حدیقۃ الادب

2017-18

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

أَلْجُزْءُ الْاَوَّل
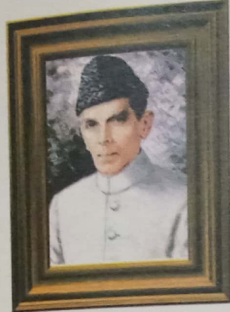
"تعلیم پاکستان کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ دُنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے کہ تعلیمی میدان میں مطلوبہ پیش رفت کے بغیر ہم نہ صرف اقوامِ عالم سے پیچھے رہ جائیں گے بلکہ ہو سکتا ہے کہ ہمارا نام ونشان ہی صفحۂ ہستی سے مٹ جائے۔"

قائدِاعظم محمد علی جناحؒ، بانیِ پاکستان
(26 ستمبر 1947ء، کراچی)

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

4380

جعلی کُتب کی روک تھام کے لیے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کی درسی کُتب کے سرِورق پر مربع شکل میں ایک حفاظتی نشان چسپاں کیا گیا ہے۔ خاص انداز سے حرکت دینے پر اس حفاظتی نشان میں موجود مونوگرام کا نارنجی رنگ، سبز رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ QR کوڈ کے اوپر موجود سفید پٹی کو سِکّے سے کھرچنے پر رجسٹرڈ نام "PCTB" لکھا ظاہر ہوتا ہے۔ مزید برآں اگر QR کوڈ کو اپنے اینڈرائڈ موبائل میں موجود "News Reader" ایپلی کیشن کے ذریعے چیک کریں تو حفاظتی نشان پر موجود سیریل نمبر QR کوڈ کے اندر لکھا نظر آئے گا۔ یہ "خاص نشان" پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کی اصلی کُتب کی تصدیق کرتا ہے۔ درسی کُتب خریدتے وقت یہ حفاظتی نشان ضرور دیکھیں۔ اگر کسی کتاب پر یہ نشان موجود نہ ہو یا اس کو جعلی طور پر تبدیل کیا گیا ہو تو ایسی کتاب ہرگز نہ خریدیں۔

تیار کردہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور۔

منظور کردہ: وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان، اسلام آباد۔

بموجب مراسلہ: No. F. 1-2/96-IE-III

مصنفین: ۱۔ ڈاکٹر مظہور احمد اظہر۔

۲۔ ڈاکٹر خورشید رضوی۔

۳۔ پروفیسر خان محمد چاولہ۔

۴۔ ڈاکٹر خالعداد ملک۔

۵۔ ڈاکٹر سید محمد قمر علی۔

۶۔ ڈاکٹر رخسانہ لطافت۔

ایڈیٹر: ۱۔ ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی۔

۲۔ حافظ محمد اقبال

زیر نگرانی: محمد احمد

نگران طباعت: طیبہ اشرف (ڈپٹی ڈائریکٹر)

ناشر: ریحان پبلی کیشنز لاہور
مطبع: الرحیم آرٹ پریس لاہور

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
مئی 2017	اول	28	20,000	54.00

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ آغاز

نصابی کتاب عربی اختیاری برائے انٹرمیڈیٹ کلاسز کو اس اعتماد و یقین کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے کہ یہ کتاب اسلامی تہذیب کے احیاء، وطنِ عزیز کی نظریاتی اساس کی ترسیخ اور عربی زبان کی ثقافتی و علمی حیثیت کے فروغ کے لیے انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کی کفالت کرے گی۔ اس کی تیاری میں وفاقی نصاب کمیٹی کے راہ نما اصولوں کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے کہ عربی زبان نہ صرف یہ کہ اُمتِ مسلمہ کے صدیوں پر محیط علمی و ادبی کارناموں کی امین ہے بلکہ عصرِ حاضر میں متعدد ممالک کی سرکاری اور دنیا کی کثیر آبادی کی روزمرہ کی زبان بھی ہے جسے عالمی تناظر میں بلند مقام حاصل ہے۔ یہ اقوامِ متحدہ کی مسلم زبانوں میں سے ایک زبان بھی ہے

ماہرینِ لسانیات نے کتاب کی تدوین و ترتیب میں اس امر کو ملحوظ رکھا ہے کہ اس کے مطالعہ سے ملّی تقاضوں کی تکمیل بھی ہو اور زبان کے عمومی مقاصد یعنی لغوی مہارات (استماع، تکلم، قراءۃ اور کتابت) کی مشق بھی۔ اسی لیے تمارین کو جامع، متنوع اور کارآمد بنانے کی سعی کی گئی ہے۔

کتاب میں اسلامی اقدار کی وضاحت کے لیے قرآن مجید سے مختصر مگر جامع اقتباسات، اخلاق و آداب کی آبیاری کے لیے منتخب احادیث، سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معاشرتی راہ نمائی کے حوالے سے زریں واقعات، مشاہیر کی کتابِ زندگی سے روشن حکایات و لوائف، خطبات و رسائل سے خیال افروزی اور معیاری مراسلت کے چند نمونے، حکایات و لطائف سے خوش دلی و مزاح کے مواقع کی لطافت و نظافت کے ساتھ نشان دہی اور تعبیرِ شفوی و تعبیرِ کتابی کے عملی اظہار کے لیے مکالمات کے متعدد اسباق شامل کیے گئے ہیں۔ نظم میں زبان کی سلاست اور مضامین کے تقدس کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ طلبہ کی ادبی اور ذہنی نشوونما کا اہتمام ہو سکے ـــــ خود آموزی کی سہولت کو مدِنظر رکھتے ہوئے کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کے معانی کی فہرست شامل کر دی گئی ہے ـــــ اُمید ہے کہ یہ کتاب طلبہ میں عربی زبان کا ذوق پیدا کرنے میں اہم کردار انجام دے گی شرط صرف یہ ہے کہ اس کی تدریس میں دینی جذبہ اور تعمیرِ ملت کا داعیہ کارفرما رہے۔

ایڈیٹرز

ألفهرس

الدرس الأول

مِنْ هُدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

اَلتَّوْحِيْدُ

١ - هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (الحشر: ٢٢ - ٢٤)

٢ - قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ (بنی اسرائیل: ١١٠ - ١١١)

٣- أفحسبتم أنما خلقناكم عبثا وأنكم إلينا لا ترجعون ○ فتعالى الله الملك الحق لا إله إلا هو رب العرش الكريم ○ ومن يدع مع الله إلها آخر لا برهان له به فإنما حسابه عند ربه إنه لا يفلح الكافرون ○ وقل رب اغفر وارحم وأنت خير الراحمين ○ (المؤمنون: ١١٥-١١٨)

٤- قل من رب السموات والأرض قل الله قل أفاتخذتم من دونه أولياء لا يملكون لأنفسهم نفعا ولا ضرا قل هل يستوي الأعمى والبصير أم هل تستوي الظلمات والنور أم جعلوا لله شركاء خلقوا كخلقه فتشابه الخلق عليهم قل الله خالق كل شيء وهو الواحد القهار ○ (الرعد: ١٦)

التمارين

١- أجب/أجيبي عن الأسئلة التالية :

ا: من هو خالق كل شيء ؟

ب: ما هي الأسماء الحسنى التي وردت في آيات سورة الحشر؟

ج: هل اتخذ الله ولدا وهل له شريك في الملك ؟

د: من يحاسب الناس يوم القيامة ؟

ه: هل يستوي الأعمى والبصير ؟

و: هل خلقنا الله عبثا ؟

ز: ماذا أمر الله سبحانه وتعالى المؤمنين أن يراعوه في الصلوة ؟

٢- املإ/املئي الفراغات التالية بكلمة مناسبة :

ا: الله .... الغيب و........ .

ب: لله يسبح ما في .... والأرض .

ج: لم يكن لله .... في الملك .

د: إن الكافرين ....

ه: هل يستوي الأعمى و........ .

٣- استعمل/استعملي الكلمات الآتية في الجمل المفيدة :

عزيز . متكبر . المصور . حسنى . صلاة .
شريك . رب . برهان . يفلح . بصير .

٤- اقرأ/اقرئي الجموع التالية وهات/هاتي مفرداتها :

أٰلِهَةٌ . أَسْمَاءٌ . سَمٰوٰتٌ . أَيَّامٌ . سُبُلٌ .

أَوْلَادٌ . أَرْبَابٌ . شُرَكَاءُ . كَافِرُوْنَ . ظُلُمٰتٌ .

٥ - قَدْ وَرَدَتْ فِي الدَّرْسِ جُمُوْعٌ كَثِيْرَةٌ. هَاتِ / هَاتِي بِالْأَوْزَانِ لِثَلَاثَةٍ مِنْهَا .

٦ - عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً مِنَ الْفِعْلِ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ صَرِّفْهُ / صَرِّفِيْهِ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا.

٧ - تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا : مسلمان الله کی عبادت کرتے ہیں۔

ب : الله ہی نفع دیتا ہے۔

ج : الله تعالیٰ ہی نقصان دور کرنے والا ہے۔

د : ہمارا رب بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ہ : کیا توحید کی کوئی دلیل الله نے نازل کی ہے ؟

الدَّرْسُ الثَّانِيْ

مِنْ هَدْيِ الْأَحَادِيْثِ

تَقْدِيْمٌ : يَهْدِفُ الْإِسْلَامُ إِلَى تَكْوِيْنِ مُجْتَمَعٍ تَسُوْدُهُ الْمَحَبَّةُ وَالْأُلْفَةُ وَالتَّرَابُطُ وَالْخَيْرُ وَالْبِرُّ حَتَّى يَصِلَ إِلَى مَا يَبْتَغِيْهِ مِنَ الْعِزَّةِ وَالسِّيَادَةِ، وَفِي الْحَدِيْثِ الْأَوَّلِ مِنَ الْأَحَادِيْثِ الْآتِيَةِ يُشَجِّعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ عَلَى مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْفَضَائِلِ مِنْهَا:

١ - **حِفْظُ أَمَانَةٍ** : وَهُوَ حِفْظُ مَا اسْتُحْفِظَ عَلَيْهِ الشَّخْصُ مِنْ وَدَائِعَ وَأَسْرَارٍ وَغَيْرِهَا.

٢ - **صِدْقُ حَدِيْثٍ** : وَهُوَ الْإِخْبَارُ بِمَا يُوَافِقُ الْوَاقِعَ مِنْ غَيْرِ زِيَادَةٍ وَلَا نُقْصَانٍ، لِأَنَّ الصِّدْقَ يُوْصِلُ إِلَى الْمَطْلُوْبِ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرَاتِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ وَيَكُوْنُ سَبَبًا فِي نَجَاةِ صَاحِبِهِ مِنَ النَّارِ، وَفَوْزِهِ بِدَارِ النَّعِيْمِ.

٣ - **حُسْنُ خَلِيْقَةٍ** : وَهُوَ أَنْ يُعَامِلَ الْمَرْءُ غَيْرَهُ مِنَ النَّاسِ بِمَا يُحِبُّ أَنْ يُعَامِلُوْهُ بِهِ مِنْ كَرِيْمِ الْعِشْرَةِ وَحُسْنِ الْمُعَامَلَةِ وَالتَّوَاضُعِ وَكَفِّ الْأَذَى وَبَذْلِ النُّصْحِ وَطَلَاقَةِ الْوَجْهِ لِتَجْتَمِعَ الْقُلُوْبُ وَتَكْمُلَ الْمَحَبَّةُ.

٤- عِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ: وَهِيَ الْإِبْتِعَادُ عَنِ الطَّمَعِ فِي كَسْبِ الْمَالِ وَالْإِقْتِصَارُ عَلَى مَا كَانَ وَاضِحَ الْحِلِّ وَالْقَنَاعَةُ بِهِ.

وَفِي الْحَدِيثِ الثَّانِي يُرْشِدُنَا الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى التَّمَتُّعِ بِالْحَلَالِ مِنَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَاللِّبَاسِ، فَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَبَاحَ لَنَا الطَّيِّبَاتِ مِنَ الْمَأْكُولَاتِ وَالْمَشْرُوبَاتِ فَقَالَ: "وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ".

فَالْإِسْلَامُ يُحَرِّمُ الْإِسْرَافَ وَالتَّبْذِيرَ، كَمَا يُحَرِّمُ التَّقْتِيرَ فِي الْإِنْفَاقِ وَيُحَرِّمُ إِعْجَابَ الْإِنْسَانِ بِنَفْسِهِ وَالتَّكَبُّرَ عَلَى عِبَادِ اللهِ تَعَالَى. فَيَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَكُونَ وَسَطًا فِي مَأْكَلِهِ وَمَشْرَبِهِ وَمَلْبَسِهِ وَلَا يَكُونُ بَخِيلًا وَلَا يُسْرِفُ فِي الْإِنْفَاقِ.

أَمَّا الْحَدِيثُ الثَّالِثُ فَيُبَيِّنُ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيهِ أَنَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَاجِبٌ عَلَى جَمِيعِ أَفْرَادِ الْمُسْلِمِينَ حَسَبَ الْقُدْرَةِ عَلَيْهِ، وَكَذَا تَغْيِيرُ الْمُنْكَرِ، وَأَنَّ هُنَاكَ مَرَاتِبَ لِتَغْيِيرِ الْمُنْكَرِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ وَلَا يَعُودُ ذٰلِكَ بِضَرَرٍ أَكْبَرَ وَجَبَ عَلَيْهِ تَغْيِيرُهُ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعِ الْإِنْكَارَ بِيَدِهِ لِكَوْنِ فَاعِلِهِ أَقْوَى مِنْهُ فَبِلِسَانِهِ أَيْ بِالْقَوْلِ بِالتَّذْكِيرِ أَوِ التَّوْبِيخِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَهٰذَا الْأَخِيرُ مِنْ أَوْجَبِ الْوَاجِبِ لِمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِالْيَدِ

وَاللِّسَانِ.

(أ) مِنْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا: حِفْظُ أَمَانَةٍ، وَصِدْقُ حَدِيثٍ، وَحُسْنُ خَلِيقَةٍ، وَعِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ.

(رواه أحمد والحاكم والطبراني)

(ب) النَّهْيُ عَنِ الْإِسْرَافِ وَالتَّبْذِيرِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلْ وَاشْرَبْ وَالْبَسْ وَتَصَدَّقْ مِنْ غَيْرِ سَرَفٍ وَلَا مَخِيلَةٍ.

(رواه أحمد وأبو داود)

(ج) الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

(رواه مسلم)

التَّمارِينُ

١- أَجِبْ/ أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ :

ا : مَاهِيَ الْفَضَائِلُ الَّتِي شَجَّعَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ ؟

ب : عَمَّا ذَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيثِ الثَّانِي ؟

ج : هَلِ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَاجِبٌ عَلَى جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ ؟

د : هَلْ تَغْيِيرُ الْمُنْكَرِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ؟

٢- أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ

اِجْعَلْ/ اِجْعَلِي الضَّمِيرَ الْمُتَّصِلَ فِي كَلِمَةِ (فِيكَ) لِلْغَائِبِينَ وَالْغَائِبَاتِ وَغَيِّرْ/ غَيِّرِي مَا يَلْزَمُ وَاضْبُطْ/ اضْبُطِي مَا تَأْتِي/ تَأْتِينَ بِهٖ بِالشَّكْلِ ؟

٣- صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ تَصْرِيفَ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ :

شَرِبَ ، لَبِسَ ، أَكَلَ .

٤- قَدْ وَرَدَتْ فِي الدَّرْسِ تَرَاكِيبُ إِضَافِيَّةٌ وَّتَوْصِيفِيَّةٌ ، اِبْحَثْ/ اِبْحَثِي عَنْ ثَلَاثَةٍ مِّنْ كُلِّ تَرْكِيبٍ .

٥- اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِي الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلِكَ/ جُمَلِكِ الْمُفِيدَةِ :

أَمَانَةٌ ، مُنْكَرٌ ، تَصَدَّقَ ، رَأَى ، صِدْقٌ ، كُلٌ ، مَخِيلَةٌ

٦- تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا : اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے ۔

ب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امانت کی حفاظت کا حکم دیا ہے ۔

ج : کھاؤ ، پیو اور پہنو ، لیکن فضول خرچی نہ کرو ۔

د : تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے ، اُسے اپنے ہاتھ سے بدل دے ۔

ہ : مسلمان کھانے پینے میں میانہ روی اختیار کرتا ہے ۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

فِكْرَةُ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ

قَدْ يَحْلُو لِلْبَعْضِ مِنَ النَّاسِ أَنْ يَسْأَلُوا الْبَاكِسْتَانِيِّينَ عَنْ فِكْرَةِ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ وَمَا ذَا الَّذِي جَعَلَ مُسْلِمِي شِبْهِ الْقَارَّةِ يُطَالِبُونَ بِإِنْشَاءِ دَوْلَةٍ مُّسْتَقِلَّةٍ لَهُمْ ؟ وَبِعِبَارَةٍ أُخْرٰى وَأَكْثَرَ صَرَاحَةً وَّوُضُوحًا وَّدِقَّةً أَنَّهُمْ يَسْأَلُونَ قَائِلِينَ: أَوَلَمْ يَكُنْ مِّنَ الْمُمْكِنِ لَهُمْ أَنْ يَعِيشُوا مَعَ الْهَنَادِكَةِ فِي مُجْتَمَعٍ مُّخْتَلَطٍ حَيْثُ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً ؟

وَالرَّدُّ عَلٰى هٰذِهِ الْأَسْئِلَةِ لَيْسَ بَسِيطًا وَّيَحْتَاجُ إِلٰى شَيْءٍ مِّنَ التَّفْصِيلِ فَمِنْ ذٰلِكَ أَنَّ الشَّعْبَ الْهِنْدُوكِيَّ مُتَعَصِّبٌ ضَيِّقُ الْأُفُقِ الذِّهْنِيِّ لَا يُؤْمِنُ بِالتَّعَايُشِ السِّلْمِيِّ مَعَ غَيْرِهٖ مِنْ أَتْبَاعِ الدِّيَانَاتِ الْأُخْرٰى وَالْهِنْدُوكِيُّ بِطَبِيعَتِهٖ وَبِحُكْمِ ثَقَافَتِهٖ جَبَانٌ مَكِيرٌ وَأَخْطَرُ النَّاسِ الْجَبَانُ الْمَكِيرُ إِذَا قَدَرَ. وَقَدْ كَافَحَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ الْهَنَادِكَةِ جَنْبًا بِجَنْبٍ مِّنْ أَجَلِ التَّحْرِيرِ لِلْهِنْدِ وَاسْتِقْلَالِهَا وَحَاوَلُوا جَاهِدِينَ أَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً وَلٰكِنَّهُمْ بِصِفَتِهِمْ أَقَلِّيَّةً طَلَبُوا ضَمَانَاتٍ دُسْتُورِيَّةً مِّنَ الْهَنَادِكَةِ الَّذِينَ

رَفَضُوا ذٰلِكَ أَوْ أَخَذُوا يُسَوِّفُونَ بِحِيلَةٍ أَوْ بِأُخْرَىٰ مِمَّا أَرَابَ الْمُسْلِمِينَ وَاكْتَشَفَ قُوَّادُهُمْ وَزُعَمَاؤُهُمْ وَعَلَىٰ رَأْسِهِمُ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّد إِقْبَال وَالْقَائِدُ الْأَعْظَمُ مُحَمَّد عَلِي جِنَاح بِأَنَّ الْهَنَادِكَةَ حِينَ يُنَادُونَ بِالْهِنْدِ الْمُسْتَقِلَّةِ فَإِنَّمَا يَعْنُونَ بِهَا الْهِنْدَ الْهِنْدُوكِيَّةَ الْمُسْتَقِلَّةَ أَمَّا الْمُسْلِمُونَ فَلَا نَصِيبَ لَهُمْ فِيهَا وَإِنَّمَا يَسْتَبْدِلُونَ السَّادَةَ بِالسَّادَةِ وَيَتَحَوَّلُونَ مِنْ عُبُودِيَّةِ الْإِنْجِلِيزِ إِلَىٰ عُبُودِيَّةِ الْهَنَادِكَةِ.

وَبِمَا أَنَّ الْهَنَادِكَةَ هُمْ أَغْلَبِيَّةُ السُّكَّانِ السَّاحِقَةُ فِي شِبْهِ الْقَارَّةِ وَالسِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمَسْمُوعَةُ فِي الْحُكْمِ الدِّيمُقْرَاطِيِّ تَكُونُ لِلْأَغْلَبِيَّةِ دَائِمًا وَحَقًّا خَافَ الْمُسْلِمُونَ الْأَغْلَبِيَّةَ الْهِنْدُوكِيَّةَ السَّاحِقَةَ الَّتِي قَرَّرَتْ فِي نَفْسِهَا وَقَرَارَةِ ضَمِيرِهَا أَنْ تَنْتَقِمَ وَهُمْ لَا يَزَالُونَ يَنْتَقِمُونَ مِنَ الْأَقَلِّيَّةِ الْمُسْلِمَةِ الْبَاقِيَةِ فِي الْهِنْدِ شَرَّ انْتِقَامٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ حَكَمُوا الْهِنْدَ لِأَلْفِ سَنَةٍ أَوْ مَا يَزِيدُ!

وَالْإِسْلَامُ دِينُ التَّوْحِيدِ وَيُنَادِي بِكَرَامَةِ الْبَشَرِ وَالْمُسَاوَاةِ بَيْنَهُمْ دُونَ أَيَّةِ تَفْرِقَةٍ أَوْ تَمْيِيزٍ وَأَمَّا الْهِنْدُوكِيَّةُ فَهِيَ دِيَانَةُ الشِّرْكِ وَالْوَثَنِيَّةِ وَتُقَسِّمُ الْمُجْتَمَعَ الْبَشَرِيَّ إِلَىٰ أَرْبَعِ طَبَقَاتٍ بَيْنَ

الْأَعْلَى الْأَكْرَمِ وَالْأَدْنَى الْمَنْبُوذِ وَالْمُتَوَسِّطِ وَالتَّارِيخُ يَقُولُ بِأَنَّ الصِّدَامَ قَدِ اسْتَمَرَّ طِوَالَ الْقُرُونِ بَيْنَ دِينِ الْأُخُوَّةِ وَالْمُسَاوَاةِ وَالْكَرَامَةِ الْبَشَرِيَّةِ وَبَيْنَ الْمُجْتَمَعِ الْوَثَنِيِّ الطَّبَقِيِّ وَكَانَ الْهَنَادِكَةُ — وَلَا يَزَالُونَ — يَعْتَبِرُونَ الْمُسْلِمِينَ نَجَسًا وَقَذَارَةً يَجِبُ الْقَضَاءُ عَلَيْهِمْ وَتَطْهِيرُ الْهِنْدِ مِنْ وُجُودِهِمْ.

وَمِنْ هُنَا فَقَدِ انْبَثَقَتْ فِكْرَةُ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ الَّتِي ابْتَكَرَهَا الْعَلَّامَةُ مُحَمَّد إِقْبَال وَطَوَّرَهَا الشَّوْدَرِي رَحْمَت عَلِي وَحَقَّقَهَا الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ الَّذِي أَعْلَنَ بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ كَانَتْ قَدْ أُنْشِئَتْ يَوْمَ اعْتَنَقَ الْإِسْلَامَ أَوَّلُ هِنْدُوكِيٍّ مِنْ أَهْلِ شِبْهِ الْقَارَّةِ وَالَّذِي قَالَ بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ أَمْرُ اللهِ "وَكَانَ أَمْرُ اللهِ مَفْعُولًا"!

اَلتَّمَارِينُ

١- أَجِبْ / أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

ا: عَمَّاذَا يَسْأَلُ بَعْضُ النَّاسِ الْبَاكِسْتَانِيِّينَ؟

ب: بِمَاذَا لَا يُؤْمِنُ الشَّعْبُ الْهِنْدُوكِيُّ الْمُتَعَصِّبُ؟

ج: مَنْ حَاوَلَ جَاهِدًا أَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً؟

د: مَاذَا اكْتَشَفَ قُوَّادُ الْمُسْلِمِينَ وَزُعَمَاؤُهُمْ؟

٥: لِمَنْ تَكُونُ السِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمَسْمُوعَةُ فِي الْحُكْمِ الدِّيمُقْرَاطِيِّ؟

و: مَاذَا أَعْلَنَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ؟

ز: إِلىٰ كَمْ طَبَقَةً يَنْقَسِمُ الْمُجْتَمَعُ الْهِنْدُوكِيُّ؟

٢- املأ/ اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

ا: وَالرَّدُّ عَلىٰ هٰذِهِ الْأَسْئِلَةِ .... بَسِيطًا.

ب: وَأَخْطَرُ النَّاسِ .... الْمَكِيرُ إِذَا قَدَرَ.

ج: اَلْإِسْلَامُ دِينُ الْأُخُوَّةِ وَالْمُسَاوَاةِ وَ........ الْبَشَرِيَّةِ.

٣- صَحِّحْ/ صَحِّحِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

ا: مُسْلِمُونَ الشبه القارة يطالبون.

ب: هندوكي لا تؤمن بالتعايش سلمي

ج: أما المسلمين فلا نصيب لها فيه.

٤- اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيدَةِ:

فِكْرَةٌ، قَارَّةٌ، تَعَايُشٌ، سَاحِقَةٌ، سَادَةٌ، عُبُودِيَّةٌ، مَنْبُوذٌ. اِعْتَنَقَ.

٥- هَاتِ/ هَاتِي الْجُمُوعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ:

دَوْلَةٌ، هِنْدُوكِيٌّ، دِيَانَةٌ، ضَمَانٌ، حِيلَةٌ، أَلْفٌ، سَنَةٌ، طَبَقَةٌ.

٦- صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْمَاضِيَ وَالْمُضَارِعَ مِنْ:

طَلَبَ يَطْلُبُ.

٧- تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ا- لوگ پاکستانیوں سے پُوچھتے ہیں۔

ب- جواب قدرے تفصیل چاہتا ہے۔

ج- اِس سے مُسلمانوں کو شک گزرا۔

د- پاکستان ۱۹۴۷ء میں بنا۔

ہ- جمہوریت میں حکمرانی اکثریت کی ہوتی ہے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

كِتَابُ "أَلْفُ لَيْلَةٍ وَّلَيْلَةٌ"

(ذَهَبَ حَامِدٌ إِلىٰ سَعِيدٍ فَوَجَدَهُ غَارِقًا فِي مُطَالَعَةِ كِتَابٍ، وَّعَلىٰ وَجْهِهٖ آثَارُ السُّرُورِ وَالْإِعْجَابِ.)

حَامِدٌ: مَا هٰذَا الْكِتَابُ بِيَدِكَ يَا سَعِيدُ؟

سَعِيدٌ: هٰذَا كِتَابٌ مُمْتِعٌ يَا حَامِدُ. فِيهِ حِكَايَاتٌ لَذِيذَةٌ وَهُوَ مِنْ نَفَائِسِ الْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ وَأَشْهَرِ كُتُبِ الْعَالَمِ اسْمُهُ "أَلْفُ لَيْلَةٍ وَّلَيْلَةٌ".

حَامِدٌ: نَعَمْ، سَمِعْتُ بِهٖ كَثِيرًا. أَلَيْسَتْ قِصَّةُ "عَلِي بَابَا وَالْأَرْبَعِينَ لِصًّا" وَ"عَلَاءِ الدِّينِ وَالْمِصْبَاحِ" مِنْ قِصَصِ هٰذَا الْكِتَابِ؟

سَعِيدٌ: نَعَمْ، وَقِصَّةُ "السِّنْدِبَادِ الْبَحْرِيِّ" وَغَيْرُ ذٰلِكَ مِنَ الْقِصَصِ الَّتِي اكْتَسَبَتْ شُهْرَةً عَالَمِيَّةً. وَقَدْ تُرْجِمَ هٰذَا الْكِتَابُ إِلىٰ كَثِيرٍ مِّنْ لُغَاتِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ.

حَامِدٌ: وَلٰكِنْ لِّمَ سُمِّيَ بِهٰذَا الْاِسْمِ، "أَلْفُ لَيْلَةٍ وَّلَيْلَةٌ"..... .....أَلَيْسَ اسْمًا غَرِيبًا؟

سَعِيدٌ: حَقًّا...... سُمِّيَ بِذٰلِكَ لِمَا قَدْ حُكِيَ فِي بِدَايَةِ الْكِتَابِ

مِنْ أَنَّ مَلِكًا اسْمُهُ "شَهْرَيَار" سَاءَهُ غَدْرُ زَوْجَتِهِ فَأَضْمَرَ
فِي نَفْسِهِ بُغْضًا عَلَى النِّسَاءِ وَأَخَذَ يَتَزَوَّجُ كُلَّ يَوْمٍ زَوْجَةً وَيَضْرِبُ
عُنُقَهَا مَعَ صَبَاحِ الْيَوْمِ التَّالِي وَظَلَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُدَّةَ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ
فَضَجَّ النَّاسُ وَهَرَبُوا بِبَنَاتِهِمْ. ثُمَّ إِنَّ "شَهْرَزَاد" بِنْتَ الْوَزِيرِ تَطَوَّعَتْ
لِتَزَوُّجِهِ. وَكَانَتْ ذَكِيَّةً قَدْ قَرَأَتِ الْكُتُبَ وَالتَّوَارِيخَ وَسِيَرَ الْمُلُوكِ
الْمُتَقَدِّمِينَ وَأَخْبَارَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ. فَرَاحَتْ تَقُصُّ فِي اللَّيْلَةِ
الْأُولَى قِصَّةً شَائِقَةً حَتَّى طَلَعَ الصَّبَاحُ دُونَ أَنْ تَكْتَمِلَ. فَأَبْقَاهَا
الْمَلِكُ حَتَّى تُكْمِلَهَا لَهُ فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ وَلَمْ تَزَلْ تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ
الْحِيلَةِ أَلْفَ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةً حَتَّى شَغَفَتْهُ حُبًّا وَأَبْطَلَتْ دَأْبَهُ ضِدَّ
النِّسَاءِ.

حَامِدٌ: يَا لَلْأَسَفِ مَا أَقْسَى هٰذَا الْمَلِكَ. كَمْ قَتَلَ مِنَ النِّسَاءِ الْبَرِيئَاتِ؟

سَعِيدٌ: هَوِّنْ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ! فَإِنَّهَا لَيْسَتْ حَقِيقَةً إِنَّمَا هِيَ حِكَايَةٌ مِنْ
بَنَاتِ الْخَيَالِ كَالْحِكَايَاتِ الْأُخْرَى فِي الْكِتَابِ.

حَامِدٌ: شُكْرًا يَا سَعِيدُ! قَدْ عَرَفْتُ مَعْنَى اسْمِ الْكِتَابِ وَازْدَدْتُ شَوْقًا
إِلَى قِرَاءَتِهِ...... أَيَّ حِكَايَةٍ كُنْتَ تَقْرَأُ عِنْدَمَا فَاجَأْتُكَ؟

سَعِيدٌ: حِكَايَةَ الرَّجُلِ الْمُغَفَّلِ.... هَلْ تُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَهَا عَلَيْكَ؟

حَامِدٌ: بِكُلِّ سُرُورٍ.

سَعِيدٌ: (يَقْرَأُ) "إِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِينَ كَانَ سَائِرًا وَبِيَدِهِ مِقْوَدُ حِمَارِهِ
وَهُوَ يَجُرُّهُ خَلْفَهُ. فَنَظَرَهُ رَجُلَانِ مِنَ الشُّطَّارِ فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا
لِصَاحِبِهِ: "أَنَا آخُذُ هٰذَا الْحِمَارَ مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ". فَقَالَ لَهُ: "كَيْفَ
تَأْخُذُهُ؟" فَقَالَ لَهُ: "اِتَّبِعْنِي وَأَنَا أُرِيكَ". فَتَبِعَهُ، فَتَقَدَّمَ ذٰلِكَ الشَّاطِرُ
إِلَى الْحِمَارِ وَفَكَّ مِنْهُ الْمِقْوَدَ وَأَعْطَاهُ لِصَاحِبِهِ وَحَطَّ الْمِقْوَدَ فِي
رَأْسِهِ وَمَشَى خَلْفَ الْمُغَفَّلِ حَتَّى عَلِمَ أَنَّ صَاحِبَهُ ذَهَبَ بِالْحِمَارِ، ثُمَّ
وَقَفَ. فَجَرَّهُ الْمُغَفَّلُ بِالْمِقْوَدِ فَلَمْ يَمْشِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَأَى
الْمِقْوَدَ فِي رَأْسِ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ: "أَيُّ شَيْءٍ أَنْتَ؟" فَقَالَ لَهُ: "أَنَا
حِمَارُكَ وَلِي حَدِيثٌ عَجِيبٌ، وَهُوَ أَنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَةٌ عَجُوزٌ صَالِحَةٌ
جِئْتُ إِلَيْهَا فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ وَأَنَا سَكْرَانُ. فَقَالَتْ لِي: "يَا وَلَدِي تُبْ إِلَى
اللّٰهِ تَعَالَى مِنْ هٰذِهِ الْمَعَاصِي". فَأَخَذْتُ الْعَصَا وَضَرَبْتُهَا بِهَا، فَدَعَتْ
عَلَيَّ فَمَسَخَنِي اللّٰهُ تَعَالَى حِمَارًا وَأَوْقَعَنِي فِي يَدِكَ، فَمَكَثْتُ عِنْدَكَ هٰذَا
الزَّمَانَ كُلَّهُ. فَلَمَّا كَانَ هٰذَا الْيَوْمُ تَذَكَّرَتْنِي أُمِّي وَحَنَّ قَلْبُهَا عَلَيَّ فَدَعَتْ
لِي فَأَعَادَنِي اللّٰهُ آدَمِيًّا كَمَا كُنْتُ". فَقَالَ الرَّجُلُ: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا أَخِي أَنْ تَجْعَلَنِي فِي حِلٍّ مِمَّا فَعَلْتُهُ بِكَ مِنَ
الرُّكُوبِ وَغَيْرِهِ". ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ وَمَضَى. وَرَجَعَ صَاحِبُ الْحِمَارِ إِلَى
دَارِهِ وَهُوَ سَكْرَانُ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ. فَقَالَتْ لَهُ زَوْجَتُهُ: "مَا الَّذِي

دهاكِ وأينَ الحِمارُ؟ فقالَ لها: "أنتِ ما عندكِ خبرٌ بأمرِ الحمارِ فأنا أخبرُكِ بِهِ". ثمّ حكى لها الحكايةَ. فقالت له زوجتُه: "يا ويلنا من اللهِ تعالى كيفَ مضى لنا هذا الزمانُ ونحنُ نستخدمُ بني آدمَ". ثمّ إنّها تصدّقت واستغفرت. وجلسَ الرجلُ في الدارِ مدّةً من غيرِ شغلٍ. فقالت له زوجتُه: "إلى متى هذا القعودُ في البيتِ من غيرِ شغلٍ فامضِ إلى السوقِ واشترِ لنا حمارًا واشتغل عليهِ". فمضى إلى السوقِ ووقفَ عندَ الحميرِ وإذا هو بحمارِه يُباعُ. فلمّا عرفَه تقدّمَ إليهِ ووضعَ فمَه على أذنِه وقالَ له: "ويلكَ يا مشئومُ. لعلّكَ رجعتَ إلى السكرِ وضربتَ أمّكَ. واللهِ ما بقيتُ لا أشتريكَ أبدًا". ثمّ تركَه وانصرفَ.

حامدٌ: (يضحك) واللهِ إنّها لحكايةٌ لذيذةٌ. من ألّفَ هذا الكتابَ؟

سعيدٌ: كتابُ "ألفُ ليلةٍ وليلةٌ" من الأدبِ الشعبيّ الذي لا يؤلّفُه شخصٌ معيّنٌ بل يشتركُ في تأليفِه أشخاصٌ كثيرونَ على مرّ الأجيالِ لا نعرفُ أسماءَهم.

حامدٌ: أرجو أن تُعيرَني الكتابَ إذا فرغتَ منه.

سعيدٌ: طيّبٌ، إن شاءَ اللهُ.

التّمارينُ

١- أجب/أجيبي عن الأسئلةِ الآتيةِ:

ا: أيّ كتابٍ كانَ بيدِ سعيدٍ؟

ب: هل تُرجِمَ كتابُ "ألف ليلةٍ وليلةٍ" إلى اللغاتِ الأخرى؟

ج: ماذا أضمرَ "شهريار" في نفسِه؟

د: هل حكايةُ "شهريار" حقيقيّةٌ؟

ه: مَن ألّفَ كتابَ "ألف ليلةٍ وليلةٍ"؟

٢- املإ/املئي الفراغاتِ:

ا: إنّ "شهرزاد" بنتَ الوزيرِ .... لتزوّجِه.

ب: قد عرفتُ .... اسم الكتاب وازددتُ شوقًا إلى قراءته.

ج: إنّ بعضَ المغفّلينَ كانَ سائرًا وبيدِه .... حمارِه.

٣- صحّح/صحّحي الجملَ التاليةَ:

ا: هذا كتابًا ممتعٌ.

ب: أليسَ هذا الإسمُ إسمٌ غريبٌ.

ج: ظلّ يفعلُ ذلكَ مدّةَ ثلاثةِ سنواتٍ.

د: إنّه حكايةٌ لذيذةٌ.

٤- استخدم/استخدمي الكلماتِ التاليةَ في جملٍ مفيدةٍ:

الإعجاب. ممتعٌ. أضمرَ. ترجمَ. سمّى

٥ - هَاتِ/هَاتِي صِيَغَ الْمُذَكَّرِ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْمُؤَنَّثَةِ الْآتِيَةِ :

لَذِيذَةٌ . عَالَمِيَّةٌ . النِّسَاءُ . بِنْتٌ . ذَكِيَّةٌ .

٦ - اِضْبِطْ/اِضْبِطِي الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَحْتَهَا خَطٌّ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ :

ا : طَلَعَ الصَّبَاحُ دُونَ أَنْ تكتمل .

ب : فَأَبْقَاهَا الْمَلِكُ حَتَّى تكملها لَهُ .

ج : لَمْ تزل تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْحِيلَةِ .

د : هَلْ تُحِبُّ أَنْ أقراها عَلَيْكَ .

٧ - حَوِّلْ/حَوِّلِي الْحُرُوفَ الْآتِيَةَ إِلَى الْوَزْنِ الْمَذْكُورِ إِزَاءَهَا :

المثال :	(س م ع)	إفْتَعَلْتُمْ	(إِسْتَمَعْتُمْ).
	(غ ف ر)	إِسْتَفْعَلْتَ	
	(ك م ل)	تَفْتَعِلُ	
	(ك س ب)	إِفْتَعَلْتَ	
	(ل ف ت)	إِفْتَعَلَ	
	(ش غ ل)	إِفْتَعِلْ	

٨ - تَرْجِمْ/تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا : حامد سعید کے پاس گیا۔

ب : اُس نے اُسے ایک کتاب کے مُطالعے میں ڈوبا ہُوا پایا۔

ج : اِس میں مزے دار کہانیاں ہیں۔

د : یہ حقیقت نہیں ہے۔

ہ : تُو کون سی کہانی پڑھ رہا تھا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

فِي الْحَمْدِ لِلّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

(شِعْرٌ)

(١)

لَكَ الْحَمْدُ مَوْلَانَا عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ

وَشُكْرًا لِمَا أَوْلَيْتَ مَعَ سَابِغِ النِّعَمِ

مَنَنْتَ عَلَيْنَا بَعْدَ كُفْرٍ وَظُلْمَةٍ

وَأَنْقَذْتَنَا مِنْ حِنْدِسِ الظُّلْمِ وَالظُّلَمِ

وَأَكْرَمْتَنَا بِالْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم

وَكَشَّفْتَ عَنَّا مَا نُلَاقِي مِنَ الْغُمَمِ

فَتَمِّمْ إِلٰهَ الْعَرْشِ مَا قَدْ نَرُومُهُ

وَعَجِّلْ لِأَهْلِ الشِّرْكِ بِالْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

(سيّدنا خالد بن وليد رضي الله عنه . شعر الدّعوة الإسلاميّة في عهد النّبوّة والخلفاء الرّاشدين»، تأليف عبد الله بن حامد الحامد : ص ١٢٩).

(٢)

أَغِيبُ وَذُو اللَّطَائِفِ لَا يَغِيبُ
وَأَرْجُوهُ رَجَاءً، لَا يَخِيبُ
وَأَسْأَلُهُ السَّلَامَةَ مِنْ زَمَانٍ
بُلِيتُ بِهِ، نَوَائِبُهُ تُشِيبُ
وَلَا أَرْجُو سِوَاهُ، إِذَا دَهَانِي
زَمَانُ الْجَوْرِ وَالْجَارُ الْمُرِيبُ
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ تَدْبِيرِ أَمْرٍ
طَوَتْهُ عَنِ الْمُشَاهَدَةِ الْغُيُوبُ
وَكَمْ فِي الْغَيْبِ مِنْ تَيْسِيرِ عُسْرٍ
وَمِنْ تَفْرِيجِ نَائِبَةٍ تَنُوبُ
وَمِنْ كَرَمٍ وَمِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ
وَمِنْ فَرَجٍ، تَزُولُ بِهِ الْكُرُوبُ
وَمَا لِي غَيْرَ بَابِ اللّٰهِ بَابٌ
وَلَا مَوْلًى سِوَاهُ وَلَا حَبِيبُ

كَرِيمٌ، مُنْعِمٌ، بَرٌّ، لَطِيفٌ
جَمِيلُ السِّتْرِ، لِلدَّاعِي مُجِيبُ
حَكِيمٌ، لَا يُعَاجِلُ بِالْخَطَايَا
رَحِيمٌ، غَيْمُ رَحْمَتِهِ يَصُوبُ
فَيَا مَلِكَ الْمُلُوكِ، أَقِلْ عِثَارِي
فَإِنِّي عَنْكَ أَنْأَتْنِي الذُّنُوبُ

(مُنْتَخَبَاتٌ أَدَبِيَّةٌ: ج ٣، لِلْأَبِ بشير اجيا اليسوعي)

الْأَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِينُ

١- أَجِبْ/أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي:

(ا) لِمَنِ الْحَمْدُ؟ (ب) مِمَّ أَنْقَذَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ؟ (ج) مَاذَا كَشَفَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسْلِمِينَ؟ (د) هَلْ تَرْجُو/تَرْجِينَ غَيْرَ اللّٰهِ؟ (ه) هَلْ لَكَ/لَكِ بَابٌ غَيْرُ بَابِ اللّٰهِ؟ (و) مَنْ هُوَ مَلِكُ الْمُلُوكِ؟ (ز) هَلْ يَسْتُرُ اللّٰهُ عُيُوبَ النَّاسِ؟

٢- اِمْلَأْ/اِمْلَئِي الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

(ا) أَسْأَلُ ...... السَّلَامَةَ. (ب) هَلْ فِي الْغَيْبِ ...... عُسْرٍ؟ (ج) إِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَاجِلُ .... (د) هُوَ .... لِلدَّاعِي.

٣- اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

ظُلْمَةٌ. الْبُؤْسُ. الْجَارُ. مَلِكٌ.

٤- هاتِ / هاتي مفرداتِ الكلماتِ الآتيةِ:
النِّعَمُ. اللَّطائِفُ. الظُّلَمُ. نَوائِبُ. الغُيُوبُ. الغُمَمُ. الكُرُوبُ. النِّقَمُ. الخَطايا. الذُّنُوبُ.

٥- صَحِّحْ / صَحِّحِي الجُمَلَ التّالِيَةَ:
(ا) أرجُو مِنَ اللهِ. (ب) كَشَفَ اللهُ علينا الغُمَمَ. (ج) دَهاهُ الزَّمانُ الجَوْرُ. (د) ظَلَمَنِي جارُ المُرِيبِ. (ه) يا مَلِكُ المُلُوكِ!

٦- اِجْعَلْ / اِجْعَلِي المُضافَ فِيما يأتِي مُثَنًّى:
(ا) نِعْمَةُ اللهِ. (ب) تَدْبِيرُ أمْرٍ. (ج) تَيْسِيرُ عُسْرٍ.
(د) تَفْرِيجُ نائِبَةٍ.

٧- اِجْعَلْ / اِجْعَلِي المَوْصُوفَ فِيما يأتِي مُثَنًّى وجَمْعًا وغَيِّرْ / غَيِّرِي ما يَلْزَمُ فِي الصِّفَةِ:
(ا) الجارُ المُرِيبُ. (ب) لُطْفٌ خَفِيٌّ.

٨- صَرِّفْ / صَرِّفِي الأفعالَ التّالِيَةَ تَصْرِيفَ الماضِي والأمْرِ والنَّهْيِ: كَشَفَ - رَحِمَ

٩- تَرْجِمْ / تَرْجِمِي إلى العَرَبِيَّةِ:
ا: ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں۔
ب: بے شک اللہ خوب پردہ پوشی کرنے والا ہے۔
ج: یقیناً اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔
د: اُس کی رحمت کا بادل خوب برستا ہے۔
ہ: بلاشبہ اللہ دُعا کرنے والے کی دُعا قبول کرنے والا ہے۔

الدرس السادس

مِنْ هُدَى القُرْآنِ الكَرِيمِ

أَرْكَانُ الإِسْلَامِ

١- وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ (البقرة: ١١٠)

٢- ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ (المجادلة: ١٣)

٣- وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○ (طٰه: ١٣٢)

٤- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا

كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○
أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ
عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ
يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۚ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ
الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ
مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ
بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

(البقرة: ١٨٣ - ١٨٥)

٥- الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا
تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ
الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ○
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۚ

فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ
كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ○ (البقرة: ١٩٧، ١٩٨)

التَّمَارِينُ

١- أَجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

أ: مَنْ يَرْزُقُ النَّاسَ جَمِيعًا ؟

ب: لِمَاذَا فَرَضَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الصِّيَامَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ؟

ج: فِي أَيِّ شَهْرٍ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ ؟

د: هَلْ تُبْطِلُ الصَّدَقَاتُ السَّيِّئَاتِ ؟

ه: مَا هُوَ خَيْرُ الزَّادِ لِلْحَاجِّ ؟

و: مَاذَا يَجِبُ عَلَى الْحَاجِّ عِنْدَ مَا يُفِيضُ مِنْ عَرَفَاتٍ ؟

٢- إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ :

أ: مَا تُقَدِّمُ لِأَنْفُسِنَا مِنْ خَيْرٍ .... عِنْدَ اللَّهِ .

ب: عَلَيْكُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَي .... صَدَقَتٍ .

ج: اللَّهُ .... كُلَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ .

د: إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى قَدْ كَتَبَ الصَّوْمَ ....
الْمُسْلِمِينَ كَمَا كُتِبَ .... مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ .

٥: أُذْكُرُوا اللهَ عِنْدَ.........

٣- اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِي الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلِكَ/ جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ:

الصَّلٰوةُ. بَصِيْرٌ. تَابَ. نَرْزُقُ. عَاقِبَةٌ. صَوْمٌ
عِدَّةٌ. عُسْرٌ. جِدَالٌ. جُنَاحٌ.

٤- هَاتِ/ هَاتِي الْمُؤَنَّثَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُذَكَّرِ:

عَبْدٌ. مُخْلِصٌ. أَوَّلُ. رَبٌّ. مَرِيْضٌ. فَقِيْرٌ. مِسْكِيْنٌ.
بَاعِثٌ. طَائِفٌ. خَبِيْرٌ.

٥- هَاتِ/ هَاتِي الْمُفْرَدَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْجُمُوْعِ:

أَنْفُسٌ. عِبَادٌ. أَطْرَافٌ. عَوَاقِبُ. مَعْدُوْدَاتٌ. أَيَّامٌ.
بَيِّنَاتٌ. صَدَقَاتٌ. مَعْلُوْمَاتٌ. الضَّالِّيْنَ.

٦- سَبَّحَ يُسَبِّحُ تَسْبِيْحًا مِنْ بَابِ التَّفْعِيْلِ. اِبْحَثْ/ اِبْحَثِي عَنِ الْأَفْعَالِ الْأُخْرَى الَّتِي وَرَدَتْ فِي هٰذَا الدَّرْسِ مِنْ هٰذَا الْبَابِ.

٧- تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ا: ہم اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔
ب: گناہگار خسارے میں رہنے والے ہیں۔
ج: ہم دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔
د: ہم اللہ سے رزق مانگتے ہیں۔
ہ: عاقبت تو تقوی اختیار کرنے والوں کے لیے ہے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ

مِنَ الْأُسْوَةِ الْحَسَنَةِ

مَعَ اللهِ تَعَالٰى

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَعَ مَا أَكْرَمَهُ اللهُ بِهٖ مِنَ الرِّسَالَةِ وَالْخُلَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ وَغَفَرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَأَخَّرَ، أَعْظَمَ النَّاسِ اجْتِهَادًا فِي الْعِبَادَةِ وَحِرْصًا عَلَيْهَا وَوَلَعًا بِهَا. يَقُوْلُ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ. فَقِيْلَ لَهٗ: وَقَدْ غَفَرَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا؟

مَعَ النَّاسِ

كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ أَوْسَعَ النَّاسِ صَدْرًا وَأَلْيَنَهُمْ عَرِيْكَةً وَأَكْرَمَهُمْ عِشْرَةً وَكَانَ يُمَازِحُ أَصْحَابَهٗ وَيُخَالِطُهُمْ وَيُحَادِثُهُمْ وَيُدَاعِبُ

صبيانهم ويجلسهم في حجره ويجيب دعوة الحرّ والعبد
والأمة والمسكين ويعود المرضى في أقصى المدينة
ويقبل عذر المعتذر ولم يرمادًّا رجليه بين أصحابه
حتّى يضيّق بهما على أحد.

عن عائشة رضي الله عنها، أنه استأذن على النبيّ
صلى الله عليه وآله وسلم، رجل. فقال: ائذنوا له فبئس ابن
العشيرة أو بئس أخو العشيرة. فلما دخل ألان له
الكلام. فقلت يا رسول الله قلت ما قلت ثمّ ألنت له
في القول. فقال: أي عائشة إنّ شرّ الناس منزلة عند
الله من تركه أو ودعه الناس اتّقاء فحشه.

عن أنس، رضي الله عنه، قال: خدمت النبيّ، صلى الله عليه وآله وسلم
عشر سنين بالمدينة وأنا غلام ليس كلّ أمري كما يشتهي
صاحبي أن أكون عليه. ما قال لي أفّ قطّ وما قال لي لم
فعلت هذا أو ألا فعلت هذا.

في منزله ومع أهله صلى الله عليه وآله وسلم

كان صلى الله عليه وآله وسلم، في منزله بشرًا من البشر كما روى

عن عائشة رضي الله عنها أنه "كان يخصف نعله ويخيط ثوبه كما يعمل
أحدكم في بيته" — وعنها — رضي الله عنها — قالت:
قال رسول الله، صلى الله عليه وآله وسلم، خيركم خيركم لأهله وأنا خيركم
لأهلي. وعن أبي هريرة، رضي الله عنه، قال: ما عاب رسول الله،
صلى الله عليه وآله وسلم، طعامًا قطّ إن اشتهاه أكله وإن كرهه تركه.

حلمه صلى الله عليه وآله وسلم

عن أنس، رضي الله عنه، قال كنت أمشي مع رسول الله،
صلى الله عليه وآله وسلم، وعليه برد نجراني غليظ الحاشية فأدركه
أعرابي فجبذه بردائه جبذة شديدة فنظرت إلى صفحة
عاتق النبيّ، صلى الله عليه وآله وسلم، وقد أثّرت بها حاشية الرداء من
شدّة جبذته ثمّ قال: يا محمّد! مر لي من مال الله الذي
عندك فالتفت إليه فضحك ثمّ أمر له بعطاء.

سخاوه صلى الله عليه وآله وسلم

قال جابر بن عبد الله، رضي الله عنه، ما سئل رسول الله، صلى
الله عليه وآله وسلم، شيئًا قطّ فقال "لا".

وحمل إليه، صلى الله عليه وآله وسلم، تسعون ألف درهم فوضعت
على حصير ثمّ قام إليها يقسمها. فما ردّ سائلًا حتّى فرغ منها.

رَحْمَتُهُ صلى الله عليه وآله وسلم

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ، صلى الله عليه وآله وسلم، فِيْ سَفَرٍ، فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ. فَرَأَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا. فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ. فَجَعَلَتْ تُفَرِّشُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: مَنْ فَجَعَ هٰذِهِ بِوَلَدِهَا؟ رُدُّوْا وَلَدَهَا إِلَيْهَا.

شَجَاعَتُهُ صلى الله عليه وآله وسلم

يَقُوْلُ أَنَسٌ، رضي الله عنه، كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم، أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ. وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِيُّ، صلى الله عليه وآله وسلم، قَدْ سَبَقَ النَّاسَ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ يَقُوْلُ: لَنْ تُرَاعُوْا لَنْ تُرَاعُوْا وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِيْ طَلْحَةَ عُرْيٍ، مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ، وَفِيْ عُنُقِهِ السَّيْفُ فَقَالَ: لَقَدْ وَجَدْتُّهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ.

تَوَاضُعُهُ صلى الله عليه وآله وسلم

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَصَابَتْهُ مِنْ هَيْبَتِهِ رِعْدَةٌ فَقَالَ لَهُ: هَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنِّيْ لَسْتُ بِمَلِكٍ. إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ تَأْكُلُ الْقَدِيْدَ.

مَيْلُهُ صلى الله عليه وآله وسلم إِلَى الْيُسْرِ

قَالَتْ عَائِشَةُ، رضي الله عنها: مَا خُيِّرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا. فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ.

عَدْلُهُ صلى الله عليه وآله وسلم

عَنْ عَائِشَةَ، رضي الله عنها: أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّتْهُمُ الْمَرْأَةُ الْمَخْزُوْمِيَّةُ الَّتِيْ سَرَقَتْ. فَقَالُوْا مَنْ يُّكَلِّمُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم، وَمَنْ يَّجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُوْلِ اللهِ، صلى الله عليه وآله وسلم، فَكَلَّمَ رَسُوْلَ اللهِ، صلى الله عليه وآله وسلم، فَقَالَ: أَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللهِ؟ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوْا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيْفُ فِيْهِمْ أَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ. وَايْمُ اللهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا.

التمارين

١- أجب/ أجيبي عن الأسئلة الآتية :

ا: من هو شر الناس منزلةً عند الله؟

ب: ماذا فعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم مع الأعرابي الذي جبذ رداءه وطلب المال؟

ج: ماذا فعل صلى الله عليه وآله وسلم بالدراهم التي حُملت إليه؟

د: ماذا قال عليه الصلوة والسلام في أمر الحمرة؟

ه: بما ردّ عليه الصلوة والسلام على أسامة حين كلمه في المرأة المخزومية؟

٢- إملأ/ إملئي الفراغ فيما يأتي :

ا: قام النبي صلى الله عليه وآله وسلم حتى .... قدماه.

ب: أفلا أكون .... شكورًا.

ج: كان عليه الصلوة والسلام .... الناس صدرًا.

د: كان عليه الصلوة والسلام يخصف نعله و.......... ثوبه.

٣- صحح/ صححي الجمل التالية :

ا: استأذن على النبي صلى الله عليه وآله وسلم رجلًا.

ب: كان صلى الله عليه وآله وسلم في منزله بشر من البشر.

ج: ما عاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم طعامٌ قط.

د: حُمل إليه صلى الله عليه وآله وسلم تسعين ألف درهمًا.

٤- استخدم/ استخدمي الكلمات التالية في جملٍ مفيدةٍ :

عريكة. يمازح. استأذن. بُردٌ. حصيرٌ.

٥- هات/ هاتي جمع المفرد ومفرد الجمع مما يأتي :

رسول. عبد. صدر. أصحاب. صبيان. مسكين. أمة. مرضى. سنون. حدود.

٦- هات/ هاتي صيغة الماضي من المضارع وصيغة المضارع من الماضي مما يلي مع توضيح الأبواب :

غفر. يقبل. دخل. ترك. خدم. يخصف. يعمل. ضحك. حمل. فزع.

المثال: غفر يغفر. ضرب يضرب.

٧- ميز/ ميزي بين المركبات الإضافية والتوصيفية فيما يأتي :

رسول الله. عبدٌ شكورٌ. عذر المعتذر. بردٌ نجرانيٌ. جبذةٌ شديدةٌ.

٨- ترجم/ ترجمي إلى العربية :

ا: میں نے دس سال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی۔

ب: آپ نے کبھی مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں کیا۔

ج: تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہے۔

د: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔

ہ: اس کا بچہ اسے واپس کر دو۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

الْمُخْتَرَعَاتُ وَالْمُكْتَشَفَاتُ الْحَدِيثَةُ

الْأُسْتَاذُ (لِلتَّلَامِيذِ فِي الْفَصْلِ): أَبْنَائِي الطَّلَبَةَ! نُخَصِّصُ حِصَّتَنَا هٰذِهِ الْيَوْمَ لِلْحَدِيثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالْمُكْتَشَفَاتِ الْحَدِيثَةِ وَلَكُمْ أَنْ تَسْأَلُوا عَمَّا شِئْتُمْ.

عَلِيٌّ: الْمُخْتَرَعَاتُ الْحَدِيثَةُ فِيهَا مَا يَضُرُّ الْإِنْسَانَ وَيَنْفَعُهُ

الْأُسْتَاذُ: نَعَمْ قَدْ صَدَقْتَ يَا عَلِيُّ فَإِنَّ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثَةَ مِنْهَا نَافِعَةٌ وَالْبَعْضُ الْآخَرُ مِنْهَا ضَارَّةٌ.

مَاجِدٌ: وَلٰكِنَّ نَفْعَهَا أَكْبَرُ مِنْ ضَرَرِهَا يَا أُسْتَاذَنَا الْكَرِيمَ!

الْأُسْتَاذُ: لَا، يَا مَاجِدُ! فَقَدْ أَطْلَقْتَ الْقَوْلَ وَلَمْ تُصِبْ.

مَحْمُودٌ: فَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثَةِ مَا لَا يَنْفَعُ غَيْرَ الْهَلَاكِ وَالدَّمَارِ وَالتَّهْدِيدِ وَالْإِرْهَابِ مِثْلَ الْأَسْلِحَةِ النُّوَوِيَّةِ وَمِنْهَا مَا لَا يَضُرُّ إِلَّا إِذَا أَخْطَأَ فِيهِ الْإِنْسَانُ مِثْلَ الْأَدْوِيَةِ وَالْأَدَوَاتِ الْمُعِينَةِ وَالتَّسْهِيلَاتِ الْحَضَارِيَّةِ.

الْأُسْتَاذُ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا مَحْمُودُ! فَقَدْ أَصَبْتَ فِيمَا قُلْتَ.

عَلِيٌّ: مَا رَأْيُكَ فِي الْكَهْرَبَاءِ يَا أُسْتَاذَنَا الْجَلِيلَ؟

الْأُسْتَاذُ: نَعَمْ، الْكَهْرَبَاءُ مِنْ أَهَمِّ الْمُكْتَشَفَاتِ الْعِلْمِيَّةِ الَّتِي أَكْسَبَتِ الْإِنْسَانَ كَثِيرًا مِنَ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالرُّقِيِّ وَمَكَّنَتْهُ مِنَ الْحَيَاةِ السَّعِيدَةِ وَالْعَيْشِ الرَّغِيدِ وَسَاعَدَتْ فِي التَّقَدُّمِ الْحَضَارِيِّ!

مَاجِدٌ: وَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثَةِ وَسَائِلُ النَّقْلِ بَرًّا وَبَحْرًا وَجَوًّا!

الْأُسْتَاذُ: صَحِيحٌ! فَمِنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ هٰذِهِ السُّفُنُ الْبَحْرِيَّةُ وَالطَّائِرَاتُ وَالْقِطَارَاتُ وَالْحَوَافِلُ وَالسَّيَّارَاتُ وَالشَّاحِنَاتُ وَغَيْرُهَا مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَّقْلِ.

مَحْمُودٌ: أَنَا أَعْتَقِدُ أَنَّ خَيْرَ مَا اكْتَشَفَهُ الْإِنْسَانُ هِيَ الْأَدْوِيَةُ النَّافِعَةُ وَالْأَدَوَاتُ الطِّبِّيَّةُ!

الْأُسْتَاذُ: إِنَّكَ مُصِيبٌ فِيمَا قُلْتَ يَا مَحْمُودُ! فَقَدِ اكْتَشَفَ الطِّبُّ الْحَدِيثُ عِلَاجًا لِأَخْطَرِ الْأَمْرَاضِ وَأَعْضَلِهَا كَالسَّرَطَانِ وَالسِّلِّ وَأَمْرَاضِ الْقَلْبِ.

عَلِيٌّ: وَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْمُفِيدَةِ الْإِعْلَامُ الْإِلِكْتْرُونِيُّ مِنَ الْمِذْيَاعِ وَالتِّلْفِزْيُونِ وَغَيْرِهِمَا.

الأُستاذُ: نعم! وكذلكَ التلفونُ والفاكسُ والفيديو والوسائلُ السَّمعيَّةُ البصريَّةُ الأُخرى.

ماجدٌ: وأعجبُ وأغربُ مِن هذا كلِّهِ هي الصَّواريخُ والمكاويكُ الفضائيَّةُ والمعاملُ السَّماويَّةُ.

الأُستاذُ: نعم يا ماجدُ! هذِهِ كلُّها مُخترعاتٌ حديثةٌ مُدهشةٌ جدًّا وهي تدلُّ على كفاءةِ الإنسانِ وبراعتِهِ وتشهدُ شهادةَ عدلٍ على ما جاءَ في كتابِ اللهِ عزَّ وجلَّ حيثُ يقولُ وهو أصدقُ القائلينَ: "لقد خلقنا الإنسانَ في أحسنِ تقويمٍ"!

عليٌّ: ما رأيُكم يا سيِّدي في التلفزيونِ وفوائدِهِ؟

الأُستاذُ: نعم يا عليُّ! التلفازُ أو التلفزيونُ مِن أغربِ المُخترعاتِ وأنفعِها ولقد أصابَ مَن قالَ بأنَّ الشاشةَ هي مُعلِّمُ المُستقبلِ وكتابُهُ واختراعُها خطوةٌ ثوريَّةٌ في حياةِ الإنسانِ المُتحضِّرِ المُعاصرِ!

محمودٌ: يا أُستاذَنا الفاضلُ! قد أهملنا أغربَ المُخترعاتِ العلميَّةِ الحديثةِ وأكثرَها نفعًا وخطرًا في نفسِ الوقتِ. ألا وهو الكمبيوترُ أو العقلُ الإلكترونيُّ.

الأُستاذُ: باركَ اللهُ فيكَ يا محمودُ! فقد ذكَّرتنا بمُخترعٍ علميٍّ عملاقٍ ولهُ دورٌ مُهمٌّ وحاسمٌ في مُستقبلِ دُنيانا هذِهِ وحياتِها الباقيةِ، وأخوفُ ما نخافُهُ هو أن يستخدمَهُ الإنسانُ في الحربِ النوويَّةِ الإلكترونيَّةِ لدمارِ الكُرةِ الأرضيَّةِ والقضاءِ على اليابسِ والأخضرِ فوقَ الأرضِ.

ماجدٌ: وقد نسينا الإنسانَ الآليَّ أو الرُّبوطَ يا سيِّدي الكريمَ!

الأُستاذُ: نعم يا ماجدُ! هذا أيضًا مِن عجائبِ العلمِ الحديثِ وغرائبِهِ وليسَ في مقدرتِنا أن نتناولَ المُخترعاتِ والمُكتشفاتِ كلَّها في حديثِنا هذا المُوجزِ فهي لا تُعدُّ ولا تُحصى، والسلامُ عليكُم ورحمةُ اللهِ وبركاتُهُ، وإلى اللقاءِ إن شاءَ اللهُ!

التَّمارينُ

١- أعِدُّوا فهرسًا كاملًا لما جاءَ مِنَ المُكتشفاتِ والمُخترعاتِ العلميَّةِ في الدَّرسِ واحفظوهُ حفظًا جيِّدًا.

ئلة التالية :

المخترعات الحديثة ؟

ستاذ على ما قاله عليٌّ ؟

العلمية التي لاتنفع الإنسان

راع أم اكتشاف ؟

قل والسفر الحديثة ؟

راض وأعضلها ؟

علمي العملاق ؟

جمل الآتية :

تناهذا للحديث عن مخترعات

فع الإنسان ويضرها .

حديثة المفيد الإعلام الإلكتروني .

ل الإلكتروني مخترعات

.

بكلمات مناسبة :

ا : فقد أطلقت ....

ب : الأسلحة النووية ...

ج : من وسائل النقل .....

٥ - استخدم/ استخدمي المفر

حصة . مخترع . نوو

٦ - لم تصب فعل منفيٌّ م

لم ، وهو من باب الإفعال

صرفه/ صرفيه معروفا

٧ - خذ/ خذي أربعة جموع

وهات/ هاتي لها المفردا

٨ - ترجم/ ترجمي إلى العر

ا : آج کا پیریڈ ہم نے جدید

ب : تو جو چاہتی ہے اپنے أستا

ج : سفر کا ایک ذریعہ بحری جہا

د : سرطان ایک خطرناک بیمار

ہ : ٹیلی ویژن کی سکرین مستقبل

الدرس التاسع

الأسد وابن آوى والحمار

١- مرض الأسد ودواؤه

زعموا أنه كان أسد في أجمة، وكان معه ابن آوى يأكل من فضلات طعامه، فأصاب الأسد جرب، وضعف شديدا وجهد، فلم يستطع الصيد، فقال له ابن آوى: ما بالك يا سيد السباع، قد تغيرت أحوالك؟" قال: "هذا الجرب الذي قد جهدني، وليس له دواء إلا قلب حمار وأذناه". قال ابن آوى: "ما أيسر هذا! وقد عرفت بمكان كذا حمارا مع قصار يحمل عليه ثيابه، وأنا آتيك به".

٢- الحيلة للحصول على الحمار

ثم دلف إلى الحمار، فأتاه وسلم عليه وقال له: ما لي أراك مهزولا؟ قال: بسوء تدبير صاحبي، فإنه لا يزال يجيع بطني ويثقل ظهري، وما تجتمع هاتان الحالتان على جسم إلا

أنحلتاه وأسقمتاه". فقال له: "كيف ترضى المقام معه على هذا؟" قال: "ما لي حيلة للهرب منه، فلست أتوجه إلى جهة إلا أضر بي إنسان فكدني وأجاعني". قال ابن آوى: "فأنا أدلك على مكان معزول عن الناس، لا يمر به إنسان، خصيب المرعى، فيه عانة من الحمر، ترعى آمنة مطمئنة". قال الحمار: "وما يحبسنا عنها؟ فانطلق بنا إليها".

٣- محاولة فاشلة

فانطلق به نحو الأسد، وتقدم ابن آوى، ودخل الغابة على الأسد، فأخبره بمكان الحمار، فخرج إليه، وأراد أن يثب عليه، فلم يستطع لضعفه، وتخلص الحمار منه. فلما رأى ابن آوى أن الأسد لم يقدر على الحمار، قال له: "يا سيد السباع! أعجزت إلى هذه الغاية؟" فقال له: "إن جئتني به مرة أخرى فلن ينجو مني أبدا".

٤- افتراس الحمار

فمضى ابن آوى إلى الحمار فقال له: "ما الذي جرى عليك؟ إن أحد الحمر رآك غريبا فخرج يتلقاك مرحبا بك. ولو ثبت لآنسك ومضى بك إلى أصحابه". فلما سمع الحمار ذلك، ولم يكن رأى أسدا

قطُّ، صدّقَ ما قالَه ابنُ آوى، وأخذَ طريقَه إلى الأسدِ، فسبقه ابنُ آوى إلى الأسدِ وقال له: "استعدَّ له، فقد خدعتُه لك، فلا يُدرِكنّك الضّعفُ في هذهِ النّوبةِ، فإنّه إن أفلتَ لن يعودَ معي أبدًا، والفرصُ لا تُصابُ في كلِّ وقتٍ". فخرجَ الأسدُ إلى موضعِ الحمارِ، فلمّا بصُرَ به عاجلَه بوثبةٍ افترسَه بها.

٥- حمارٌ بلا قلبٍ ولا أذنينِ

ثُمَّ قال: "ذكرَ الأطبّاءُ أنّه لا يُؤكلُ إلّا بعدَ الاغتسالِ والطّهورِ، فاحتفظْ به حتّى أعودَ فآكلَ قلبَه وأذنيه، وأتركَ ما سوى ذلك قوتًا لك". فلمّا ذهبَ الأسدُ ليغتسلَ عمدَ ابنُ آوى إلى الحمارِ، فأكلَ قلبَه وأذنيه، رجاءَ أن يتطيّرَ الأسدُ منه، فلا يأكلُ منه شيئًا، ثمّ إنّ الأسدَ رجعَ إلى مكانِه فقال لابنِ آوى: "أينَ قلبُ الحمارِ وأذناه؟" قال ابنُ آوى: ألم تعلمْ أنّه لو كان له قلبٌ يعقلُ به وأذنانِ يسمعُ بهما، لم يرجعْ إليك بعدَ ما أفلتَ ونجا من الهلكةِ؟"

(ابن المقفع
كليلة ودمنة)

التّمارينُ

١- أجبْ / أجيبي عمّا يأتي من الأسئلةِ:

ا: لِماذا ضعفَ الأسدُ ولم يستطعِ الصّيدَ؟

ب: هل نجحَ ابنُ آوى في حيلتِه؟

ج: كيفَ تخلّصَ الحمارُ من وثبةِ الأسدِ؟

د: ماذا فعلَ ابنُ آوى عندما ذهبَ الأسدُ للاغتسالِ؟

ه: ماذا قالَ ابنُ آوى حينَ سألَه الأسدُ عن قلبِ الحمارِ وأذنيهِ؟

و: للقصّةِ ثلاثةُ أبطالٍ: "أسدٌ جربٌ وابنُ آوى روّاغٌ محتالٌ وحمارٌ بليدٌ". فأيُّ البطلِ أعجبكَ / أعجبكِ كثيرًا؟

ز: مغزى القصّةِ هو أنّ البلادةَ والحماقةَ تورّطانِ صاحبَهما في المهالكِ — فكيفَ يتّضحُ لكَ / لكِ؟

٢- إملأْ / إملئي الفراغاتِ التّاليةَ بكلماتٍ مناسبةٍ:

ا: أنا ادلّك .... مكان معزول.

ب: فلن ينجو.......... أبدًا.

ج: ومضى بك .... أصحابه .

د: الفرص لاتُصاب .... كلّ وقت .

٣- صحّح/صحّحي الجُمل التّالية :

ا: فأصاب الأسدُ جربًا .

ب: مالي أراك مهزولٌ ؟

ج: ما تجتمعان هذهِ الحالتانِ على جسمٍ إلّا أنحلتهُ ؟

٤- استخدم/استخدمي الكلمات التّالية في الجُمل المُفيدةِ:

أجمةٌ ، صيدٌ ، دواءٌ ، قصّارٌ ، حيلةٌ ، غريبٌ ، مرعى .

٥- هاتِ/هاتي المُفردات من الجُموع التّاليةِ :

سباعٌ ، أحوالٌ ، فضلاتٌ ، حمرٌ ، أصحابٌ ، فرصٌ ، أطبّاء .

٦- صرّف/صرّفي الماضي والمُضارع من: سمعَ ، تركَ ، ذهبَ .

٧- ترجم/ترجمي ما يأتي إلى العربيّةِ :

ا: دھوبی گدھے پر کپڑے لادتا ہے۔

ب: وُہ میرے پیٹ کو بھوکا رکھتا ہے۔

ج: کیا تم اس حد تک عاجز ہو چکے ہو؟

د: گدھے کا دل اور کان کہاں ہیں؟

ہ: تُو نے وُہ جگہ پہچان لی ہے۔

الدّرسُ العاشرُ

في المدائحِ النّبويّةِ ﷺ

(شِعرٌ)

(١)

اللهُ زادَ مُحمّدًا تكريمًا

وحباهُ فضلًا من لدنهُ عظيمًا

واختصّهُ في المُرسلينَ كريمًا

ذا رأفةٍ بالمُؤمنينَ رحيمًا

صلّوا عليهِ وسلّموا تسليمًا

حازَ المحامدَ والممادحَ أحمدُ

وزكتْ مناسبهُ وطابَ المحتدُ

وتأثّلتْ علياؤهُ والسُّؤددُ

مجدًا اصيمًا حادثًا وقديمًا

صلّوا عليهِ وسلّموا تسليمًا

نًا وَّسَنَاءَ

ن مِنْهُ ضِيَاءَ

ظُهُورِ لِوَاءَ

لله الصِّرَاطَ قَوِيمَا

هِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمَا

امُهُ مَحْمُودُ

لَا مَعْقُودُ

سَابِ وُفُودُ

دَّمُ بِالْأَنَامِ زَعِيمَا

يْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمَا

لِّي وَيَسْجُدُ

ى آنَ الْمَوْعِدُ

إِلَيْكَ، مُحَمَّدُ!

نَا نَضْرَةً وَّنَعِيمَا

يْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمَا

فروخ : تاريخ الأدب العربي ، ج ٦ ،

(٢

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْ

وَبُغْيَةُ اللهِ

يَا أَفْصَحَ النَّاطِقِينَ

حَدِيثُكَ الشَّ

بِكُلِّ قَوْلٍ كَرِيـ

تُحْيِي الْقُلُوبَ

أَتَيْتَ وَالنَّاسُ فَوْ

إِلَّا عَلَى صَنَـ

وَالْأَرْضُ مَمْلُوءَةٌ

لِكُلِّ طَاغِـ

وَالْخَلْقُ يَفْتِكُ أَقْـ

كَاللَّيْثِ بِا

أَخُوكَ عِيسَى دَعَا

وَأَنْتَ أَحْيَيْـ

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ مَا أَرَدْتَ عَلَى
نَزِيلِ عَرْشِكَ خَيْرِ الرُّسْلِ كُلِّهِمِ

(أحمد شوقي، الشّوقيّات، الجزء الأوّل: ص ٢٠٠ - ٢١٦)

الأَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِينُ

١- أَجِبْ/ أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي:

ا: هَلْ كَانَ النَّبِيُّ، عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، رَؤُوفًا بِالْمُؤْمِنِينَ؟

ب: بِمَنْ هَدَى اللهُ النَّاسَ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ؟

ج: كَيْفَ كَانَ النَّاسُ قَبْلَ بِعْثَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟

د: مَا الْحَالَةُ الَّتِي كَانَتِ الْأَرْضُ عَلَيْهَا عِنْدَ مَا بُعِثَ النَّبِيُّ، عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ؟

ه: بِمَ شَبَّهَ الشَّاعِرُ فَتْكَ الْأَقْوَى بِالْأَضْعَفِ مِنَ النَّاسِ؟

٢- إِسْتَخْدِمْ/ اسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

الْمَحْتِدُ. السُّؤْدُدُ. رَأْفَةٌ. لِوَاءٌ. قَاطِبَةً.

٣- هَاتِ/ هَاتِي جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ الْآتِيَةِ:

رَحِيمٌ. مَحَامِدُ. مَمَادِحُ. مَنَاسِبُ. مَجْدٌ. لِوَاءٌ. مَوْعِدٌ. هِمَمٌ. بُهَمٌ. أَجْيَالٌ.

٤- اِجْعَلْ/ اِجْعَلِي الْمَوْصُوفَ فِيمَا يَأْتِي مُثَنًّى وَجَمْعًا وَغَيِّرْ/ غَيِّرِي مَا يَلْزَمُ فِي الصِّفَةِ:

قَوْلٌ كَرِيمٌ. اَلْبَابُ الْعَلِيُّ.

٥- اِجْعَلْ/ اِجْعَلِي الْمُضَافَ مُثَنًّى فِيمَا يَأْتِي:

أَفْصَحُ النَّاطِقِينَ. حَدِيثُكَ. أَخُوكَ.

٦- صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْمَصْدَرَ "فَتْكًا" تَصْرِيفَ الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ.

٧- تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ا: رَسُولُ اللہ، صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ، مومنوں پر مہربان تھے۔

ب: نبی کریم، صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ، اللہ کی رحمت ہیں۔

ج: حضرت محمد، صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ، تمام عربی بولنے والوں میں فصیح ترین ہیں۔

د: رسول کریم، صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ، نے نسلوں کو زندہ کر دیا۔

ہ: حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اللہ کے برگزیدہ ہیں۔

الرَّسَائِلُ

كِتَابُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضي الله عنه

كتب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى معاذ بن جبل رضي الله عنه يعزّيه بابنٍ له مات: مِن محمّدٍ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى معاذ بن جبل (رضي الله عنه):

"سلامٌ عليك، فإنّي أحمد إليك الله الّذي لا إله إلّا هو، أمّا بعد فعظّم الله لك الأجر، وألهمك الصبر، ورزقنا وإيّاك الشكر، ثمّ إنّ أنفسنا وأهلينا وموالينا من مواهب الله السّنيّة وعوارفه المستودعة، نُمتّع بها إلى أجلٍ معدودٍ، وتُقبض لوقتٍ معلومٍ. ثمّ افترض علينا الشكر إذا أعطى، والصبر إذا ابتلى، وكان ابنك من مواهب الله الهنيّة، وعوارفه المستودعة، متّعك به في غبطةٍ وسرورٍ، وقبضه منك بأجرٍ كثيرٍ: الصلاةُ والرحمةُ والهدى، إن صبرت واحتسبت،

فلا تجمعنّ عليك يا معاذ خصلتين أن يُحبط جزعك صبرك. فتندم على ما فاتك، فلو قدمت على ثواب مصيبتك. قد أطعت ربّك وتنجّزت موعوده عرفت أنّ المصيبة قد قصرت عنه. واعلم أنّ الجزع لا يردّ ميّتًا، ولا يدفع حزنًا، فأحسن الجزاء وتنجّز الموعود، وليُذهب أسفك ما هو نازلٌ بك فكأن قد".

كِتَابُ أَبِي بَكْرٍ رضي الله تعالى عنه إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ

ولمّا أزمع أبوبكر رضي الله عنه فتح الشّام، استنفر النّاس لجهاد الرّوم فنفروا إليه، ثمّ رأى أن يكتب كتابًا إلى أهل اليمن يدعوهم إلى الجهاد، ويرغّبهم في ثوابه، فكتب إليهم:

"بسم الله الرّحمٰن الرّحيم. من خليفة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، إلى من قُرئ عليه كتابي هذا من المؤمنين والمسلمين من أهل اليمن، سلامٌ عليكم فإنّي أحمد إليكم الله الّذي لا إله إلّا هو، فأمّا بعد: فإنّ الله كتب على المؤمنين الجهاد وأمرهم أن ينفروا خفافًا وثقالًا. وقال جاهدوا بأموالكم وأنفسكم في سبيل الله". فالجهاد فريضةٌ مفروضةٌ وثوابه عند الله عظيمٌ، وقد استنفرنا من قبلنا من المسلمين إلى جهاد الرّوم

بالشّام، وقد سارعوا إلى ذلك وعسكروا وخرجوا، وحسنت في ذلك نيّتهم، وعظمت في الخير حسبتهم، فسارعوا عباد الله سارعوا إليه ولتحسن نيّتكم فيه، فإنّكم إلى إحدى الحسنيين إمّا الشّهادة، وإمّا الفتح والغنيمة، فإنّ الله تبارك وتعالى لم يرض من عباده بالقول دون العمل، ولا يترك أهل عداوته حتّى يدينوا بدين الحقّ ويقرّوا بحكم الكتاب، أو يؤدّوا الجزية عن يد وهم صاغرون حفظ الله لكم دينكم وهدى قلوبكم، وزكّى أعمالكم ورزقكم أجر المجاهدين الصّابرين، والسّلام عليكم!"

التّمارين

١- أجب/أجيبي عمّا يأتي عن الأسئلة:

أ: بأيّ مناسبة كتب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رسالة إلى معاذ ابن جبل رضي الله عنه؟

ب: ماذا دعا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من الله لمعاذ بن جبل رضي الله عنه؟

ج: متى استنفر أبو بكر رضي الله عنه المسلمين للجهاد ولم استنفرهم؟

د: لماذا أراد أبو بكر رضي الله عنه أن يكتب كتابا إلى أهل اليمن؟

ه: ما هي مكانة الجهاد وما ثوابه عند الله؟

و: من الّذين يؤتون الجزية؟

٢- حوّل/حوّلي المفرد إلى الجمع في الجملة الآتية؟
المؤمن يجاهد بسيفه في ميدان الجهاد إذا دعي إلى ذلك.

٣- غيّر/غيّري الفعل الماضي إلى المضارع في الجملة الآتية:
قد جمع المسلمون أسلحة وجاهدوا بها في سبيل الله وقد احتسبوا إلى الله وصبروا.

٤- استخدم/استخدمي الكلمات الآتية في الجمل المفيدة:
مستودع. عارفة. غبطة. خصلة. موعود. نازل. خليفة. نيّة. جزية. فريضة.

٥- "سارع يسارع مسارعة" من باب المفاعلة من "سرع" استخرج/استخرجي فعلا آخر من الدّرس الّذي جاء من هذا الباب.

٦- حوّل/حوّلي ما يأتي إلى الثّلاثي المجرّد:
إلهام. استنفر. تمتيع. ابتلاء. إنجاز.

٧- ترجم/ترجمي إلى العربيّة ما يأتي:

ا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔

ب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے بیٹے کی تعزیت کی۔

ج: اللہ تعالیٰ ہمیں رزق دیتا ہے۔

د: روح ایک امانت ہے۔

ہ: گھبراہٹ سے لڑنے والا واپس نہیں آتا۔

الدرس الثاني عشر

الدول الإسلامية

قد تجاوز عدد الدول الإسلامية المستقلة اليوم ستا وخمسين دولة بين صغيرة وكبيرة، وقد حصلت كل دولة على عضوية في الأمم المتحدة كما أن هذه الدول الإسلامية كلها أعضاء لمنظمة المؤتمر الإسلامي ومقرها الرئيسي في مدينة جدة ويترأسها الأمين العام الذي ينتخب بعد كل أربع سنوات بالتناوب من الدول الإسلامية الأفريقية أو الآسيوية أو الدول الإسلامية العربية التي معظمها يقع في الشرق الأوسط أو في إفريقيا الشمالية.

فأما الدول الإسلامية التي تقع في الشرق الأوسط فمنها السعودية وعاصمتها الرياض ومصر وعاصمتها القاهرة والعراق وعاصمتها بغداد وسوريا وعاصمتها دمشق والأردن وعاصمتها عمان ولبنان وعاصمتها بيروت واليمن وعاصمتها صنعاء وعمان وعاصمتها مسقط والإمارات العربية المتحدة وعاصمتها أبوظبي والكويت وهي العاصمة ومن الدول الإسلامية الإفريقية: الجزائر وهي العاصمة والمغرب وعاصمتها

الرباط وتونس وهي العاصمة. وليبيا وعاصمتها طرابلس وموريطانيا وعاصمتها نواكشوط ونيجيريا وعاصمتها لاغوس وجيبوتي وهي العاصمة وجزر القمر وعاصمتها موروني.

ومن الدول الإسلامية الآسيوية: إيران وعاصمتها طهران وتركيا وعاصمتها أنقرة وباكستان وعاصمتها إسلام آباد وبنجلاديش وعاصمتها دكة ومالديف وعاصمتها مالي وأفغانستان وعاصمتها كابل وأزبكستان (طشقند) وطاجكستان (دوشنبة) وتركمانستان (أشكباد) وقازخستان (الماآتا) وآذربيجان (باكو).

وكانت الخلافة الإسلامية دولة واحدة موحدة وكانت عاصمتها الأولى هي المدينة المنورة ثم دمشق حتى العصر العباسي، وفيه انقسمت الخلافة الإسلامية إلى الخلافة العباسية في بغداد والفاطمية في تونس ثم في القاهرة وإلى الأموية في قرطبة الأندلس، ثم قامت الخلافة العثمانية. واستمرت إلى سنة ١٩٢٣م، وتفرق العالم الإسلامي بعد نهاية الدولة العثمانية واحتل الاستعمار الغربي معظم بلاده وكانت نهاية الحرب العالمية الثانية هي بداية تحرر العالم الإسلامي واستقلاله.

ومعظم الدول الإسلامية غنية جدا وهي تحتل موقعا

إستراتيجيا هاما جدا على خريطة العالم مما يضيف إلى مكانة العالم
الإسلامي وأهميته ولا ينقصها إلا الوحدة الشاملة والقيادة الرشيدة
وقد ظهر في الأمة عدد من القادة المصلحين وبذلوا جهودا جبارة
في إيقاظها والدعوة إلى إصلاحها، ووحدتها على أسس قويمة ومبادئ
سامية مما جاء به رسول الإسلام محمد صلى الله عليه وآله وسلم.

وقد نادى بهذه المبادئ الوحدوية الإسلامية العلامة السيد
جمال الدين الأفغاني ومن تبعه وحذا حذوه من زعماء الأمة
الإسلامية مثل الشيخ محمد عبده المصري والعلامة محمد إقبال
وغيرهما وقد تحققت أمنية الوحدة الإسلامية حين عقد مؤتمر
القمة الإسلامي الأول في مدينة الرباط — بالمغرب بعد الحريق
الذي أصيب به المسجد الأقصى ثم أصبح المؤتمر منظمة مستقلة
دائمة ومقرها بمدينة جدة في المملكة العربية السعودية.

وهذه الدول الإسلامية غنية بالموارد والإمكانيات الواسعة
وهي تمثل أكثر من مليار مسلم في العالم ومنظمة المؤتمر
الإسلامي اليوم إحدى المنظمات الدولية الهامة وهناك منظمات
أخرى تقوم بدورها في وحدة الأمة ونهضتها مثل رابطة العالم
الإسلامي بمكة المكرمة والمؤتمر الإسلامي الذي أسسه

السيد أمين الحسيني - مفتي فلسطين الأكبر بمدينة القدس ثم
نقل مقره إلى السعودية وله مكتب فرعي في باكستان.

التمارين

١- أجب/أجيبي عن الأسئلة الآتية:

ا: ما عدد الدول الإسلامية المستقلة اليوم؟

ب: أين المقر الرئيسي لمنظمة المؤتمر الإسلامي؟

ج: كيف ينتخب الأمين العام لمنظمة المؤتمر الإسلامي؟

د: ما هي العاصمة الأولى للخلافة الإسلامية؟

ه: أين عقد مؤتمر القمة الإسلامي الأول؟

٢- املإ/املئي الفراغات بكلمات مناسبة:

ا: كانت الخلافة الاسلامية دولة واحدة ....

ب: إيران من .... الإسلامية الآسيوية.

ج: الدول الإسلامية تحتل .... إستراتيجيا
هاما.

د: لا ينقص الدول الإسلامية إلا الوحدة الشاملة

و........... الرشيدة .

٣- صَحِّحْ/ صَحِّحِي الجُمَلَ الآتِيَةَ :

ا: العاصمة باكستان هو إسلام آباد .

ب: الخلافة العثمانى استمر إلى ١٩٢٣م .

ج: المعظم الدول الإسلامية غنى جدًّا .

٤- اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي المُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ :

عُضْوٌ . مُسْتَقِلٌّ . عَاصِمَةٌ . تَنَاوُب . مَوْقِعٌ .

إِسْتِرَاتِيجِيٌّ .

٥- التَّنَاوُبُ تَفَاعُلٌ مِنْ "نَابَ يَنُوبُ نَوْبَةً"، حَوِّلْ/ حَوِّلِي

مَا يَأْتِي إِلَى التَّفَاعُلِ ثُمَّ صَرِّفْهُ/ صَرِّفِيهِ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا :

ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُورًا و قَسَمَ يَقْسِمُ قِسْمَةً .

٦- خُذْ/ خُذِي أَرْبَعَةً مِنَ المُفْرَدَاتِ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ/ هَاتِي

لَهَا جُمُوعَهَا .

٧- تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي مَا يَأْتِي إِلَى العَرَبِيَّةِ :

ا: عرب ممالک زیادہ تر مشرقِ وسطیٰ میں واقع ہیں ۔

ب: پاکستان اقوامِ متحدہ کا رُکن ہے ۔

ج: قاہرہ مصر کا دارالحکومت ہے ۔

د: دُوسری عالمی جنگ کا خاتمہ عالمِ اسلام کی آزادی کا آغاز تھا ۔

ہ: پاکستان کو دُنیا کے نقشے میں اہم فوجی پوزیشن حاصل ہے ۔

الدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

فِي مَكْتَبِ البَرِيدِ

عُثْمَان (لِوَلَدِهِ سَعِيد) : تَعَالَ يَا سَعِيدُ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصَاحِبَنِي إِلَى مَكْتَبِ البَرِيدِ فَهَا أَنَا ذَاهِبٌ لِإِرْسَالِ بَعْضِ الخِطَابَاتِ .

سَعِيد : لَحْظَةً وَاحِدَةً وَأَنَا مُسْتَعِدٌّ .

(يَصِلَانِ إِلَى مَكْتَبِ البَرِيدِ وَيَضَعُ عُثْمَانُ الخِطَابَاتِ فِي الصُّنْدُوقِ المَنْصُوبِ لِهَذَا الغَرَضِ .)

سَعِيد : لِمَ نَضَعُ الخِطَابَاتِ فِي هَذَا الصُّنْدُوقِ ؟

عُثْمَان : نَضَعُ فِيهِ مَا نُرِيدُ إِرْسَالَهُ مِنَ الخِطَابَاتِ لِكَيْ يَلْتَقِطَهَا سَاعِي البَرِيدِ ثُمَّ تُخْتَمُ بِطَابَعٍ عَلَيْهِ تَارِيخُ الإِرْسَالِ ثُمَّ تُرْسَلُ بِالقِطَارَاتِ وَالطَّائِرَاتِ وَالبَوَاخِرِ إِلَى أَمَاكِنَ مُخْتَلِفَةٍ حَسَبَ العَنَاوِينِ الَّتِي تَحْمِلُهَا فَيُوَزِّعُهَا سَاعِي البَرِيدِ هُنَاكَ أَوْ تُوضَعُ فِي صَنَادِيقَ خَاصَّةٍ اِسْتَأْجَرَهَا النَّاسُ لِأَنْفُسِهِمْ فَيَأْخُذُونَهَا مِنْهَا .

سَعِيد : نِظَامٌ دَقِيقٌ مَضْبُوطٌ .

عُثْمَان : نَعَمْ ، وَمُفِيدٌ جِدًّا إِنَّهُ يَرْبِطُ بَيْنَ النَّاسِ فِي أَقْصَى

أنحاء العالم بوسيلة الخطابات بأرخص ثمن ممكن.

(يدخلان إلى مكتب البريد)

عثمان: (لموظف البريد): السلام عليكم!

الموظف: وعليكم السلام، أهلاً وسهلاً!

عثمان: أريد أن أرسل هذا الخطاب إلى كويته مسجلاً فكم يكلف ذلك؟

الموظف: هات الخطاب يا سيدي حتى أزنه....... (يأخذ الخطاب ويزنه في الميزان)....... هذا مائة جرام ويكلفك مسجلاً تسع روبيات.

عثمان: ولكني أريده بعلم الوصول أيضاً.

الموظف: خذ هذه الاستمارة إذن بروبية واملأها واشتر الطوابع من ذلك الشباك وتعال من فضلك.

عثمان: شكراً وزن هذا الطرد أيضاً من فضلك. أريد إرساله إلى السعودية مسجلاً وبالبريد الجوي.

الموظف: (يأخذ الطرد ويزنه) هذا يكلفك مائتي روبية.

عثمان: هذا كثير. البريد أصبح غالياً.

الموظف: كل شيء أصبح غالياً. فإن كنت تريد تخفيفاً في

التكاليف فأرسله بالبريد العادي.

عثمان: لا، إنه مهم، لا بد من التسجيل.

(يملأ عثمان الاستمارة ويذهبان إلى الشباك الآخر)

عثمان: صباح الخير، أعطني من فضلك طوابع بتسع ومائتي روبية.

الموظف: طيب يا سيدي (يفتح سجلاً كبيراً ويخرج منه الطوابع) ها هي الطوابع.

عثمان: شكراً...... (يأخذ الطوابع ويناولها سعيداً)...... خذ يا سعيد ألصقها على الظرف والطرد.

سعيد: مائتا روبية للطرد وعشرون روبية للظرف؟

عثمان: نعم وأرفق الاستمارة أيضاً بالظرف.

سعيد: طيب..... (يحاول إلصاق الطوابع فيجد الصمغ غير كاف)....... هل يوجد صمغ؟

الموظف: نعم، تفضل..... (يناوله الصمغ).

سعيد: شكراً....... وأريد أيضاً دبوساً، لو سمحت.

الموظف: طوع أمرك، ها هو ذا.

سعيد: شكراً جزيلاً..... (يلصق الطوابع بالصمغ ويضم الاستمارة إلى الظرف بالدبوس، ثم يرجعان إلى الشباك الأول).

عُثْمَان: تفضَّل، قد ألصقنا الطَّوابع.

الْمُوَظَّف: أهلًا..... (يضع رقم التَّسجيل على الظَّرف والطَّرد ويختمهما ثُمَّ يدفع إلى عثمان إيصالًا لكلٍّ منهما).

عُثْمَان: شكرًا.

الْمُوَظَّف: عفوًا.

عُثْمَان: لو سمحت أريد أيضًا أن أعرف أسعار البريد العاديّ والبريد العاجل والمسجّل إلى فرنسا وإنجلترا.

الْمُوَظَّف: اذهب من فضلك إلى الشُّبّاك الخامس عن يمينك وخذ من هناك قائمة بالأسعار مع ذكر أوزان الطُّرود والخطابات.

عُثْمَان: شكرًا جزيلًا.

الْمُوَظَّف: عفوًا، مع السَّلامة.

(يخرجان من مكتب البريد وبيد سعيد قائمة الأسعار).

سَعِيد: هذا نظام مفيد حقًّا يا أبي!

عُثْمَان: نعم، فكَّر الإنسان قديمًا في المراسلة فاستخدم لهذا الغرض حمام الزّاجل والخيل وغير ذلك من الوسائل

حتّى أمكنته المخترعات الحديثة مثل القطار والطّائرة من إنشاء هذا النّظام المضبوط.

التّمارين

١- أجب/أجيبي عن الأسئلة التّالية:

ا: أين يضع عثمان الخطابات؟

ب: لم نضع الخطابات في الصّندوق؟

ج: في أيّ شيءٍ ترسل الخطابات؟

د: فيما فكّر الإنسان قديمًا؟

ه: ماذا استخدم لهذا الغرض؟

٢- املإ/املئي الفراغات فيما يأتي:

ا: أنا .... لإرسال الخطابات.

ب: يختمها بطابع عليه .... الإرسال.

ج: إنّه يربط بين النّاس في أقصى .... العالم.

د: إن كنت تريد تخفيفًا في التّكاليف فأرسله بالبريد....

٣- صحّح/صحّحي الجمل الآتية:

ا: هاتي الخطاب يا سيّدي حتّى أزنه.

ب: كلّ شيءٍ أصبحت غاليًا.

ج: هل يوجد صمغًا؟

د: أريد أيضًا دبّوس.

٤ـ اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِی جُمَلٍ مُفِيدَةٍ :

خِطَاب . طَابَع . مُسَجَّل . يُكَلِّفُ . اِسْتِمَارَة . مُهِمٌّ . طَرْدٌ . صَمْغٌ . دَبُّوسٌ . رَقَم .

٥ـ هَاتِ / هَاتِی جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ :

مَكْتَب . صُنْدُوق . طَوَابِع . بَوَاخِر . مِيزَان . اِسْتِمَارَة . أَمَاكِن . عَنَاوِين . طَرْد . أَسْعَار .

٦ـ هَاتِ / هَاتِی صِيغَةَ الْمَاضِی مِنَ الْمُضَارِعِ وَصِيغَةَ الْمُضَارِعِ مِنَ الْمَاضِی :

يُرِيدُ . يُكَلِّفُ . أَصْبَحَ . أَرْسَلَ . يُخْرِجُ . يُلْصِقُ . يَضُمُّ . فَكَّرَ . يُوَزِّعُ . أَمْكَنَ .

٧ـ اِلْتَقِطْ / اِلْتَقِطِی أَسْمَاءَ الْإِشَارَةِ مِمَّا يَأْتِی :

ا : أُرِيدُ أَنْ أُرْسِلَ هٰذَا الْخِطَابَ مُسَجَّلًا.

ب : خُذْ هٰذِهِ الْاِسْتِمَارَةَ وَامْلَأْهَا .

ج : اِشْتَرِ الطَّوَابِعَ مِنْ ذٰلِكَ الشُّبَّاكِ .

٨ـ هَاتِ / هَاتِی صِيغَةَ الْمُثَنَّى وَالْجَمْعِ مِنَ الْاِسْمَيْنِ التَّالِيَيْنِ ثُمَّ اسْتَخْدِمْهُمَا / اِسْتَخْدِمِيهِمَا فِی جُمَلٍ مُفِيدَةٍ :

اَلَّذِی . اَلَّتِی .

٩ـ تَرْجِمْ / تَرْجِمِی إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا : وہ دونوں ڈاک خانے میں داخل ہوتے ہیں۔

ب : اس پر کتنا خرچ آئے گا۔

ج : وہ اُسے ترازو میں تولتا ہے۔

د : رجسٹری کرانا ضروری ہے۔

ہ : عثمان فارم پُر کرتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

اَلْأَحَادِيثُ النَّبَوِيَّةُ

اَلْآدَابُ

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : خَدَمْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ ، فَمَا قَالَ لِی أُفٍّ ، وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَا صَنَعْتَ . (رواه البخاری ومسلم)

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللّٰه عنہ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَوْصِنِی ، قَالَ : لَا تَغْضَبْ ، فَرَدَّ مِرَارًا ، قَالَ لَا تَغْضَبْ . (رواه البخاری ومسلم)

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللّٰه عنہ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ، قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ ، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ . (رواه البخاری)

عَنْ حُذَيْفَةَ ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ . (رواه البخاری ومسلم)

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

قَالَ: اِضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ:
أُصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ، وَأَدُّوا
إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ
وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ. (رواه البُخاري)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم
قَالَ: أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ؟ قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ،
قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قِيلَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي
أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ،
وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ. (رواه مُسلم)

عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه، قَالَ: نَهَانَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم
أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَأْكُلَ
فِيهَا، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، وَأَنْ نَجْلِسَ
عَلَيْهِ. (رواه البُخاري)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ،
صلى الله عليه وآله وسلم، الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ
تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ. (رواه أبو داود)

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ، صلى الله عليه وآله وسلم

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا بِاللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ
وَلَا الْبَذِيِّ. (رواه البُخاري)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم
قَالَ: يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ
وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ. (رواه البُخاري ومُسلم)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، رضي الله عنهما، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ
الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ.
(رواه البخاري)

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، رضي الله عنه، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ
صلى الله عليه وآله وسلم فَقَالَ لِرَجُلٍ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا. (رواه البُخاري)

عَنْ عُمَرَ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ، رضي الله عنه، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا
فِي حِجْرِ رَسُولِ اللهِ، صلى الله عليه وآله وسلم، وَكَانَتْ يَدِي
تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ، صلى الله عليه وآله وسلم
يَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا
يَلِيكَ، فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ.
(رواه البُخاري)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.
(رواه البُخاری ومُسلم)

اَلتَّمَارِيْنُ

١- أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

ا: مَاذَا قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟

ب: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَدِ؟

ج: هَلِ الْقَتَّاتُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟

د: مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْغِيْبَةِ وَالْبُهْتَانِ؟

ه: هَلْ يُمْكِنُ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُوْنَ طَعَّانًا أَوْ فَاحِشًا؟

و: مَا قَاعِدَةُ السَّلَامِ فِي الْإِسْلَامِ؟

ز: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيْ آدَابِ أَكْلِ الطَّعَامِ؟

٢- اِمْلَأْ/اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

ا: إن الحسد يأكل الحسنات .... تأكل النار ....

ب: أصدقوا إذا .... وأوفوا إذا وَعَدْتُم.

ج: الغيبة .... أخاك بما يكره.

د: كل .... وكل مِمَّا يليك.

٣- اِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِيْ أَفْعَالَ الْأَمْرِ الْوَارِدَةَ فِي الدَّرْسِ.

٤- اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ:

قَتَّات، الحرير، الطَّعان، السَّلام، أصدقوا، الغيبة، الضيف.

٥- قَالَ يَقُوْلُ فعل معتل يسمّى أجوفًا واويًا، صَرِّفْ/صَرِّفِيْ الْفِعْلَ ماضيًا ومُضارِعًا.

٦- شَكِّلْ/شَكِّلِيْ الْأَحَادِيْثَ الْآتِيَةَ:

ا: ليس المؤمن بالطّعان، ولا باللّعان، ولا الفاحش ولا البذي.

ب: أصدقوا إذا حدثتم، وأوفوا إذا وعدتم، وأدّوا إذا اؤتمنتم.

ج: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرًا أو ليصمت.

٧- تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ مَا يَأْتِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ا: حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

ب: اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

ج: چُغل خور جنّت میں نہیں جائے گا۔

د: جب وعدہ کرو تو اُسے پُورا کرو اور بات کرو تو سچ بولو۔

ہ: اپنے مہمان کی عزت کرو اور ہمسائے کو تکلیف نہ دو۔

الدرس الخامس عشر

في الأخوة والاتحاد

(شعر)

(١)

سادت على نهج الهداية أمة
نبوية دستورها القرآن
صاغت خلافتها السماء وأشرقت
منها الدنا وتحرر الإنسان
محت الفوارق بينها إذ لم تعد
تزري بها الأشكال والألوان
هي ملة الإسلام تجمع بيننا
حبا وإن بعدت بنا الأوطان
هي دوحة كبرى تفيأ ظلها
وتمايلت بفروعها الأفنان

نشرت لها علما يرفرف عاليا
والكل تحت لوائه إخوان
تطوى وتنشر كالسحاب جناحها
والحب منها وابل هتان

(للأستاذ محمد كامل الأنى. من الشعر الاسلامى الحديث. رابطة الأدب الإسلامى، عمان: ١٩٨٩ء ص ٢٦٢، ٢٦٣)

(٢)

قالوا: "العروبة" قلنا: إنها رحم
وموطن ومروءات ووجدان
أما العقيدة والهدى المنير لنا
درب الحياة، فإسلام وقرآن
وشرعة قد تآخت في سماحتها
وعدلها الفذ أجناس وألوان

(عمر بهاء الدين الأميرى: ألوان طيف: ص ٣٧٦ - ٣٧٧)

(٣)

يدعوكم الدين والدنيا إلى علم
موحد ينبذ الأحقاد والددا

تربَّصت بكم الأضداد فاتَّخذوا
من التضامن درعاً وأكثروا عددا
يا ضيعة سيف سيف الله عندكم
إن لم تكونوا له يوم النضال يدا

(للشاعر الأستاذ ميشيل المغربي، "المختار من الشعر الحديث"، مكتبة الأنجلو المصرية قاهرة: ١٣٧٩هـ/١٩٦٠م، ص: ٦٠)

الأسئلة والتمارين

١- أجب/أجيبي عمّا يأتي:

أ: ما هو دستور الأمة الإسلامية؟
ب: ماذا يجمع بين مسلمي الدول المختلفة؟
ج: بم شبّه الشاعر ملة الإسلام في البيت الرابع؟
د: فيم تآخت أجناس وألوان؟
ه: إلام يدعونا الدين والدنيا؟
و: هل الحقد والتدين في التضامن؟
ز: هل المسلمون إخوة؟

٢- استخدم/استخدمي الكلمات الآتية في جمل مفيدة:
ملة. إخوان. سحاب. أضداد. تضامن.

٣- هات/هاتي جموع المفردات ومفردات الجموع الآتية بعد أن تميّز/تميّزي بين المذكر منها والمؤنث:
أمة. السماء. الفوارق. ملة. سحاب. أحقاد. لواء. يد.

٤- صرّف/صرّفي الأفعال الآتية تصريف الأمر والنهي:
محا. عاد. يذر.

٥- صحّح/صحّحي الجمل الآتية:
أ: والكلّ فوق لوائه إخوان.
ب: ملّة الإسلام يجمع بيننا.
ج: تربّص بكم الأضداد.

٦- املإ/املئي الفراغ بكلمة مناسبة:
أ: والدين يدعونا .... علم موحّد.
ب: تآخت في سماحتها .... وألوان.
ج: سادت .... نهج الهداية أمة.

٧- "لم" يجزم المضارع كما رأيت/رأيت في "إن لم تكونوا......" في الدرس اذكر/اذكري الحروف الجازمة للمضارع الأخرى واستعملها/استعمليها في جمل مفيدة:

٨- صف/صفي في ألفاظك/ألفاظك الأخوة الإسلامية.

٩- ترجم/ترجمي إلى العربية:
أ: اسلام نے رنگ نسل اور زبان کے امتیازات کو ختم کر دیا۔
ب: تمام مسلمان اسلام کے جھنڈے کے نیچے متحد اور بھائی بھائی ہیں۔
ج: اسلام کا جھنڈا بلندی پر لہرا رہا ہے۔
د: دین اسلام ہمیں اتحاد کی دعوت دیتا ہے۔
ه: اتحاد طاقت ہے۔

الدرس السادس عشر

الخليفة عمر بن عبد العزيز رحمه الله تعالى

وُلد عمر بن عبد العزيز سنة احدى وستين من الهجرة النبوية على صاحبها الصلاة والسلام، وأمه أم عاصم بنت عاصم بن عمر ابن الخطاب رضي الله تعالى عنه، حفظ القرآن، وهو صغير، وبعثه أبوه إلى المدينة المنورة لكي يتأدب بها، وكان يأتي عبد الله بن عمر رضي الله عنهما كثيرا، لمكان أمه منه، ثم يرجع إلى أمه، فيقول: يا أمه! أنا أحب أن أكون مثل خالي.

وكان عمر بن عبد العزيز في شبابه متنعما، يكثر من الطيب، حتى كانت رائحته توجد في المكان الذي مر به، وكان يمشي مشية تسمى العمرية كان الجواري يتعلمنها من حسنها، ولم يزل على هذا التنعم حتى ولي الخلافة، فزهد في الدنيا ورفضها.

وكان في شبابه، وولايته للمدينة، كثير التعظيم للعلماء، شديد الإعظام لمسجد الرسول صلى الله عليه وسلم، خاشعا متدينا، وعهد سليمان بن عبد الملك إليه بالخلافة وعمر لا يعلم، فلما علم فزع.

وقال: والله إن هذا الأمر ما سألت الله قط، وقدم إليه صاحب

المراكب مركب الخليفة فأبى وقال: ائتوني ببغلتي، ورد المراكب والسرادقات والفرش، والأدهان، والثياب الخاصة بالخليفة، إلى بيت مال المسلمين.

وجلس للناس بعد ثلاث، وحملهم على الشريعة، وأحيا الكتاب والسنة وسار بالعدل ورد المظالم، رفض الدنيا، وزهد فيها، ونهى عن القيام، وابتدأ بالسلام، وترك ألوان الطعام، وأبى أن يخدم.

ووضع عمر حلي زوجته في بيت المال، ورد مزارعه إلى ما كانت عليه في عهد الرسول صلى الله عليه وآله وسلم وإذا كان في حوائج العامة كتب على الشمع، وإذا صار إلى حاجة نفسه دعا بسراجه.

كان عنده قوم ذات ليلة، فقام إلى السراج فأصلحه، فقيل له: يا أمير المؤمنين نكفيك، قال: وما ضرني؟ قمت وأنا عمر بن عبد العزيز ورجعت وأنا عمر بن عبد العزيز.

وأتي ذات يوم من الفيء بعنبرة، فأخذ بيده فمسحها، ثم أمر بها فرفعت حتى تباع، ثم أمر يده على أنفه، فوجد ريحها، فدعا بوضوء فتوضأ.

وكان له غلام يأتيه بقمقم من ماء مسخن يتوضأ منه، فقال للغلام يوما: أتسخن الماء في مطبخ المسلمين؟ قال: نعم! قال أفسدته علينا، ثم حاسب تلك الأيام، وأدخل الحطب في المطبخ.

وقد أغنى عمر بن عبد العزيز الناس، حتى لم يوجد فقير في

بِلَادِ الْمُسْلِمِينَ، وَلَمْ يُوجَدْ أَحَدٌ يَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ.

وَكَانَ لَا يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِلْغَدِ، وَلَا يَعْجِزُ، قَالَ بَعْضُ إِخْوَتِهِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! لَوْ رَكِبْتَ فَتَرَوَّحْتَ، قَالَ: فَمَنْ يَقْضِي شُغْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ؟ قَالَ: تَقْضِيهِ مِنَ الْغَدِ، قَالَ: لَقَدْ ثَقُلَ عَمَلُ يَوْمٍ وَاحِدٍ، فَكَيْفَ إِذَا اجْتَمَعَ عَمَلُ يَوْمَيْنِ.

تُوُفِّيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي شَهْرِ رَجَبٍ سَنَةَ ١٠١هـ. (القراءة الراشدة)

اَلتَّمَارِينُ

١- أَجِبْ/ أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

ا: فِي أَيِّ سَنَةٍ وُلِدَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى؟

ب: لِمَاذَا بَعَثَهُ أَبُوهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

ج: مَاذَا قَالَ عُمَرُ حِينَ قُدِّمَ إِلَيْهِ مَرْكَبُ الْخَلِيفَةِ؟

د: مَاذَا فَعَلَ عُمَرُ حِينَ وُلِّيَ الْخِلَافَةَ؟

ه: هَلْ كَانَ عُمَرُ يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِلْغَدِ؟

و: فِي أَيِّ سَنَةٍ تُوُفِّيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى؟

ز: صِفْ/ صِفِي فِي أَلْفَاظِكَ سِيرَةَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى.

٢- اِمْلَأْ/ اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

ا: بَعَثَهُ أَبُوهُ .... الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

ب: أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ .... خَالٍ.

ج: وَكَانَ يُكْثِرُ .... الطِّيبِ.

د: فَزَهِدَ .... الدُّنْيَا.

٣- صَحِّحْ/ صَحِّحِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

ا: وَضَعَ عُمَرُ الْحُلِيَّ زَوْجَتِهِ فِي الْبَيْتِ الْمَالِ.

ب: ثُمَّ حَاسَبَ أُولٰئِكَ الْأَيَّامَ.

ج: كَانَ لَا يُؤَخِّرُ الْعَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ.

٤- حَوِّلْ/ حَوِّلِي الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ التَّالِيَةَ إِلَى الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْيِ:

حَفِظَ. بَعَثَ. زَهِدَ. رَفَضَ. عَلِمَ. جَلَسَ. مَسَحَ.

٥- هَاتِ/ هَاتِي جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ الْآتِيَةِ:

خَالٌ. جَوَارِي. بَغْلَةٌ. مراكب، سراج. حوائج. مطبخ. مزارع.

٦- قَدْ وَرَدَتْ فِي الدَّرْسِ تَرَاكِيبُ إِضَافِيَّةٌ، اِبْحَثْ/ اِبْحَثِي عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْهَا ثُمَّ اسْتَخْدِمْهَا/ اِسْتَخْدِمِيهَا فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ.

٧- تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

(ا) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ خوشبو زیادہ استعمال فرماتے تھے۔

(ب) آپ نے بچپن میں قرآن مجید یاد کیا۔

ج۔ آپ علماء کی بہت تعظیم کرتے تھے۔

د۔ آپ نے کتاب وسنّت کو زندہ کیا اور دنیا کو ترک کر دیا۔

ہ۔ آپ آج کا کام کل پر نہ چھوڑتے تھے۔

الدرس السابع عشر

سوق أنار كلى

الدكتور عبد الله من العلماء السعوديين الأفاضل ومن رجال الدعوة الإسلامية البارزين وقد زار باكستان في الصيف الماضي ونزل ضيفًا على صديقه الباكستاني أحمد فأراد أن يزور سوق "أنار كلى" ويقوم بجولة في محلاتها التجارية فجرى الحديث التمهيدي التالي بينهما:

عبد الله: سمعت كثيرًا عن مدينة لاهور وحدائقها الجميلة وآثارها التاريخية ومعاهدها التعليمية وأسواقها المزدحمة ومنها سوق "أنار كلى".

أحمد: شيء طيب جدًا، فقد علمت كثيرًا عن لاهور قبل أن تزورها وسنخرج اليوم بعد الخامسة مساءً لكي نتفرج على جمال "أنار كلى" ليلًا ونهارًا عندما تنخفض الحرارة ويهدأ الجو.

عبد الله: أهي سوق قديمة جدًا؟

أحمد: لا، لا، ليس الأمر كذلك، فهناك أسواق أخرى قديمة جدًا وهي أقدم من سوق "أنار كلى" وهي تقع داخل لاهور القديمة التي

يحيط بها الطريق الدائري المعروف الذي يمر أمام أبواب المدينة القديمة.

عبد الله: وهل تقع هذه السوق خارج المدينة القديمة؟

أحمد: نعم! وهي تنقسم إلى قسمين أحدهما يسمى (أنار كلى) القديمة والقسم الآخر (أنار كلى) الجديدة.

عبد الله: أيتهما أجمل وأكثر ازدحامًا؟ القديمة أو الجديدة؟

أحمد: طبعًا السوق الجديدة أجمل من القديمة، وهي أكثر ازدحامًا ويفصل شارع القائد الأعظم بين السوقين، فعلى شمال الشارع تقع السوق الجديدة وعلى جنوبه تقع القديمة.

عبد الله: لم سميت هذه السوق بسوق (أنار كلى)؟

أحمد: (أنار كلى) إسم مركب من كلمتين، إحداهما "أنار" ومعناها: "الرمان" والكلمة الثانية "كلى" ومعناها "برعم"، فكلمة (أنار كلى) معناها: برعم الرمان"، وقد سميت بها أمة جميلة من إماء "الإمبراطور المغولي جلال الدين أكبر" وباسمها عرفت هذه السوق، كما قيل.

عبد الله: وهل توجد أسواق جديدة أخرى في لاهور غير أنار كلى.

أحمد: نعم، كثيرة جدًا، إلا أن سوق (أنار كلى) لم تفقد روعتها ورونقها، ولا تزال مركزًا تجاريًا هامًا، تجذب إليها الزبائن والزوار من

الأجانب والمواطنين.

عبد الله: ما هي البضائع التجارية التي تباع في هذه السوق؟

أحمد: تباع بها معظم البضائع التجارية الحديثة، والتي يحتاج إليها الإنسان في حياته المعاصرة.

عبد الله: وعلى سبيل المثال.

أحمد: توجد فيها دكاكين ومحلات تجارية تبيع الأقمشة بأنواعها والملابس الجاهزة والأحذية والأدوات المنزلية وأدوات الزينة. ومستحضرات التجميل والحلى كما توجد بها المطاعم والمقاهي.

عبد الله: قد زادني حديثك شوقا إلى سوق (أنار كلي) وأريد أن أشتري منها الأحذية لنفسي والملابس الجاهزة لأسرتي.

أحمد: هيا بنا نتوجه إلى السوق على بركة الله عز وجل.

عبد الله: وهل سيرافقنا أحد من أعضاء أسرتكم الكريمة؟

أحمد: نعم! سترافقنا ربة البيت فهي تكثر من زيارة السوق وعندها خبرة بالبضائع وأسعارها.

عبد الله: فعلا! السيدات هن يعرفن البيع والشراء والتعامل مع الباعة.

أحمد: صدقت يا سيدي! وذلك مجالهن، طيب نخرج على

بركة الله.

عبد الله: وعلى الله توكلنا!

التمارين

١- أجب/ أجيبي عن الأسئلة التالية:

ا: من هو الدكتور عبد الله السعودي؟

ب: هل كان الدكتور عبد الله يعرف شيئا عن لاهور قبل أن يزورها؟

ج: أين يقع الطريق الدائري بمدينة لاهور؟

د: أيهما أجمل وأكثر زوارا؟ أنار كلي القديمة أم الجديدة؟

٥: هل فقدت سوق أنار كلي رونقها بوجود الأسواق الحديثة؟

و: ماذا يباع في سوق أنار كلي؟

ز: هل زرت/ زرت يوما سوق لاهور هذه؟

٢- صحح/ صححي الجمل الآتية الخاطئة:

ا: هو عالم السعودي والرجل الدعوة الإسلامي.

ب: سوق أنار كلي قديم جدا وفيه محلات التجاري كثيرة.

ج: قد انخفض الحرارت وهدأت الجو.

د: هما سوقان أحدهما يسمى أنار كلي القديم والآخر أنار كلي الجديدة.

٥: أنا اشترى بالأمس أحذية الجميلة والملابس الجاهز.

٣- إملأ/ إملئي الفراغات بكلمات مناسبة:

ا: نزل عبد الله ضيفا على صديقه ....

ب: قد سمعت كثيرا .... مدينة لاهور وحدائقها

....

ج: السُّوقُ الجديدةُ أجملُ مِنَ .... القديمةِ و......... أكثرُ إزدحامًا.

د: كانت أنار كلي ...... جميلةً مِن إماءِ الإمبراطورِ المغوليّ.

٤- كوّنْ/كوّني جُملًا مفيدةً واستخدِم/استخدِمي فيها المفرداتِ الآتيةَ:

جولةٌ. تمهيديٌّ. دائريٌّ. إزدحامٌ. روعةٌ. رونقٌ.

٥- قد وردتْ جموعٌ كثيرةٌ في الدرسِ ومنها العلماءُ جمعٌ سالمٌ وعلى وزنِ فُعَلاءَ من أوزانِ الجمعِ فما وزنُ زُوّارٍ وهي جمعُ زائرٍ؟

٦- زار يزورُ زيارةً. فعلٌ معتلٌّ ويُسمّى الأجوفَ الواويَّ، صرِّفْهُ/صرِّفيهِ ماضيًا ومضارعًا ثمّ ابحثْ/ابحثي عن فعلٍ مثلِهِ مِنَ الدرسِ وصرِّفْهُ/صرِّفيهِ أمرًا ونهيًا.

٧- تفرّجَ يتفرّجُ تفرّجًا فعلٌ مِنَ الثلاثيّ المزيدِ فيهِ صرِّفْ/صرِّفي الفعلَ ماضيًا ومضارعًا.

٨- ترجِمْ/ترجِمي الجُمَلَ الآتيةَ إلى العربيّةِ:

ا: گزشتہ گرمیوں میں میں ایک سعودی دوست سے ملا۔

ب: میں نے انارکلی بازار دیکھا۔

ج: سرکلر روڈ لوہاری دروازے کے سامنے سے گزرتا ہے۔

د: انارکلی ایک مرکّب لفظ ہے۔

ہ: خواتین خرید و فروخت زیادہ جانتی ہیں۔

الدرس الثالث عشر

قضاءُ الأمينِ صلى الله عليه وآله وسلم

(إنّ عميدَ الأدبِ العربيِّ، الدكتور طه حسين، أرسلَ خيالَهُ على سجيّتِهِ، أثناءَ قراءتِهِ للسيرةِ النبويّةِ، على صاحبِها الصلوةُ والسلامُ. ثمّ أعادَ كتابةَ ما قرأَ في صورةِ قصّةٍ ممتعةٍ لكي يُحبّبَ إلى الشبابِ قراءةَ كتبِ السيرةِ. فجاءتْ في ثلاثةِ أجزاءٍ من كتابٍ سمّاهُ "على هامشِ السيرةِ". وها نحنُ نعرضُ فيما يلي، نخبةً منهُ، قصَّ فيها طه حسين، في أسلوبِهِ الرائعِ الخلّابِ، قصّةَ بُنيانِ قريشٍ للكعبةِ بعدَ أنْ ظهرَ عليها الوهنُ فهدموا البناءَ القديمَ ثمّ جدّدوهُ بطيّبٍ مِن أموالِهِم، وكانَ ذلكَ قبلَ بعثتِهِ، صلى الله عليه وآله وسلم، وجعلَ طه حسين القصّةَ على لسانِ باخوم، هذا النجّارِ القبطيِّ الّذي استعانتْ بهِ قريشٌ على بناءِ البيتِ. قالَ باخوم فيما قالَ:)

...... ثمّ جعلوا يجمعونَ الأحجارَ، يسعونَ في

جَمْعِهَا بِأَنْفُسِهِمْ، لَا يَسْتَأْجِرُونَ لِذٰلِكَ أَحَدًا، وَلَا يَكِلُونَ
ذٰلِكَ إِلَى رَقِيقٍ، يَرَوْنَ النُّهُوضَ بِذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْهِمْ وَشَرَفًا
يَبْقَى لَهُمْ فِي أَعْقَابِهِمْ. وَأَخَذْتُ أَنَا أَبْنِي لَهُمُ الْبَيْتَ
أُقِيمُهُ عَلَى أُسُسِهِ الْقَدِيمَةِ الَّتِي لَمْ يَمَسُّوهَا.

وَلَهُمْ فِي هٰذَا الْبَيْتِ حَجَرٌ يُعَظِّمُونَهُ وَيُكْرِمُونَهُ، وَيَرَوْنَهُ
هِبَةً لَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ. فَلَمَّا بَلَغَ الْبِنَاءُ إِلَى حَيْثُ
يَجِبُ أَنْ يُوضَعَ هٰذَا الْحَجَرُ اخْتَلَفَ الْقَوْمُ
بَيْنَهُمْ أَيُّهُمْ يَضَعُهُ مَوْضِعَهُ. فَكُلُّهُمُ ابْتَغَى
لِنَفْسِهِ هٰذِهِ الْمَأْثُرَةَ وَكُلُّهُمْ حَرَصَ عَلَيْهَا
أَشَدَّ الْحِرْصِ. وَإِذَا اخْتِلَافُهُمْ يَسْتَحِيلُ إِلَى خُصُومَةٍ
وَإِذَا خُصُومَتُهُمْ تَبْلُغُ مِنَ الشَّرِّ إِلَى أَقْصَاهُ، وَإِذَا
هُمْ يَتَلَاحَوْنَ وَيَتَنَاذَرُونَ، وَيُؤْذِنُ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا بِالْحَرْبِ. وَقَدْ وَقَفَ الْبِنَاءُ، وَفَسَدَ الْأَمْرُ
بَيْنَ الْقَوْمِ فَسَادًا عَظِيمًا. وَأَقَامُوا عَلَى ذٰلِكَ أَيَّامًا
وَلَيَالِيَ. وَتَحَالَفَ بَعْضُهُمْ عَلَى الشَّرِّ فَجَاءُوا بِجَفْنَةٍ
قَدْ مَلَئُوهَا بِالدَّمِ وَغَمَسُوا فِيهَا أَيْدِيَهُمْ وَهُمْ
يُقْسِمُونَ لَيَسْتَأْثِرُنَّ بِهٰذَا الشَّرَفِ أَوْ لَيَمُوتُنَّ

مِنْ دُونِهِ. ثُمَّ يَجْتَمِعُ الْمَلَأُ مِنْهُمْ صَبَاحَ يَوْمٍ
فَيَتَنَاهَوْنَ وَيَتَنَاصَحُونَ ثُمَّ يُشِيرُ عَلَيْهِمْ شَيْخٌ مِنْهُمْ
بِأَنْ يُحَكِّمُوا فِي هٰذِهِ الْخُصُومَةِ أَوَّلَ دَاخِلٍ عَلَيْهِمْ
مِنْ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، يُسَمُّونَهُ بَابَ بَنِي شَيْبَةَ.
فَلَا يَلْبَثُونَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ رَجُلٌ
شَابٌّ لَمْ يَرَوْا أَجْمَلَ مِنْهُ طَلْعَةً، وَلَا أَعْظَمَ مِنْهُ
هَيْبَةً، وَلَا أَحْسَنَ مِنْهُ سِيرَةً فِي قَوْمِهِ. سَمِعْتُ مِنْ
أَنْبَائِهِ الشَّيْءَ الْكَثِيرَ، وَلٰكِنَّنِي اسْتَيْقَنْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ
عَظِيمُ الْخَطَرِ حِينَ رَأَيْتُهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَى مَقْدَمِهِ
مُبْتَهِجِينَ وَيَصِيحُونَ: "هٰذَا الْأَمِينُ، قَدْ رَضِينَا.
هٰذَا مُحَمَّدٌ، قَدْ سَلَّمْنَا". ثُمَّ يَعْرِضُونَ عَلَيْهِ الْخُصُومَةَ
فَمَا رَأَيْتُ وَقَارًا كَوَقَارِهِ، وَمَا رَأَيْتُ أَنَاةً كَأَنَاتِهِ،
وَمَا رَأَيْتُ هُدُوءًا كَهُدُوءِ نَفْسِهِ، وَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا
أَرْفَقَ مِنْهُ بِقَوْمِهِ، وَأَعْطَفَ مِنْهُ عَلَيْهِمْ وَآثَرَ
مِنْهُ لَهُمْ بِالْخَيْرِ. وَانْظُرُوا إِلَى قَضَائِهِ فِيهِمْ،
فَسَتَرَوْنَ كَمَا أَرَى أَنَّهُ لَمْ يَنْتُجْ عَنْ تَفْكِيرِ
إِنْسَانٍ، وَإِنَّمَا كَانَ إِلْهَامًا مِنَ اللهِ.

نَزَعَ الأَمِينُ رِدَاءَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى الأَرْضِ، ثُمَّ
وَضَعَ الحَجَرَ فِي وَسَطِهِ، ثُمَّ قَالَ لِقَوْمِهِ: "لِيَنْتَدِبْ
مِنْ كُلِّ رُبْعٍ مِنْ أَرْبَاعِ قُرَيْشٍ رَجُلٌ". فَلَمَّا اجْتَمَعَ
أَرْبَعَةُ نَفَرٍ يُمَثِّلُونَ قَوْمَهُ كُلَّهُمْ، قَالَ: "لِيَأْخُذْ
كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ بِزَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَا الرِّدَاءِ". فَفَعَلُوا
وَاشْتَرَكَتْ قُرَيْشٌ كُلُّهَا فِي رَفْعِ الحَجَرِ، وَتَقَسَّمَتْ
قُرَيْشٌ كُلُّهَا هٰذَا الشَّرَفَ العَظِيمَ قِسْمَةً سَوَاءً
عَدْلًا حَتَّى إِذَا انْتَهَوْا إِلَى البِنَاءِ آثَرَهُ رَبُّهُ
بِخُلَاصَةِ هٰذَا الشَّرَفِ وَخَيْرِ مَا فِي هٰذِهِ
المَكْرُمَةِ، فَيَأْخُذُ الحَجَرَ بِيَدِهِ وَيَضَعُهُ فِي
مَوْضِعِهِ، وَالقَوْمُ رَاضُونَ فَرِحُونَ، قَدِ اطْمَأَنَّتْ
قُلُوبُهُمْ إِلَى هٰذَا العَدْلِ، وَاسْتَبْشَرُوا بِمَا كَفَّ
عَنْهُمْ مِنَ الشَّرِّ، وَبِمَا عَصَمَ لَهُمْ مِنَ الأَنْفُسِ
وَحَقَنَ لَهُمْ مِنَ الدِّمَاءِ. وَهُنَا اسْتَيْقَنْتُ
أَنِّي رَأَيْتُ رَجُلًا هُوَ أَحَبُّ خَلْقِ اللهِ إِلَى اللهِ
وَأَكْرَمُهُمْ عَلَيْهِ.

(طٰه حسين: "على هامش السيرة" دار المعارف بمصر ١٩٥٠، ٢/١٩٦ - ٨)

التَّمَارِينُ

١- أجب/أجيبي عن الأسئلة التالية:

ا: بِمَ سَمَّى الدُّكْتُورُ طٰه حُسَيْن كِتَابَهُ فِي السِّيرَةِ؟

ب: عَلَى لِسَانِ مَنْ جَعَلَ طٰه حُسَيْن القِصَّةَ؟

ج: بِمَ مَلَأَتْ قُرَيْشٌ الجَفْنَةَ وَمَاذَا فَعَلُوا بِهَا؟

د: بِمَ أَشَارَ عَلَيْهِمْ شَيْخٌ مِنْهُمْ؟

ه: مَاذَا قَالَ الأَمِينُ (صلى الله عليه وسلم) عِنْدَمَا اجْتَمَعَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ؟

٢- إملأ/إملئي الفراغات بكلمات مناسبة:

ا: جعلوا يجمعون الأحجار .... في جمعها بأنفسهم.

ب: فلما بلغ البناء إلى حيث يجب أن .... هذا الحجر.

ج: لم يروا أجمل منه طلعة ولا .... منه هيبة.

٣- صحح/صححي ما يأتي من الجمل؟

ا: جاءت القصة في ثلاث أجزاء.

ب: جعلت طه حسين القصة على لسان باخوم.

ج: فِي هٰذَا الْبَيْتِ حَجَرٌ يُعَظِّمُونَهَا وَيُكْرِمُونَهَا.

د: وَإِذَا اخْتِلَافُهُمْ تَسْتَحِيلُ إِلَى خُصُومَةٍ.

٤- اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

نُخْبَة. قَصّ. خَلَّاب. هِبَة. اِشْتِرَاك.

٥- حَوِّلْ/حَوِّلِي الْمُفْرَدَ إِلَى الْجَمْعِ وَالْجَمْعَ إِلَى الْمُفْرَدِ:

عَمِيدٌ. سَجِيَّةٌ. أَحْجَارٌ. قِصَّةٌ. أُسْلُوبٌ. أَبْوَابٌ. مَأْثُرَةٌ.
أُسُس. أَجْزَاءٌ. أَنْفُسٌ.

٦- هَاتِ/هَاتِي صِيَغَ الْمُضَارِعِ مِمَّا يَلِي:

رَدَّ. دَلَّ. شَدَّ. وَدَّ. حَنَّ. مَنَّ.

٧- هَاتِ/هَاتِي صِيغَتَيِ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ مِنَ الْمَصَادِرِ التَّالِيَةِ:

إِنْعَامٌ. إِكْرَامٌ. إِبْدَالٌ. تَدْبِيرٌ. تَكْبِيرٌ. تَرْغِيبٌ. تَمْهِيدٌ.

٨- تَرْجِمْ/تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ا: معاملہ لوگوں کے درمیان بگڑ گیا۔

ب: وہ کئی شب و روز اسی کیفیت میں رہے۔

ج: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی چادر زمین پر ڈال دی۔

د: پھر پتھر کو اُس کے درمیان میں رکھا۔

ہ: تمام قریش پتھر کے اُٹھانے میں شریک ہو گئے۔

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

الْخُطَبُ

خُطْبَةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ الْبَيْعَةِ

قَدْ رَوَى الطَّبَرِيُّ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ بَعَثَ جَيْشَ أُسَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى الْجُرُفِ، قَامَ فِي النَّاسِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ:

"أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّمَا أَنَا مِثْلُكُمْ، وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّكُمْ سَتُكَلِّفُونِي مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ، إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ، وَعَصَمَهُ مِنَ الْآفَاتِ، وَإِنَّمَا أَنَا مُتَّبِعٌ، وَلَسْتُ بِمُبْتَدِعٍ، فَإِنِ اسْتَقَمْتُ فَتَابِعُونِي، وَإِنْ زِغْتُ فَقَوِّمُونِي، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَطْلُبُهُ بِمَظْلَمَةِ ضَرْبَةِ سَوْطٍ فَمَا دُونَهَا، أَلَا، إِنَّ لِي شَيْطَانًا يَعْتَرِينِي، فَإِذَا غَضِبْتُ فَاجْتَنِبُونِي لَا أُؤَثِّرُ فِي أَشْعَارِكُمْ وَأَبْشَارِكُمْ

ألا وإنكم تغدون وتروحون في أجل قد غيب عنكم عامه. فإن استطعتم ألا يمضي هذا الأجل إلا وأنتم في عمل صالح فافعلوا، ولن تستطيعوا ذلك إلا بالله، فسابقوا في مهل آجالكم من قبل أن تسلمكم آجالكم إلى انقطاع الأعمال فإن قوما نسوا آجالهم، وجعلوا أعمالهم لغيرهم، فإياكم أن تكونوا أمثالهم، الجد الجد، والوحاء الوحاء والنجاء النجاء فإن وراءكم طالبا حثيثا، أجلا مره سريع، إحذروا الموت، واعتبروا بالآباء والأبناء والإخوان، ولا تغبطوا الأحياء إلا بما تغبطون به الأموات".

خطبة عثمان رضي الله عنه بعد البيعة

خطب عثمان رضي الله عنه بعد ما بويع، فقال:

"أما بعد، فإني قد حملت وقد قبلت، ألا وإني متبع، ولست بمبتدع، ألا وإن لكم علي بعد كتاب الله عز وجل، وسنة نبيه صلى الله عليه وآله وسلم، ثلاثا،

اتباع من كان قبلي فيما اجتمعتم عليه وسننتم، وسن سنة أهل الخير فيما لم تسنوا عن ملإ. والكف عنكم إلا فيما استوجبتم، ألا وإن الدنيا خضرة قد شهيت إلى الناس، ومال إليها كثير منهم فلا تركنوا إلى الدنيا، ولا تثقوا بها، فإنها ليست بثقة، واعلموا أنها غير تاركة إلا من تركها".

(تاريخ الطبري ٥: ١٤٩)

خطبة الحسن بن علي رضي الله عنهما في يوم الجمعة

إعتل الإمام علي كرم الله وجهه يوما فأمر ابنه الحسن رضي الله عنه، أن يصلي بالناس يوم الجمعة، فصعد المنبر، فحمد الله وأثنى عليه، ثم قال:

"إن الله لم يبعث نبيا إلا اختار له نفسا ورهطا وبيتا، فوالذي بعث محمدا بالحق لا ينتقص من حقنا أهل البيت أحد، إلا نقصه الله من عمله مثله، ولا يكون علينا دولة، إلا وتكون لنا العاقبة، ولتعلمن

نبأه بعد حين." (مروج الذهب ٢ : ٥٣)

التَّمَارِيْنُ

١- أجب/أجيبي عن الأسئلة التالية :

ا: من روى خطبة أبي بكر، رضي الله عنه ؟

ب: متى ألقى أبوبكر، رضي الله عنه، خطبته هذه؟

ج: متى خطب عثمان، رضي الله عنه، الناس ؟

د: ماهي الأمور الثلاثة التي رآها عثمان بن عفان، رضي الله عنه، واجبة عليه ؟

٥: بماذا أمر عليٌّ، رضي الله عنه، إبنه الحسن، رضي الله عنه.

و: في أيّ يومٍ ألقى الحسن بن عليّ، رضي الله عنهما خطبته؟

٢- غيّر/غيّري الأفعال الآتية إلى الماضي واستعملها/استعمليها في الجمل المفيدة :

يُكلّف . يُطِيقُ . يستقيم . يطلب . يتّبع . يحضر . يبعث . يستطيع . يثق . يختار .

٣- إملأ/ إملئي الفراغات الآتية بكلمة مناسبة:

ا: المسلم متّبع و .... بمبتدع .

ب: المؤمن لا ينسى .... ه.

ج: إنّ أبا بكر قد سنّ .... حسنة.

د: إنّ الله قد بعث .... إلى النّاس .

٥: العاقبة .... لا تكون إلّا لمؤمنٍ صالح .

٤- غيّر/غيّري الضمائر للمتكلّم إلى المذكّر الغائب الواحد في الجملة الآتية :

فإن استقمت فتابعوني وإن زغت فقوّموني .

٥- غيّر/غيّري من الجملة التالية ضمير الجمع المذكّر الحاضر إلى الجمع المذكّر الغائب : سنّوا سنّة أهل خيركم فينفعوكم ولا تسنّوا سنّة أهل شرّكم فيضرّوكم .

٦- ترجِم/ترجمي إلى العربيّة ما يأتي :

ا: حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ مشہور صحابی ہیں ۔

ب: آپؓ کے والد جنگِ موتہ میں شہید ہوئے ۔

ج: حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے اسلامی لشکر کی قیادت کی ۔

د: ہم وہ کام کرتے ہیں جو ہمارے بس میں ہو ۔

٥: دُنیا کا کوئی اعتبار نہیں ۔

الدرس العشرون

في الشّجاعة

(شعر)

١- قال أبو فراس الحمدانيّ:

ولا أصبح الحيّ الخلوف بغارة
ولا الجيش ما لم تأته، قبلي، النّذر

وما حاجتي بالمال أبغي وفوره؟
إذا لم أفر عرضي، فلا وفر الوفر!

سيذكرني قومي، إذا جدّ جدّهم
وفي اللّيلة الظّلماء يفتقد البدر

فإن عشت، فالطّعن الّذي يعرفونه
وتلك القنا، والبيض والضّمّر الشّقّر

وإن متّ، فالإنسان لا بدّ ميّت
وإن طالت الأيّام وانفسح العمر

ولو سدّ غيري ما سددت، اكتفوا به
وما كان يغلو التّبر، لو نفق الصّفر

ونحن أناس، لا توسّط عندنا
لنا الصّدر، دون العالمين، أو القبر

تهون علينا، في المعالي، نفوسنا
ومن خطب الحسناء، لم يغلها المهر

(عمر فرّوخ: تاريخ الأدب العربي. الجزء الثاني، ص ٤٩٨-٤٩٩)

وقال أيضًا:

صبور ولو لم تبق منّي بقيّة
قؤول ولو أنّ السّيوف جواب

وقور وأحداث اللّيالي تنوشني
وللموت حولي جيئة وذهاب

(الرّاغب الإصفهاني: محاضرات الأدباء ومحاورات الشّعراء والبلغاء بيروت ١٩٦١ء ٣:٣٦١)

وقال الأقرع:

ونكبة لو رمى الرّامي بها حجرًا
أصمّ من حجر الصّوان لانصدعا

مرّت على فلم أطرح لها سلبي
ولا استكنت لها وهنا ولا جزعا

(الراغب الإصفهاني: محاضرات الأدباء: بيروت ١٩٦١ء، ٣: ١٤٠)

٣- وقال عبد الملك الحارثيّ:

وما مات منّا سيّد حتف أنفه
ولا طلّ منّا حيث كان قتيل
تسيل على حدّ السيوف نفوسنا
وليس على غير السيوف تسيل

(الراغب الإصفهاني: محاضرات الأدباء. ٣ : ١٤٥)

٤- وقال أبو تمّام:

حنّ إلى الموت حتّى ظنّ جاهله
بأنّه حنّ مشتاقا إلى وطن
لو لم يمت بين أطراف الرّماح إذا
لمات، إذ لم يمت، من شدّة الحزن

(ديوان أبي تمام بشرح التبريزي، تحقيق محمد عبده عزام. ٤ : ١٤٠-١٤١)

٥- وقال أبو الطيّب المتنبّي:

ولو أنّ الحياة تبقى لحيّ
لعددنا أضلّنا الشّجعانا
وإذا لم يكن من الموت بدّ
فمن العجز أن تكون جبانا

(شرح ديوان المتنبي، تأليف: عبد الرحمن البرقوقي ٢: ٤٧٣)

الأسئلة والتّمارين

١- أجب/ أجيبي عمّا يأتي:

ا: هل الشّجاعة تتطلّب أن تكشف العداوة؟
ب: أيّهما تفضّل/ تفضّلين وفور المال أم وفور العرض؟
ج: هل تعدّ/ تعدّين شجاعا من يستكين للنكبة ولا يصبر؟
د: ما رأيك/ رأيك في المقاتل الذي يحمل السّلاح على الضّعاف من النّساء والأولاد الصّغار، أهو شجاع أم جبان؟

٢- استخدم/ استخدمي الكلمات الآتية في جمل مفيدة:
جيش. عرض. تبرّ. مهر. المعالي.

٣- زن/ زني الأفعال التّالية وصرّفها/ صرّفيها تصريف المضارع والأمر.
افتقد. انفسح. انصدع. استكنت. اشتاق.

٤- ضع/ ضعي مكان النّقط في الجمل الآتية حروفا ناصبة مناسبة:

ا: يُسْعِدُنِي .... أَرَى وَطَنِي قَوِيًّا .

ب: أَعْمَلُ صَالِحًا .... أُرْضِي رَبِّي .

ج: .... تَنْجَحُ فِي الْإِمْتِحَانِ .... تَجْتَهِدُ .

د: لَا بُدَّ .... يَكُونَ الْقَائِلُ شُجَاعًا .... يَسْتَطِيعُ قَوْلَ الصِّدْقِ .

٥ ـ صَحِّحْ/صَحِّحِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ :

ا: لَا تَقْضِي فِي عَمَلٍ وَقْتًا أَكْثَرَ مِمَّا حَدَّدْتَ لَهُ .

ب: وَلْتَخْشَى اللهَ فِي كُلِّ مَا تَعْمَلُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ .

ج: لَمَّا يَحْضُرُ الْأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيذُ مُنْتَظِرُونَ لَهُ .

د: لَمْ أَقْرَأُ هٰذَا الْكِتَابَ بَعْدُ .

٦ ـ بَيِّنْ/بَيِّنِي حَالَةَ الْإِعْرَابِ وَعَلَامَتَهُ وَسَبَبَ الْعَلَامَةِ لِلْكَلِمَاتِ الَّتِي تَحْتَهَا خَطٌّ .

٧ ـ هَاتِ/هَاتِي جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ الْآتِيَةِ :

النُّذُرُ . الْبِيضُ . أَحْدَاثٌ . أَصَمُّ . الْمَعَالِي . أَنْفٌ . قَتِيلٌ . رِمَاحٌ . الْقَنَا . الرَّامِي .

٨ ـ تَرْجِمْ/تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا: تاریک رات میں چودھویں کے چاند کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

ب: اگر پیتل کا سکہ چلتا تو سونا مہنگا نہ ہوتا۔

ج: بلندیوں کے حصول میں ہم اپنی جانوں کی پروا نہیں کرتے۔

د: وہ شدتِ غم سے مرگیا۔

ہ: موت سے کوئی راہِ گریز نہیں ہے۔

الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

زِيَارَةُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ

أَحْمَدُ (لِوَالِدِهِ): قَدْ عَادَ وَالِدُ زَمِيلِي عَلِيٍّ وَأُمُّهُ بَعْدَ زِيَارَةِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ بِالْأَمْسِ مَعَ هَدَايَا طَيِّبَةٍ قَدِ اشْتَرَيَاهَا مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ .

الْوَالِدُ: جَمِيلٌ جِدًّا! وَمَا هِيَ الْهَدَايَا الَّتِي جَاءَ بِهَا وَالِدُ زَمِيلِكَ عَلِيٍّ؟

أَحْمَدُ: قَدْ أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ بِأَنَّ وَالِدَهُ قَدِ اشْتَرَى لَهُ الْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ الْجَمِيلَةَ وَالْأَقْمِشَةَ الْمُسْتَوْرَدَةَ وَجِهَازًا جَمِيلًا مِنَ الْمِذْيَاعِ الصَّغِيرِ بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْهَدَايَا الْعَادِيَةِ الَّتِي يَأْتِي بِهَا كُلُّ زَائِرٍ وَحَاجٍّ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَالتُّمُورِ وَالْمُسَبِّحَاتِ وَالْمَنَادِيلِ .

الْوَالِدُ: وَهَلْ جَاءَ بِتَمْرِ الْمَدِينَةِ الْمَعْرُوفِ الَّذِي كَانَ أَحَبَّ التُّمُورِ إِلَى سَيِّدِنَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟

أَحْمَدُ: نَعَمْ، يَا أَبِي! فَقَدْ جَاءَ بِكَمِّيَّةٍ كَبِيرَةٍ مِنَ التُّمُورِ الْمُتَنَوِّعَةِ بِمَا فِيهَا الْعَجْوَةُ الَّتِي كَانَ يُحِبُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

الْوَالِدُ: وَهَلْ قَابَلْتَ وَالِدَ عَلِيٍّ يَا أَحْمَدُ؟

أَحْمَد : نَعَمْ ، يَا وَالِدِي الْكَرِيمَ ، فَقَدْ دَعَانَا عَلِيٌّ إِلَى مَنْزِلِهِ وَقَدَّمَ لَنَا التَّمْرَ وَمَاءَ زَمْزَمَ وَأَرَانَا الْهَدَايَا الَّتِي جَاءَ بِهَا الْوَالِدُ لَهُ .

الْوَالِدُ : وَهَلْ سَأَلْتَ وَالِدَ عَلِيٍّ عَنْ سَفَرِهِ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ ؟

أَحْمَد : نَعَمْ ! وَقَدْ حَكَى أَنَّ زِيَارَتَهُ قَدِ اسْتَغْرَقَتْ أُسْبُوعَيْنِ ، وَكَانَ سَفَرًا مُرِيحًا وَزِيَارَةً مُمْتِعَةً ، وَأَنَّهُ قَدْ تَأَثَّرَ كَثِيرًا بِمَا حَقَّقَتْهُ السُّعُودِيَّةُ مِنَ التَّقَدُّمِ وَمِنَ التَّسْهِيلَاتِ لِضُيُوفِ الرَّحْمٰنِ وَحُجَّاجِ بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ وَالْمُعْتَمِرِينَ وَزُوَّارِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ .

الْوَالِدُ : وَهَلْ سَأَلْتَهُ عَنْ تَكَالِيفِ السَّفَرِ وَنَفَقَاتِ السَّكَنِ وَمَا إِلَى ذٰلِكَ ؟

أَحْمَد : نَعَمْ ! وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِأَنَّ تَذْكِرَةَ الذَّهَابِ وَالْإِيَابِ بِالطَّائِرَةِ ثَلَاثُونَ أَلْفَ رُوبِيَةٍ ، وَأَمَّا نَفَقَاتُ السَّكَنِ وَالْأَكْلِ فَهِيَ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ الْمُسْتَوَى .

الْوَالِدُ : وَمَاذَا عَنِ التَّطَوُّرِ الَّذِي حَدَثَ بِالْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ ؟

أَحْمَد : يَقُولُ وَالِدُ عَلِيٍّ بِأَنَّ السُّعُودِيَّةَ قَدْ أَنْفَقَتْ مَبَالِغَ ضَخْمَةً خَيَالِيَّةً فِي تَوْسِعَةِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ . فَأَمَّا الْحَرَمُ الْمَكِّيُّ فَقَدِ اتَّسَعَ حَتَّى اسْتَوْعَبَ حُدُودَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ الْقَدِيمَةِ ، وَأَمَّا الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ فَهُوَ يَسْتَوْعِبُ مَا كَانَ عِبَارَةً عَنِ الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ فِي

عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، مَا عَدَا جَنَّةَ الْبَقِيعِ وَهُوَ كُلُّهُ مُكَيَّفٌ مِمَّا يُرِيحُ الْمُصَلِّينَ .

الْوَالِدُ : وَمَاذَا عَنْ تَسْهِيلَاتِ التَّنَقُّلِ وَالسَّكَنِ ؟

أَحْمَد : يَقُولُ وَالِدُ عَلِيٍّ بِأَنَّ شَبَكَةَ الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ وَالْأَنْفَاقِ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَمِنًى وَعَرَفَاتٍ مِمَّا يُدْهِشُ الزُّوَّارَ ، كَمَا أَنَّ الْفَنَادِقَ الْفَخْمَةَ وَالْمَبَانِيَ الشَّاهِقَةَ تُعْجِبُهُمْ إِعْجَابًا كَبِيرًا . وَكَذٰلِكَ طَرِيقُ الْهِجْرَةِ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ قَدْ قَرَّبَ بَيْنَهُمَا وَسَهَّلَ التَّنَقُّلَ مِنْ مَكَانٍ لِآخَرَ .

الْوَالِدُ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَقَدْ قَرَّرْنَا — أَنَا وَوَالِدَتُكَ — السَّفَرَ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ حَاجَّيْنِ مُعْتَمِرَيْنِ هٰذَا الْعَامَ ، إِنْ شَاءَ اللهُ !

أَحْمَد : وَفَّقَكُمَا اللهُ ! وَسَهَّلَ عَلَيْكُمَا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَيَسَّرَهُمَا لَكُمَا ! آمِينَ !

الْوَالِدُ : وَهَلْ تُوجَدُ الطَّائِرَاتُ بَيْنَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ ؟

أَحْمَدُ: لَا، لَايُوجَدُ مَطَارٌ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَلٰكِنَّ السَّفَرَ الْجَوِّيَّ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ يَكُونُ بِطَرِيقِ جِدَّةَ.

اَلتَّمَارِيْنُ

١- أَجِبْ/أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

ا: بِمَاذَا عَادَ وَالِدُ عَلِيٍّ وَأُمُّهُ مِنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ؟

ب: مَاذَا اشْتَرَى وَالِدُ عَلِيٍّ لِابْنِهِ؟

ج: مَاهِيَ الْهَدَايَا الْعَادِيَةُ الَّتِي يَأْتِي بِهَا كُلُّ حَاجٍّ وَمُعْتَمِرٍ؟

د: مَا هُوَ التَّمْرُ الَّذِي كَانَ يُحِبُّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟

٢- اِمْلَأْ/اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

ا: قَدْ دَعَا عَلِيٌّ أَصْدِقَاءَهُ وَقَدَّمَ لَهُمْ .... وَمَاءَ زَمْزَمَ.

ب: قَدْ قُمْنَا بِزِيَارَةٍ اسْتَغْرَقَتْ ....

ج: قَدْ حَقَّقَتِ السَّعُودِيَّةُ تَقَدُّمًا وَقَدَّمَتْ .... لِضُيُوفِ الرَّحْمٰنِ.

٣- صَحِّحْ/صَحِّحِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

ا: قَدْ جَاءَ الْوَالِدُ بِمَاءِ الزَّفْزَمِ.

ب: قَدِ اشْتُرِيَتْ مَلَابِسُ الْجَاهِزَةِ وَأَقْمِشَةُ الْمُسْتَوْرِدِ.

ج: الطَّرِيقُ الْهِجْرَةِ قَدْ قَرَّبَتْ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَانِ.

٤- اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِي مَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ فِي جُمَلِكَ/جُمَلِكِ الْمُفِيدَةِ:

شَبَكَةٌ. مُعَبَّدٌ. نَفَقٌ. شَاهِقٌ. مَطَارٌ. جَوِّيٌّ. طَائِرَةٌ. جَاهِزٌ. مُرِيحٌ. مُمْتِعٌ.

٥- خُذْ/خُذِي عَشَرَةً مِنَ الْجُمُوعِ فِي الدَّرْسِ وَحَوِّلْهَا/حَوِّلِيهَا إِلَى الْمُفْرَدَاتِ مَعَ ذِكْرِ الْوَزْنِ لِكُلِّ كَلِمَةٍ وَجَمْعِهَا.

٦- اِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِي مَا وَرَدَ فِي الدَّرْسِ مِنْ بَابِ التَّفْعِيلِ وَالْإِفْتِعَالِ مَصْدَرًا وَمَاضِيًا وَمُضَارِعًا.

٧- تَرْجِمْ/تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِي:

ا: یہ درآمد شدہ کپڑا ہے۔

ب: مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ کے درمیان پکّی سڑک ہے۔

ج: ہم نے مکّہ مکرّمہ سے تسبیح اور مدینہ منوّرہ سے کھجوریں خریدیں۔

د: مکّہ مکرّمہ، منٰی اور عرفات میں پکّی سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔

ہ: شان دار ہوٹل اور بلند عمارات مجھے بہت پسند ہیں۔

الدرس الثاني والعشرون

مِنْ هَدْيِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

فِي الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

١- يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوٰلِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللّٰهُ أَوْلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلْوُۥٓا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○ (النّساء : ١٣٥)

٢- يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلٰىٓ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

وَّأَجْرٌ عَظِيمٌ ○ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيٰتِنَا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ○ (المائدة : ٨ - ١٠)

٣- إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمٰنَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ○ (النّحل : ٩٠، ٩١)

٤- إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰىٓ أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِۦ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًاۢ بَصِيرًا ○ (النّساء : ٥٨)

اَلتَّمَارِينُ

١- أجب / أجيبي عمّا يأتي من الأسئلة:

ا: ماذا أمر الله المؤمنين في سورة النساء ؟

ب: عمّا نهى الله المؤمنين في مجال العدل في سورة المائدة ؟

ج: بماذا وعد الله الذين آمنوا وعملوا الصالحات ؟

د: ما مصير الذين يكفرون بالله ويكذبون بآيات الله ؟

ه: ما هو حكم الله سبحانه وتعالى في أداء الأمانة ؟

و: ماذا أراد الله سبحانه وتعالى من الناس أن يراعوه في الحكم ؟

إملأ/ إملئي الفراغات بما يناسب من الكلمات :

ا: الله يأمر المؤمنين أن يكونوا .... بالقسط.

ب: القرآن الكريم ينهانا عن أن نتبع .... ويأمرنا بالعدل.

ج: إن الذين يكفرون بالله و....... بآياته هم أصحب الجحيم.

د: إن الله ينهى عن......... والمنكر.

٣- استعمل/ استعملي الكلمات التالية في جملك/ جملك المفيدة:

القسط . الهوى . الشهداء . التقوى . العدل . الإحسان .
المنكر . الايمان . الكفيل . الأمنت .

٤- هات/ هاتي الأوزان لما يأتي من الجموع :

الشهداء . الأنفس . الآيت . الأصحب . الايمان .

٥- هات/ هاتي الجموع للكلمات الآتية :

شهيد . والد . أقرب . غني . فقير . ولي . أسماء . مفردة .

٦- قد وردت في هذا الدرس أفعال ثلاثية مجردة صحيحة استخرج/ استخرجي فعلين من الدرس وصرّفهما/ صرّفيهما أمرا ونهيا .

٧- خذ/ خذي أربعة من الحروف الجارة التي وردت في هذا الدرس واستعمل/ استعمليها في الجمل المفيدة .

٨- ترجم/ ترجمي إلى العربية ما يأتي :

ا: ہم عدل پر قائم رہنے والے ہیں۔

ب: کیا تم اللہ کے گواہ ہو۔

ج: ہم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں۔

د: اللہ منافقوں کو دردناک عذاب دے گا۔

ہ: اللہ تعالیٰ عدل کو پسند کرتا ہے۔

الدرس الثالث والعشرون

فُكَاهَات

إن رجلاً ضاف رجلاً آخر، فانتبه صاحب الدار بالليل، فسمع ضحك الرجل من الغرفة فصاح به: فلان...... فقال: لبيك. قال: أنت كنت في أسفل الدار فما الذي رقاك إلى الغرفة؟ قال: تدحرجت، فقال: الناس يتدحرجون من أعلى إلى أسفل، فكيف تدحرجت أنت؟ قال: فمن هذا أضحك.

○

لزم أعرابي الشيخ الفقيه المحدث سفيان بن عيينة مدة يسمع منه الحديث، فلما أن جاء ليسافر قال له سفيان مختبرا: يا أعرابي! ماذا حفظت من حديثنا؟ قال: ثلاثة أحاديث، الأول حديث عائشة رضي الله تعالى عنها عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم، أنه كان يحب الحلوى والعسل. والثاني حديثه صلى الله عليه وآله وسلم، إذا وضع العشاء وحضرت الصلاة فابدؤوا بالعشاء، والثالث حديث عائشة رضي الله عنها، عنه صلى الله عليه وآله وسلم، أيضا: ليس من البر الصوم في السفر.

○

مرت جنازة يوما أمام بخيل وابنه ومع الجنازة امرأة تبكي وتقول: الآن

يذهبون بك إلى بيت لا فراش فيه ولا غطاء ولا وطاء ولا خبز ولا ماء. فقال الولد لأبيه: الحق يا أبت، إلى بيتنا والله يذهبون.

○

وقف سائل على باب فقالوا: يفتح الله عليك، فقال: كسرة خبز، فقالوا: ما نقدر عليها، قال: فقليل من فول أو شعير، قالوا: لا نقدر عليه، قال: فقطعة دهن أو قليل زيت أو لبن. قالوا لا نجده. قال: فشربة ماء. قالوا: وليس عندنا ماء. قال: فما جلوسكم ههنا، قوموا، فاسئلوا، فأنتم أحق مني بالسؤال.

○

حكي أن جحا قال ذات يوم لرجل وهذا الرجل جاره: هل سمعت يا أخي البارحة صراخنا؟ فقال له: نعم! وأي شيء نزل بكم؟ قال له: سقط قميصي من أعلى السطح إلى الأرض. فقال له: وإذا سقط ما الذي يضره. قال له: يا أحمق لو كنت فيه ألست كنت أتكسر وأموت.

○

حكي أنه أتي برجل مدني سكران إلى بعض الولاة، فأمر بإقامة الحد عليه. وكان الرجل طويلا والجلاد قصيرا فلم يتمكن من ضربه. فقال الجلاد: تقاصر لينالك الضرب، فقال له: ويلك إلى أكل

أَلْفَالُوذَجِ تَدْعُونِي، وَلَقَدْ وَدِدْتُ لَوْ أَنِّي أَطْوَلُ مِنْ عُوجِ ابْنِ عَنَقٍ وَأَنْتَ أَقْصَرُ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ.

— ○ —

كَانَ رَجُلٌ يَحْضُرُ مَجْلِسَ أَبِي يُوسُفَ كَثِيرًا، وَيُطِيلُ السُّكُوتَ، فَقَالَ لَهُ يَوْمًا: مَالَكَ لَا تَتَكَلَّمُ وَلَا تَسْأَلُ عَنْ مَسْئَلَةٍ؟ فَقَالَ: أَخْبِرْنِي أَيُّهَا الْقَاضِي مَتَى يُفْطِرُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَغِبْ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، فَتَبَسَّمَ.

— ○ —

غَنَّى إِبْرَاهِيمُ لِلرَّشِيدِ، فَقَالَ: أَحْسَنْتَ، أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ! فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! إِنَّمَا يُحْسِنُ اللّٰهُ إِلَيَّ بِكَ، فَأَمَرَ لَهُ بِمِئَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ.

— ○ —

وَقَعَ نَحْوِيٌّ فِي بِئْرٍ، فَجَاءَ كَنَّاسٌ لِيُخْرِجَهُ، فَصَاحَ بِهِ الْكَنَّاسُ لِيَعْلَمَ أَحَيٌّ هُوَ أَمْ لَا، فَقَالَ لَهُ النَّحْوِيُّ: أُطْلُبْ حَبْلًا دَقِيقًا وَشُدَّنِي شَدًّا وَثِيقًا وَاجْذِبْنِي جَذْبًا رَفِيقًا، فَقَالَ لَهُ الْكَنَّاسُ: اِمْرَأَتِي طَالِقٌ إِنْ أَخْرَجْتُكَ مِنْهُ.

— ○ —

سَأَلَ فَقِيرٌ مِنْ دَارِ غَنِيٍّ شَيْئًا، فَقَالَ الْغَنِيُّ: يَا مَسْعُودُ! قُلْ لِمَرْجَانَ يَقُلْ لِلُؤْلُؤَ، يَقُلْ لِكَافُورَ يُعْطِي هٰذَا السَّائِلَ كِسْرَةَ خُبْزٍ، فَقَالَ السَّائِلُ: اَللّٰهُمَّ قُلْ لِمِيكَالَ يَقُلْ لِجِبْرِيلَ يَقُلْ لِعِزْرَائِيلَ يَقْبِضُ رُوحَ هٰذَا الْبَخِيلِ.

— ○ —

اَلتَّمَارِينُ

١- أَجِبْ / أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

أ: كَمْ حَدِيثًا حَفِظَ الْأَعْرَابِيُّ؟

ب: مَاذَا قَالَ السَّائِلُ حِينَ لَمْ يُعْطُوهُ شَيْئًا؟

ج: مَاذَا قَالَ الرَّشِيدُ لِلْمُغَنِّي؟

د: مَاذَا قَالَ النَّحْوِيُّ لِلْكَنَّاسِ؟

ه: أَيَّةُ فُكَاهَةٍ أَعْجَبَتْكَ / أَعْجَبَتْكِ كَثِيرًا؟

٢- هَاتِ / هَاتِي الْجُمُوعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ:

غُرْفَةٌ. حَلْوَى. فِرَاشٌ. لَبَنٌ. زَيْتٌ. مَاءٌ. غِطَاءٌ.

٣- اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

خالد: هيا بنا، علينا أن نفرغ من الفحص والتفتيش بوقت كاف قبل الإقلاع.

(يسيرون إلى الداخل).

الشرطي: التذاكر، من فضلك؟

(خالد يسلّم التذاكر إلى الشرطي فيلقي عليها نظرة ثم يردّها).

شكرًا، إلى يمينك يا سيدي!

خالد: شكرًا!

الموظف: ضع الأحمال على الحزام من فضلك؟

(خالد يضع الحقائب على الحزام فتمرّ أمام الشاشة يترقبها طارق بفضول ثم يأخذها راشد من الناحية الأخرى ويسيرون إلى الموظفة الجالسة وراء الشبّاك ويدفع خالد التذاكر إليها).

الموظفة: هل يوجد معكم عفش؟

خالد: ليس معنا إلا هذه الحقائب اليدوية الصغيرة.

الموظفة: طيب! علّقوا عليها هذه البطاقات من فضلكم واحملوها معكم.

خالد: شكرًا!

طارق: أرجو مقعدًا بجانب الشبّاك.

الموظفة: طيب! وها هي بطاقات صعود الطائرة.

خالد: شكرًا!

(يتقدمون إلى نقطة التفتيش الذاتي فيقوم شرطي بفحص البطاقات ثم يضع الحقائب على الحزام للفحص ثانية ويدخلون إلى ضابط النقطة).

الضابط (عند التفتيش): ما هذا في جيبك يا ولد؟

طارق: مسدس لعبة.

الضابط: ولكنه ممنوع .... (ينظر إلى الولد فيجد استياءً يعلو وجهه فيبتسم له) .... تدفعه إلينا نعطيه للقبطان وهو سيسلّمه إليك عند الوصول.

طارق: طيب، يا أفندم!

خالد (مبتسمًا): شكرًا!

(يسيرون إلى ضابط آخر يبصم البطاقات بختم ثم يدخلون إلى صالة المغادرة ويجلسون على كنبات مريحة ويلحظ طارق عبر الزجاجة فيشاهد الطائرات على المدرج بعضها ساكنة وبعضها

تتحرك).

طارق: أنظر إلى تلك الطائرة ما أعظمها؟

راشد: نعم! ومن العجيب أنها تسبح عبر الجو كأنها أخف من ريشة طائر (يلتفت إلى خالد) من اخترع الطائرة؟ الأخوان الأمريكيان، ويلبر وأورفيل؟

خالد: نعم! قاما بأول طيران ناجح سنة ١٩٠٣م. ولكن لا تنس رائد الطيران عباس بن فرناس الذي قام بمحاولة جادة قبلهما بألف سنة تقريبا.

راشد: عباس بن فرناس؟ ومن هو؟ لم أسمع به قبل اليوم.

خالد: هو أحد أساطير العلم والأدب، عربي مسلم من أهل الأندلس عاش في القرن الثالث للهجرة.

راشد: وأي قرن ميلادي هو؟

خالد: القرن التاسع .... صنع ابن فرناس لنفسه جناحين من الحرير وصعد فوق مرتفع وقفز في الجو فطار في الفضاء مسافة بعيدة عن المحل الذي وقف فوقه والناس ينظرون إليه بدهشة وإعجاب غير أنه لم يفطن إلى أهمية الذيل فهوى

إلى الأرض وأصابه أذى .... استمع ....

(صوت المذيعة يدوي في الصالة).

التمارين

١- أجب / أجيبي عن الأسئلة الآتية:

ا: ماذا قال يوسف لخالد حين قابله في المطار؟

ب: أين وضع خالد الحقائب للفحص؟

ج: ماذا كان في جيب طارق؟

د: من عباس بن فرناس ومتى عاش؟

ه: ماذا فعل عباس بن فرناس؟

٢- املأ / املئي الفراغ في الجمل التالية:

ا: متى .... طائرة حامد؟

ب: خالد .... التذاكر إلى الشرطي.

ج: أرجو .... بجانب الشباك.

٣- صحح / صححي الجمل الآتية:

ا: أنتظر ابن عمي حامد.

ب: هُوَ قَادِمًا مِنْ كَرَاتْشِي .

ج: قَامَ بِمُحَاوَلَةٍ جَادَّةٍ قَبْلَهُمَا بِأَلْفِ سَنَوَاتٍ تَقْرِيبًا .

د: صَوْتُ الْمُذِيعَةِ تُدَوِّي فِي الصَّالَةِ .

٤- اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ :

تَاكْسِي . إِقْلَاعٌ . تَذَاكِرُ . شَاشَةٌ . عَفْشٌ .

٥- هَاتِ / هَاتِي صِيَغَ الْمُؤَنَّثِ مِمَّا يَأْتِي :

مُوَظَّفٌ . أَخٌ . اِبْنٌ . عَرَبِيٌّ . مُسْلِمٌ .

٦- هَاتِ / هَاتِي جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ مِمَّا يَأْتِي :

مَطَارٌ . بِطَاقَاتٌ . مَقْعَدٌ . حَقَائِبُ . طَائِرَةٌ .

٧- اِخْتَرِ الْأَسْمَاءَ الْمَمْنُوعَةَ مِنَ الصَّرْفِ وَاذْكُرْ سَبَبَ مَنْعِ الصَّرْفِ فِي كُلٍّ مِنْهَا :

يُوسُفُ . خَالِدٌ . مَوَاعِيدُ . مُسَدَّسٌ . أَوْرَفِيلُ . عَبَّاسٌ .
أَسَاطِيرُ . مُسْلِمٌ . حَقَائِبُ .

٨- تَرْجِمْ / تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا: کیا تو بھی ہمارے ساتھ سفر کرے گا ؟

ب: ہم جلدی میں ہیں ۔

ج: کیا آپ کے پاس سامان ہے ؟

د: طارق شیشے کے پار دیکھتا ہے ۔

ہ: وہ رن وے کی طرف چلتے ہیں ۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

فِي الْحِكَمِ

(شِعْرٌ)

(١)

وَلَا خَيْرَ فِي وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ
إِذَا الرِّيحُ مَالَتْ مَالَ حَيْثُ تَمِيلُ
فَمَا أَكْثَرَ الْإِخْوَانَ حِينَ تَعُدُّهُمْ
وَلٰكِنَّهُمْ فِي النَّائِبَاتِ قَلِيلُ

(لِسَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ "جواهر الأدب" تأليف احمد الهاشمي، طبع: ١٣، ص ٦٦٢)

(٢)

وَالنَّاسُ أَلْفٌ مِنْهُمْ كَوَاحِدٍ
وَوَاحِدٌ كَالْأَلْفِ إِنْ أَمْرٌ عَنَى
وَإِنَّمَا الْمَرْءُ حَدِيثٌ بَعْدَهُ
فَكُنْ حَدِيثًا حَسَنًا لِمَنْ وَعَى

وَاحْرِصْ عَلَى حِفْظِ الْقُلُوْبِ مِنَ الْأَذَى
فَرُجُوْعُهَا بَعْدَ التَّنَافُرِ يَصْعُبُ
إِنَّ الْقُلُوْبَ إِذَا تَنَافَرَ وُدُّهَا
شِبْهُ الزُّجَاجَةِ كَسْرُهَا لَا يُشْعَبُ

(الصالح بن عبد القدوس م ۱۶۷ھ، "جواهر الأدب" ص ٦٦٩)

الْأَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِيْنُ

١-أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ :

ا: مَا هُوَ الْعَيْبُ فِيْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ ؟

ب: هَلْ يَسْتَقِيْمُ الْعَبْدُ بِاللَّوْمِ ؟

ج: مَاذَا يَفْعَلُ اللَّئِيْمُ إِنْ أَكْرَمْتَهُ ؟

د: هَلْ يُدْرِكُ الْمَرْءُ كُلَّ مَا يَتَمَنَّاهُ ؟

ہ: أَكُلُّ رَجُلٍ نَحِيْفٍ ضَعِيْفٌ وَجَبَانٌ ؟

٢-إِمْلَأْ/إِمْلَئِي الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ :

ا: إِذَا بُلِيْتَ .... فَاصْبِرْ لَهَا .

ب: حَلَبْتُ الدَّهْرَ شَطْرَيْهِ فَقَدْ أَمَرَّ لِي
.... وَأَحْيَانًا حلا .

ج: مَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِيْضٍ يَجِدْ
.... بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا .

٣-حَوِّلْ/حَوِّلِي الْعِبَارَةَ الْآتِيَةَ إِلَى خِطَابِ الْمُفْرَدِ وَالْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ بِنَوْعَيْهِ :

مِلْ حَيْثُ مَالَتِ الرِّيْحُ .

٤-زِنْ/زِنِيْ الْأَفْعَالَ التَّالِيَةَ وَعَيِّنْ/عَيِّنِيْ الْحُرُوْفَ الْأَصْلِيَّةَ وَالزَّائِدَةَ فِيْ كُلِّ فِعْلٍ :

يَتَلَوَّنُ . تَمَنَّى . يَتَمَرَّدُ . تَنَافَرَ . يُؤَاخِيْ .

٥-اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

اَلنَّائِبَاتُ . اَلسَّيْفُ . مُرٌّ . أَسَدٌ . نَكْبَةٌ .

٦-هَاتِ/هَاتِيْ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ وَجُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ :

أَلْفٌ . اَلْعَصَا . أَثْوَابٌ . اَلنَّائِبَاتُ . فَمٌ . حُرٌّ . مَيِّتٌ . مَاءٌ . اَلصُّقُوْرُ . ضِعَافٌ .

٧-تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا: مُتلوّن مزاج آدمی کی دوستی میں کوئی بھلائی نہیں ۔

ب: غُلام کو صرف ڈنڈا ہی سیدھا کرتا ہے ۔

ج: مُردے کو زخم لگانے سے کوئی درد نہیں ہوتا ۔

د: گھٹیا آدمی کی صُحبت سے بچ ۔

ہ: مُصیبت میں بہت تھوڑے بھائی ہوتے ہیں ۔

اَلْمُفْرَدَات

سبق نمبر۱

مِنْ هَدْيِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

اَلْمُهَيْمِنُ (ہ.م.ن): محافظ، نگہبان۔
اَلْعَزِيْزُ (ع.ز.ز): بہت غالب۔
اَلْجَبَّارُ (ج.ب.ر): بہت طاقتور۔
يُسَبِّحُ (س.ب.ح): وہ تسبیح کرتا ہے۔
لَا تَجْهَرْ (ج.ہ.ر): اُونچا نہ کر۔
لَا تُخَافِتْ (خ.ف.ی): زیادہ آہستہ نہ کر۔
لَمْ يَتَّخِذْ (ا.خ.ز): اس نے نہ بنایا۔
اَلذُّلُّ (ذ.ل.ل): پستی، کمزوری، ذلت
تَكْبِيْرًا (ک.ب.ر): بڑائی بیان کرتے ہوئے۔
أَفَحَسِبْتُمْ (ح.س.ب): کیا تم نے سمجھا، خیال کیا، گمان کیا۔
خَلَقْنَاكُمْ (خ.ل.ق): ہم نے تمہیں پیدا کیا۔
عَبَثًا (ع.ب.ث): بے فائدہ، بے کار۔
لَا تُرْجَعُوْنَ (ر.ج.ع): تم نہیں لوٹائے جاؤ گے۔
أَوْلِيَاءُ (و.ل.ی): دوست، مددگار واحد ولی
نَفْعًا وَضَرًّا (ن.ف.ع/ض.ر.ر): فائدہ اور نقصان۔
يَسْتَوِيْ (س.و.ی): برابر ہوتا ہے۔
اَلظُّلُمٰتُ (ظ.ل.م): اندھیرے واحد ظُلمة
فَتَشَابَهَ (ش.ب.ہ): ہم شکل ہوا، ہم صفت ہوا، برابر ہوا۔

سبق نمبر۲

مِنْ هَدْيِ الْأَحَادِيْثِ

يَهْدِفُ (ہ.د.ف): اس کا مقصد ہے۔
مُجْتَمَعٌ (ج.م.ع): معاشرہ، سماج۔
اَلتَّرَابُطُ (ر.ب.ط): جڑنا، تعلق، باہمی رابطہ۔
يُشَجِّعُ (ش.ج.ع): حوصلہ دیتا ہے۔
وَدَائِعُ (و.د.ع): امانتیں واحد وديعة
فَوْزٌ (ف.و.ز): کامیابی۔
كَرِيْمُ الْعِشْرَةِ (ک.ر.م): شریفانہ میل جول۔ باوقار تعلقات۔
طَلَاقَةٌ (ط.ل.ق): کشادہ روئی، کھلا ہوا چہرہ۔
اَلْاِبْتِعَادُ (ب.ع.د): دور ہونا، الگ ہونا۔
اَلْاِقْتِصَارُ (ق.ص.ر): اکتفا کرنا، کافی سمجھنا۔
اَلتَّبْذِيْرُ (ب.ذ.ر): فضول خرچی۔
اَلتَّقْتِيْرُ (ق.ت.ر): کنجوسی۔
إِعْجَابٌ (ع.ج.ب): غرور، تکبر۔
اَلتَّوْبِيْخُ (و.ب.خ): جھڑکنا، ملامت کرنا۔
مُخِيْلَةٌ (خ.ی.ل): کنجوسی کرنا۔

سبق نمبر۳

فِكْرَةُ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَان

شِبْهُ الْقَارَةِ (ش.ب.ہ): برصغیر۔
دَوْلَةٌ مُسْتَقِلَّةٌ (د.و.ل): آزاد خود مختار ریاست۔
صَرَاحَةً وَوُضُوْحًا (ص.ر.ح): صراحت اور وضاحت کے ساتھ۔
دِقَّةٌ (د.ق.ق): باریک بینی۔
مُخْتَلِطٌ (خ.ل.ط): ملا جلا۔
ضِيْقٌ (ض.ی.ق): تنگ، تنگی۔
جَبَانٌ (ج.ب.ن): بہت بزدل۔
كَافَحَ (ک.ف.ح): کوشش کی، جدوجہد کی، محنت کی۔
اَلتَّحْرِيْرُ (ح.ر.ر): آزادی۔
اِسْتِقْلَالَهَا (ق.ل.ل): اس کی خود مختاری وآزادی۔
ضَمَانَاتٌ دُسْتُوْرِيَّةٌ (ض.م.ن): دستوری ضمانتیں۔
يُسَوِّفُوْنَ (س.و.ف): وہ ٹالتے ہیں، لیت ولعل سے کام لیتے ہیں
أَرَابَ (ر.و.ب): شک میں ڈالنا، جمود طاری کرنا
اَلسُّكَّانُ السَّاحِقَةُ (س.ک.ن، س.ح.ق): ساکنین۔
اَلدِّيْمُقْرَاطِيُّ (د.ی): جمہوری، عوامی۔
اَلْمَنْبُوْذُ (ن.ب.ذ): نظر انداز کیا ہوا، شودر، ملیچھ۔
قَذَارَةٌ (ق.ذ.ر): گندگی۔
اِنْبَثَقَتْ (ب.ث.ق): پھوٹی، بیدار ہوئی۔

سبق نمبر٤

كِتَابُ أَلْفِ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ

مُمْتِعٌ (م.ت.ع): مفید
فَأَضْمَرَ (ض.م.ر): اُس نے پوشیدہ رکھا۔
تَطَوَّعَتْ (ط.و.ع): رضاکارانہ پیش کیا، رضامندی سے چاہا۔
شَائِقَةٌ (ش.و.ق): پرشوق، دلچسپ۔
تَحْتَالُ (ح.ی.ل): دھوکہ دیتی ہے، فریب کرتی ہے۔
شَغَفَتْهُ (ش.غ.ف): فریفتہ کیا اُسے، اُس کو محبت میں گرفتار کیا۔
أَبْطَلَتْ دَأْبَهُ (ب.ط.ل): اس کی پختہ عادت ختم کر دی۔
بَنَاتُ الْخَيَالِ (ب.ن.ی): فرضی کہانیاں، دماغی اختراع۔
اَلْمُغَفَّلُ (غ.ف.ل): غافل، بے دھیان۔
مِقْوَدٌ (ق.و.د): لگام، سٹیرنگ جمع مقاود۔
فَكَّ (ف.ک.ک): اس نے کھولا۔
حَطَّ (ح.ط.ط): اس نے ڈالا۔
أَوْقَعَنِيْ فِيْ يَدِكَ (و.ق.ع): مجھے تیرے حوالے کر دیا۔
خَلَّى سَبِيْلَهُ (خ.ل.ی): اُسے آزاد کر دیا۔
اَلْأَجْيَالُ (ج.ی.ل): نسلیں واحد جیل۔

سبق نمبر٥

فِي الْحَمْدِ لِلّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

سَابِغٌ (س.ب.غ): کشادہ، وسیع، فراخ۔
حِنْدِسٌ (ح.ن.س): سخت تاریک رات جمع حنادس
قَدْ نَرُوْمُهُ (ر.و.م): جس کا ہم نے ارادہ کیا۔
اَلْبُؤْسُ (ب.و.س): بدحالی، تنگدستی۔
اَلنِّقَمُ (ن.ق.م): بدلہ لینا۔ انتقام۔
لَا يَخِيْبُ (خ.ی.ب): نامراد نہیں ہوتا۔
بُلِيْتُ (ب.ل.ی): آزمائی گئی۔
تُشَيِّبُ (ش.ی.ب): بوڑھا کرتا ہے۔
اَلْمُرِيْبُ (ر.ی.ب): شک میں ڈالنے والا، شکوک۔
تَنُوْبُ (ن.و.ب): باری باری آتی ہے۔
اَلْكُرُوْبُ (ک.ر.ب): غم، شقت واحد کرب
أَدْنَيْتَنِيْ (ا.ن.ی) مجھے قریب کر دیا۔

عَثَرَاتٌ (ع.ث.ر): لغزش، ٹھوکر، غلطی واحد عَثْرَةٌ

سبق نمبر ٦

مِنْ هَدْيِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

أَشْفَقْتُمْ (ش.ف.ق): تم ڈرتے ہو۔

نَجْوٰكُمْ (ن.ج.و): تمہاری سرگوشیاں، تمہارا عرض کرنا، رازدارانہ گفتگو۔

اِصْطَبِرْ (ص.ب.ر): صبر کر۔

اَلْعَاقِبَةُ (ع.ق.ب): آخرت، انجام۔

بَيِّنٰتٌ (ب.ن.ی): نشانیاں، معجزات واحد بَيِّنَةٌ

لِتُكْمِلُوا (ک.م.ل): چاہیے کہ مکمل کرو۔

تَزَوَّدُوا (ز.و.د): تم زادِ راہ لے لو۔

أَفَضْتُمْ (ف.ض.ی): جب تم واپس لوٹو، جاؤ، روانہ ہو۔

عَرَفَاتٌ (ع.ر.ف): میدان عرفات مکہ مکرمہ سے شرق کی جانب تقریباً ۱۲ میل کے فاصلے پر واقع ایک وسیع میدان کا نام۔ ۹ ذوالحجہ کو حاجی یہاں وقوف کرتے ہیں۔

اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ (ش.ع.ر): المشعر الحرام، جگہ کا نام۔

اَلضَّالِّيْنَ (ض.ل.ل): گمراہ واحد ضَالٌّ

سبق نمبر ٧

مِنَ الْأُسْوَةِ الْحَسَنَةِ

اَلْخُلَّةُ وَالْاِصْطِفَاءُ (خ.ل.ل، ص.ف.ی): دوستی۔ برگزیدہ کرنا، چن لینا۔

اِجْتِهَادًا (ج.ہ.د): کوشش و محنت کے پہلو سے۔

حِرْصًا (ح.ر.ص): آرزومندی، بہت زیادہ خواہش و تمنا۔

وَلَعًا (و.ل.ع): دلدادہ، مشتاق۔

تَوَرَّمَتْ (و.ر.م): سوج گئے۔

أَلْيَنُهُمْ (ل.ی.ن): سب سے زیادہ نرم۔

عَرِيْكَةٌ (ع.ر.ک): طبیعت، عادت جمع عَرَائِكُ

يُمَازِحُ (م.ز.ح): وہ مزاح کرتا ہے۔

يُخَالِطُهُمْ (خ.ل.ط): وہ گھل مل جاتا ہے۔

يُحَادِثُهُمْ (ح.د.ث): وہ اُن سے باتیں کرتا ہے۔

يُدَاعِبُ (د.ع.ب): وہ خوش طبعی کرتا ہے۔

يَخْصِفُ (خ.ص.ف): وہ جوتا سیتا ہے۔

فَرْخَانِ (ف.ر.خ): پرندے کے دو بچے۔

فَجَعَ (ف.ج.ع): مصیبت میں ڈالا، دُکھ دیا۔

لَنْ تُرَاعُوا (ر.و.ع): تم لوگ بالکل مت ڈرو۔

رِعْدَةٌ (ر.ع.د): لرزش، کپکپی، کپکپاہٹ۔

اَلْقَدِيْدُ (ق.د.د): سوکھے گوشت کے ٹکڑے۔

أَهَمَّتْهُمْ (ہ.م.م): اُن میں اہمیت رکھتی تھی۔

أَيْمُ اللّٰهِ (ی.م.ن): اللہ کی قسم۔

يَجْتَرِئُ (ج.ر.ی): جرأت کرتا ہے، جسارت کرتا ہے۔

سبق نمبر ٨

اَلْمُخْتَرَعَاتُ وَالْمُكْتَشَفَاتُ الْحَدِيْثَةُ

اَلْمُخْتَرَعَاتُ وَالْمُكْتَشَفَاتُ (خ.ر.ع، ک.ش.ف) ایجادات اور دریافت۔

اَلدَّمَارُ (د.م.ر): تباہی و بربادی۔

اَلْأَسْلِحَةُ النَّوَوِيَّةُ (ن.و.ی): جوہری ایٹمی اسلحہ۔

اَلتَّسْهِيْلَاتُ الْحَضَارِيَّةُ (س.ہ.ل، ح.ض.ر): تمدنی سہولتیں

اَلْعَيْشُ الرَّغِيْدُ (ع.ی.ش، ر.غ.د): آسودہ حالی، خوشحالی۔

اَلسَّرَطَانُ وَالسِّلُّ (س.ر.ط): کینسر اور پھیپھڑے کی بیماری، ٹی بی

اَلْفَاكَسُ (ف.ک.س): فیکس

اَلصَّوَارِيْخُ (ص.ر.خ): راکٹ واحد صاروخ

خُطْوَةٌ ثَوْرِيَّةٌ (خ.ط.و): انقلابی قدم

اَلْإِنْسَانُ الْمُتَحَضِّرُ (ا.ن.س): تہذیب یافتہ انسان

عِمْلَاقٌ (ع.م.ل): بہت بڑی واحد عملق

حَاسِمٌ (ح.س.م): فیصلہ کُن۔

اَلْيَابِسُ وَالْأَخْضَرُ (ی.ب.س، خ.ض.ر): خشک و سرسبز

اَلْمُوْجَزُ (و.ج.ز): مختصر

لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى (ع.د.د، ح.ص.ص): نہ شمار کی جا سکے اور نہ اندازہ کیا جا سکے۔

سبق نمبر ٩

اَلْأَسَدُ وَابْنُ آوٰى وَالْحِمَارُ

أَجَمَةٌ (ا.ج.م): شیر کی کچھار، گھنے درخت جمع اجم

اِبْنُ آوٰى (ب.ن.ی): گیدڑ۔

قَصَّارٌ (ق.ص.ر): دھوبی۔

دَلَفَ (د.ل.ف): آہستہ چلنا، قریب ہونا۔

مَهْزُوْلًا (ہ.ز.ل): کمزور، دُبلا۔

كَدَّنِيْ (ک.د.د): اس نے مجھے تھکا دیا۔

أَجَاعَنِيْ (ج.و.ع): اس نے مجھے بھوکا رکھا۔

أَدُلُّكَ (د.ل.ل): میں تیری راہنمائی کرتا ہوں۔

خَصِيْبُ الْمَرْعٰى (خ.ص.ب): سرسبز چراگاہ۔

عَانَةٌ (ع.و.ن): گدھوں کا ریوڑ جمع عون، عانات

اَلْغَابَةُ جنگل و پست جگہ جمع غاب، غابات

يَثِبُ (و.ث.ب): چھلانگ لگاتا ہے۔

أَعْجَزْتَ (ع.ج.ز): تو عاجز ہوا۔

يَنْجُوْ (ن.ج.و): نجات پاتا ہے۔

اِسْتَعِدَّ (ع.د.د): تو تیار ہو۔

خَدَعْتَهُ (خ.د.ع): تُو نے اُسے دھوکا دیا۔

اِفْتَرَسَهُ (ف.ر.س): اُس نے اُسے چیر پھاڑ دیا۔

سبق نمبر ١٠

فِي الْمَدَائِحِ النَّبَوِيَّةِ صلى الله عليه وسلم (١)

وَحَبَاهُ (ح.ب.و): اُنکو بخشا ہے، اُنکو عطا فرمایا ہے۔

اِخْتَصَّهُ (خ.ص.ص): خاص کیا، خصوصیت دی، اُس نے اُس کے ساتھ محبت کی۔

ذَا رَأْفَةٍ (ر.أ.ف): مہربانی فرمانے والے، شفقت فرمانے والے۔

حَازَ (ح.و.ز): قبضہ جما لیا، غالب آگیا، احاطہ کر لیا۔

اَلْمَمَادِحُ (م.د.ح): تعریفیں۔

زَكَتْ (ز.ک.ی): پاک ہوئے۔

طَابَ (ط.ی.ب): پاکیزہ ہوئے۔

اَلْمَحْتِدُ (ح.ت.د): اصل، شجرہ نسب، نسل۔

تَأَثَّلَتْ (أ.ث.ل): بڑھ گئی ہے، مستحکم ہو گئی ہے۔

تَوَافَتْ (و.ف.ی): سب کے سب حاضر ہوئے۔

(٢)

اَلنَّاطِقِيْنَ الضَّادَ (ن.ط.ق): عربی زبان بولنے والے۔

يَفْتِكُ (ف.ت.ک): دلیر تھے، گرفت میں لیتے تھے۔

بَلَمٌ (ب.ل.م): چھوٹی مچھلی۔

حُوْتٌ (ح.و.ت): بڑی مچھلی جمع حيتان

سبق نمبر ١١

اَلرَّسَائِلُ

يُعَزِّيْهِ (ع.ز.ی): وہ اُس سے تعزیت کرتا ہے، تسلی دیتا ہے۔
عَظَّمَ (ع.ظ.م): اُس نے بڑھایا۔
أَلْهَمَكَ (ل.ھ.م): تجھے عطا فرمایا۔
مَوَاهِبُ (و.ھ.ب): عطیات واحد موهبة
اَلسَّنِيَّةُ (س.ن.ی): عالی مرتبہ۔
اِقْتَرَضَ (ق.ر.ض): قرض کیا۔
اَلْهَيْئَةُ (ھ.ی.أ): شکل
عَوَارِفُهُ (ع.ر.ف): عطیات۔ واحد عارفة
غِبْطَةٌ (غ.ب.ط): رشک، خوشحالی۔
اِحْتَسَبْتَ (ح.س.ب): تُو نے قناعت کی۔
يُحْبِطُ (ح.ب.ط): چھین لے، سلب کرے۔
فَتَنْدَمُ (ن.د.م): تُو افسوس کرے، تُو شرمندہ ہو۔
تَنَجَّزْتَ (ن.ج.ز): تُو نے وعدہ پورا کیا۔
إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ: دو بھلائیوں میں سے ایک۔
يَدِيْنُوا (د.ی.ن): وہ فرمانبردار ہو جائیں۔

سبق نمبر ١٢

اَلدُّوَلُ الْإِسْلَامِيَّةُ

مُنَظَّمَةٌ (ن.ظ.م): تنظیم۔ جمع منظمات
اَلْمُؤْتَمَرُ (أ.م.ر): کنونشن، کانفرنس، مشاورتی اجتماع۔
جمع مُؤْتَمَرات۔
يَتَرَأَّسُهَا (ر.أ.س): اسکا سربراہ ہوتا ہے۔
اَلْآسِيَوِيَّةُ: ایشیائی۔
إِحْتَلَّ الْاِسْتِعْمَارُ (ح.ل.ل): استعمار نے قبضہ
کرلیا۔ سامراج نے قبضہ کیا۔
بَذَلُوْا (ب.ذ.ل): انھوں نے صرف کیا، خرچ کیا۔
جَبَّارَةٌ (ج.ب.ر): زبردست
إِيْقَاظِهَا (ی.ق.ظ): ان کی بیداری۔
أُمْنِيَّةٌ (م.ن.ی): آرزو، خواہش۔
مَقَرُّهَا الرَّئِيْسِيُّ (ق.ر.ر): جملہ ہیڈکوارٹر، صدر مقام۔
اَلْمَوَارِدُ (و.ر.د): ذرائع پیداوار واحد۔ المورد
تُمَثِّلُ (م.ث.ل): نمائندگی کرتی ہے۔
دَوْرُهَا (د.و.ر): اس کا کردار۔
نَهْضَتِهَا (ن.ھ.ض): نشاۃ ثانیہ، اُس کی ترقی۔

سبق نمبر ١٣

فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ

تُصَاحِبُنِيْ (ص.ح.ب): آپ میرے ساتھ آیئے۔
اَلصُّنْدُوْقُ الْمَنْصُوْبُ نصب کیا گیا لیٹر بکس۔
يَلْتَقِطُهَا (ل.ق.ط): اُن کو حاصل کرتا ہے۔
اَلْبَوَاخِرُ (ب.خ.ر): کشتیاں، بحری جہاز۔

فَيُوَزِّعُهَا (و.ز.ع): پس اُسے تقسیم کرتا ہے۔
أَقْصَى أَنْحَاءِ الْعَالَمِ (ق.ص.ی): دنیا کے دُور دراز
اطراف۔
أَزِنُهُ (و.ز.ن): میں وزن کرتا ہوں۔
اَلْإِسْتِمَارَةُ (أ.م.ر): فارم۔ جمع استمارات
اَلظَّرْفُ (ظ.ر.ف): لفافہ۔ جمع ظروف۔
إِلْزِقْ (ل.ز.ق): ساتھ لگا دو۔
اَلصَّمْغُ (ص.م.غ): گوند۔
دَبُّوْسًا (د.ب.س): پِن جمع دبابيس۔
طَوْعُ أَمْرِكَ (ط.و.ع): سر تسلیم خم ہے۔ آپ کا حکم
مانتا ہوں۔
أَلْصَقْنَا (ل.ص.ق): ہم نے چپکا یا ہے۔
قَائِمَةٌ بِالْأَسْعَارِ (ق.و.م): نرخ نامہ۔
حَمَامُ الزَّاجِلِ (ز.ج.ل): پیغام رساں کبوتر۔

سبق نمبر ١٤

اَلْأَحَادِيْثُ النَّبَوِيَّةُ

قَتَّاتٌ (ق.ت.ت): چغلخور۔
اِضْمَنُوْا (ض.م.ن): مجھے ضمانت دو۔
فُرُوْجَكُمْ (ف.ر.ج): تمہاری شرمگاہیں۔
غُضُّوْا (غ.ض.ض): نگاہیں جھکاؤ۔
كُفُّوْا (ک.ف.ف): روک لو۔
اَلْحَرِيْرُ وَالدِّيْبَاجُ: ریشم و دیباج۔
اَلْبَذِيُّ (ب.ذ.ی): فحش گو۔
اَلْمَاشِيْ (م.ش.ی): پیدل چلنے والا۔

مُتَّكِئًا (ت.ک.ی): تکیہ لگائے ہوئے۔
نَطِيْشُ (ط.ی.ش): ایک جگہ پر نہ ٹِکتا تھا، گھومتا تھا۔
اَلصَّحْفَةُ (ص.ح.ف): بڑا چوڑا پیالہ۔ جمع صحاف

سبق نمبر ١٥

فِي الْأُخُوَّةِ وَالْاِتِّحَادِ

نَهْجٌ (ن.ھ.ج): راستہ۔
مَحَتِ الْفَوَارِقَ (م.ح.و): فرق مٹا دیئے۔
تَزْرِيْ (ز.ر.ی): پناہ لیتے ہیں۔
تَفَيَّأُ (ف.ی.أ): سایہ فراہم کرتا ہے۔
دَوْحَةٌ كُبْرَى (دوح): گھنا، شجر سایہ دار۔
اَلْأَفْنَانُ (ف.ن.ن): شاخیں۔ واحد فنن
وَابِلٌ هَتَّانٌ (و.ب.ل): لگاتار موسلا دھار بارش
اَلْعُرُوْبَةُ (ع.ر.ب): عربی الاصل ہونا۔
مُرُوَّاتٌ (م.ر.أ): مردانگی، انسانیت واحد مُرُوَّة
دَرْبٌ (د.ر.ب): کشادہ راستہ، گلی جمع دروب
تَآخَتْ (أ.خ.ی): بھائی چارہ کرلیا ہے۔
اَلْفَذُّ (ف.ذ.ذ): اکیلا، تنہا، بے مثال۔ جمع أفذاذ
تَرَبَّصَتْ (ر.ب.ص): گھات میں ہے۔ نقصان پہنچانے کے
لیے منتظر ہے۔
دِرْعًا (د.ر.ع): زرہ جمع دروع۔
يَا ضَيْعَةَ (ض.ی.ع): ہائے رے تباہی۔

سبق نمبر ١٦

اَلْخَلِيْفَةُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رحمۃ اللہ تعالیٰ

لِكَيْ يَتَأَدَّبَ (أ.د.ب): تاکہ وہ ادب سیکھے۔

اَلتَّنَعُّمُ (ن.ع.م): خوشحالی، ناز و نعمت، آسودگی۔

زَهِدَ (ز.ه.د): وہ تارک الدنیا ہو گیا۔

خَاشِعًا مُتَدَيِّنًا (خ.ش.ع): منکسر المزاج دیندار۔

اَلْمَرَاكِبُ (ر.ك.ب): سواریاں۔ واحد مرکب

اِيتُونِي بِبَغْلَتِي (أ.ت.ي): میرے لیے میرا خچر لاؤ۔

اَلسُّرَادِقَاتُ (س.ر.د): شامیانے، خیمے۔ واحد، سُرَادِق

حُلِيّ (ح.ل.ي): زیورات۔ واحد حَلْيٌ، حِلْيَةٌ

قُمْقُمٌ تانبے کا دیگچہ۔ جمع قَمَاقِمُ

مَاءٌ مُسَخَّنٌ (س.خ.ن): گرم پانی۔

سبق نمبر ١٧

سُوقُ أَنَارْكَلِي

آثَارُهَا التَّارِيخِيَّةُ (أ.ث.ر): اس کے تاریخی آثار۔

مَعَاهِدُهَا التَّعْلِيمِيَّةُ (ع.ه.د): اس کے تعلیمی ادارے۔

اَلْمُزْدَحِمَةُ (ز.ح.م): بھرے ہوئے پُر ہجوم۔

اَلْحَدِيثُ التَّمْهِيدِيُّ (ح.د.ث): ابتدائی بات چیت۔

نَتَفَرَّجُ (ف.ر.ج): ہم مشاہدہ کریں۔ لطف اٹھائیں گے

اَلطَّرِيقُ الدَّائِرِيُّ (ط.ر.ق): گول سڑک، دائرہ نما سڑک۔

اَلْإِمْبَرَاطُورُ الْمَغُولِيُّ: مغل شہنشاہ۔

رَوْعَتُهَا (ر.و.ع): اس کی شان و شوکت۔

اَلزَّبَائِنُ (ز.ب.ن): گاہک۔ واحد زَبُونٌ

اَلْأَجَانِبُ (ج.ن.ب): پردیسی، غیر ملکی واحد أَجْنَبِيّ

مُعْظَمُ (ع.ظ.م): زیادہ، اکثر۔

مُسْتَحْضَرَاتُ التَّجْمِيلِ (ح.ض.ر): بناؤ سنگار کا سامان۔

اَلْمَطَاعِمُ (ط.ع.م): ریستوران۔ واحد مَطْعَمٌ

اَلْمَقَاهِي (ق.ه.و): قہوہ خانے، کافی ہاؤس واحد مَقْهًى۔

سبق نمبر ١٨

قَضَاءُ الْأَمِينِ

اَلرَّائِعُ الْخَلَّابُ (ر.و.ع): شاندار، دلکش۔

اَلْوَهْنُ (و.ه.ن): کمزوری، بوسیدگی۔

أَعْقَابٌ (ع.ق.ب): بعد میں آنے والے لوگ، اولاد واحد عَقِبٌ۔

لَا يَكِلُونَ (و.ك.ل): وہ سپرد نہیں کرتے۔

أُسُسِهِ (أ.س.س): اُس کی بنیادیں واحد أساس

اَلْمَأْثُرَةُ (أ.ث.ر): کارنامہ۔ جمع مَآثِرُ

يَتَنَاذَرُونَ (ن.ذ.ر): ایک دوسرے کو خبردار کرتے ہیں۔ ڈراتے ہیں۔

خُصُومَةٌ (خ.ص.م): دشمنی، جھگڑا۔

غَمَسُوا (غ.م.س): انھوں نے ڈبوئے۔

جَفْنَةٌ (ج.ف.ن): بڑا پیالہ۔ جمع جِفَانٌ۔

هَيْبَةٌ (ه.ي.ب): خوف، رُعب، دبدبہ۔

اِسْتَيْقَنْتُ (ي.ق.ن): مجھے یقین تھا۔

مَقْدَمُهُ (ق.د.م): اس کا آنا۔

لِيَنْتَدِبْ (ن.د.ب): چاہیئے کہ نمائندگی کرے۔

حُقِنَ (ح.ق.ن): روک دیا گیا۔

سبق نمبر ١٩

اَلْخُطُبُ

اَلْخُطُبُ (خ.ط.ب): تقریریں۔ واحد خُطْبَةٌ

سَتُكَلِّفُونِي (ك.ل.ف): تم مجھ پر ذمہ داری ڈال رہے ہو یا مجھے ذمّہ داری سونپ رہے ہو۔

عَصَمَهُ (ع.ص.م): اِن کو بچایا یا محفوظ رکھا۔

مُبْتَدِعٌ (ب.د.ع): نئی بات، نیا راستہ نکالنے والا، بدعتی

زِغْتُ (ز.ي.غ): میں ٹیڑھا ہوا، راہ راست سے ہٹا۔

فَقَوِّمُونِي (ق.و.م): پس تم مجھے سیدھا کر دو۔

يَعْتَرِينِي (ع.ر.ي): مجھ کو لاحق ہے، میرے ساتھ لگا ہوا ہے۔

أَشْعَارِكُمْ (ش.ع.ر): تمہارے رسم و رواج۔

أَبْشَارِكُمْ (ب.ش.ر): تمہاری خوشیاں۔

آجَالِكُمْ (أ.ج.ل): تمہاری موتیں۔ واحد أَجَلٌ

لَا تَرْكَنُوا (ر.ك.ن): تم نہ جھکو۔

اِسْتَوْجَبْتُمْ (و.ج.ب): تم ضروری خیال کرتے ہو۔

خَضِرَةٌ سرسبز، شاداب جمع خُضَرٌ

اِعْتَلَّ (ع.ت.ل): بیمار ہوئے۔

رَهْطٌ: جماعت۔

سبق نمبر ٢٠

فِي الشَّجَاعَةِ

اَلْخُلُوفُ (خ.ل.ف): جو بعد میں آئے، رات اور دن کی آمد و رفت۔

اَلْوَفْرُ (و.ف.ر): مال و متاع، کثرت۔ جمع وفور

اَلضُّمَّرُ الشُّقْرُ: خاکستری رنگ کے محنت کش گھوڑے۔

وَالْبِيضُ (ب.ي.ض): لوہے کے خود، تلواریں۔

سَدَّا (س.د.د): اُس نے روکا۔

اَلتَّفَوُّا بِهِ (ل.ف.ف): دو لشکروں کو ملانا۔

اَلتِّبْرُ (ت.ب.ر): سونا واحد تِبْرَةٌ

اَلصُّفْرُ (ص.ف.ر): پیتل

تَنُوشُنِي (ن.و.ش): نیزہ بازی کرتی ہے۔

حَتْفَ أَنْفِهِ (ح.ت.ف): اپنی موت مرا

تَسِيلُ (س.ي.ل): بہتے ہیں۔

أَسْكَنْتُ (س.ك.ن): میں ذلیل و عاجز ہوا۔

وَقُورٌ (و.ق.ر): بہت باوقار۔

قَؤُولٌ (ق.و.ل): بہت زیادہ گفتگو کرنے والا۔

سبق نمبر ٢١

زِيَارَةُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ

اَلْأَقْمِشَةُ (ق.م.ش): کپڑے، ملبوسات۔ واحد قماش

اَلْمُسْتَوْرَدَةُ (و.ر.د): درآمدی۔

اِسْتُغْرِقَتْ (غ.ر.ق): صرف کیے گئے۔

اَلْمُعْتَمِرِينَ (ع.م.ر): عمرہ ادا کرنے والے واحد معتمر۔

اَلتَّطَوُّرُ (ط.و.ر): تبدیلی، انقلاب، ترقی۔

مَبَالِغُ ضَخْمَةٌ خَيَالِيَّةٌ (ض.خ.م): حیران کن خطیر رقم۔

اِسْتَوْعَبَ (و.ع.ب): اپنے اندر سمو لیا ہے، شامل کر لیا ہے۔

مُكَيَّفٌ (ك.ي.ف): ایئر کنڈیشنڈ۔

يُرِيحُ (ر.و.ح): آرام پہنچاتا ہے۔

شَبَكَةُ الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ (ش.ب.ک): ہموار، پختہ سڑکوں کا جال۔

سبق نمبر ٢٢

مِنْ هُدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

اَلْهَوٰى (ھ.و.ی): خواہش نفس، محبت، فریفتگی۔ جمع أَهْوَاء

تَلْوُوا (ل.و.ی): تم مڑوگے، تم راستی چھوڑوگے۔

تُعْرِضُوا (ع.ر.ض): تم پہلوتہی کروگے۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ (ج.ر.م): تمہیں آمادہ نہ کردے، تمہیں نہ اکسائے۔

شَنَآنُ قَوْمٍ (ش.ن.ا): قوم کا بغض، گروہ کی بدخلقی۔

إِيتَائِ (أ.ت.ی): ادا کرنا، دینا۔

وَلَا تَنْقُضُوا (ن.ق.ض): اور تم مت توڑو۔

تُؤَدُّوا (أ.د.ی): تم ادا کرو۔

سبق نمبر ٢٣

فُكَاهَاتٌ

فَانْتَبَهَ (ن.ب.ه): پس وہ بیدار ہوا۔

مُخْتَبِرًا (خ.ب.ر): امتحان لیتے ہوئے۔

غِطَاءٌ (غ.ط.ی): پردہ، سرپوش۔ جمع أَغْطِيَة

وِطَاءٌ (و.ط.ی): فرش، بستر۔

كِسْرَةٌ (ک.س.ر): ٹکڑا، عضو ھڈی کا جزو گوشت کیساتھ۔

شُرْبَةُ مَاءٍ (ش.ر.ب): پانی کا گھونٹ۔

اَلْوُلَاةُ (و.ل.ی): حکمران گورنر۔

وَدِدْتُ (و.د.د): میری تمنا ہے۔

يُطِيلُ السُّكُوتَ (ط.و.ل): وہ بہت خاموش رہتا تھا۔

شُدَّنِي (ش.د.د): مجھے باندھ دے۔

وَاجْذِبْنِي (ج.ذ.ب): تو مجھے کھینچ لے۔

سبق نمبر ٢٤

فِي الْمَطَارِ

اَلتَّاكْسِي: ٹیکسی۔

مَبْنَى (ب.ن.ی): عمارت جمع مبانی

لَوْحَةٌ (ل.و.ح): تختی، بورڈ۔ جمع لَوحات

مَوَاعِيدُ (و.ع.د): معین اوقات، مقررہ اوقات۔ واحد موعد

میعاد۔

وُصُولِ الطَّائِرَاتِ (و.ص.ل): ہوائی جہازوں کا پہنچنا۔

اَلْإِقْلَاعُ (ق.ل.ع): جہاز کا روانہ ہونا۔

يُسَلِّمُ (س.ل.م): حوالے کرتا ہے، سپرد کرتا ہے۔

اَلْحَقَائِبُ (ح.ق.ب): بیگ۔ واحد حَقِيبَةٌ

اَلْبِطَاقَاتُ (ب.ط.ق): کارڈ۔ واحد بطاقة۔

صُعُودُ الطَّائِرَةِ (ص.ع.د): جہاز پر سوار ہونا۔

اَلنُّقْطَةُ (ن.ق.ط): جگہ، پوزیشن جمع نقاط۔

مُسَدَّسُ لُعْبَةٍ (س.د.س): کھیلنے والا پستول۔

يَبْصُمُ (ب.ص.م): نشان لگاتا ہے۔

صَالَةِ الْمُغَادَرَةِ: روانگی کے لیے بڑا کمرہ۔ وہ ہال جہاں سے روانہ ہوتے ہیں۔

بِمُحَاوَلَةٍ جَادَّةٍ (ح.و.ل): نہایت محنت طلب کوشش کیساتھ

بِدَهْشَةٍ (د.ه.ش): حیرانی کیساتھ۔

اَلْمُذِيعَةُ (ذ.ی.ع): اناؤنسر، پروگرام چلانے والی۔

مذکر مُذِيعٌ۔

سبق نمبر ٢٥

فِي الْحُكْمِ

مُتَلَوِّنٌ (ل.و.ن): غیر مستقل مزاج شخص۔

تَمِيلُ (م.ی.ل): وہ جھکتی ہے۔

وَعَى (و.ع.ی): یاد رکھنا۔

حَلَبْتُ (ح.ل.ب): میں نے دوھیا۔

شَطْرَيْهِ (ش.ط.ر): اس کے دونوں حصے۔

اَللَّوْمُ (ل.و.م): ملامت۔

رَادِعٌ (ر.د.ع): روکنے والا، رکاوٹ۔

تَذُمُّهُ (ذ.م.م): تو ملامت کرتا ہے۔

تَمَرَّدَا (م.ر.د): اس نے سرکشی کی۔

اَلْمَاءُ الزُّلَالُ (ز.ل.ل): میٹھا پانی۔

اَلْهَوَانُ (ھ.و.ن): پستی، ھلکی۔

فَتَزْدَرِيهِ (ز.ر.ی): تو حقیر جانتا ہے۔

مُزْدَرًى (ز.ی.ر): غضبناک۔

بُغَاثٌ: جمع بغثان سبزی مائل سفید کم کا پرندہ، کمھی کی طرح کا شکار نہیں کرتا، برا پرندہ۔

اَلصَّقْرُ (ص.ق.ر): شکرا، چھوٹا پرندہ۔

مِقْلَاتٌ (م.ق.ل): بے اولاد، جس کے بچے زندہ نہ رہیں۔

ضِعَافٌ (ض.ع.ف): ناقص، کمزور۔ واحد ضَعِيفٌ۔

اَلْبُزَاةُ (ب.ز.ز): شاہین۔ واحد باز۔

اَلدَّنِيُّ (د.ن.ی): کمینہ، کم ظرف۔

اَلتَّنَافُرُ (ن.ف.ر): باہم نفرت کرنا۔

لَا يَنْشَعِبُ (ش.ع.ب): درست نہیں ہوتا، جڑتا نہیں۔

ماڈل پیپر "عربی"

برائے انٹرمیڈیٹ پارٹ-I امتحان

کل نمبر:20

حصہ معروضی

سوال نمبر1: کمل الجمل الاتیة بکلمة مناسبة (15)

(درج ذیل جملوں کو مناسب الفاظ لگا کر مکمل کریں)

(i) کُلْ وَاشْرِبْ وَالْبَسْ وَ.............مِنْ غَیْرِ سَرَفٍ وَلاَ مَخِیْلَةٍ (یُصَدِّقْ . تَصَدَّقْ . اُصَدِّقْ)

(ii) وَقَدْ کَافَحَ.............مَعَ الْهُنَادِکَةِ جَنْبًا بِجَنْبٍ مِنْ اَجْلِ التَّحْرِیْرِ لِلْهِنْدِ (الْمُسْلِمُوْنَ . الْمُسْلِمِیْنَ . الْمُسْلِمِ)

(iii) هَلْ تُحِبُّ اَنْ.............عَلَیْکَ (تَقْرَاَهَا . اَقْرَاَهَا . یَقْرَاَهَا)

(iv) حَکِیْمٌ.............بِالْخَطَایَا (لَا تَعَاجِلُ . لَا یُعَاجِلُ . لَا اُعَاجِلُ)

(v) فَجَلَدَهُ بِرِدَائِهِ جَلْدَةً.............(شَدِیْدَةً . شَدِیْدَةٍ . شَدِیْدَةٌ)

(vi) فَقَدْ اَطْلَقْتَ الْقَوْلَ وَلَمْ.............(یُصِبْ . اُصِبْ . تُصِبْ)

(vii) وَاخْتَصَّهُ فِیْ الْمُرْسَلِیْنَ.............(کَرِیْمٌ . کَرِیْمًا . کَرِیْمٍ)

(viii) فَاِنَّ اللّٰهَ کَتَبَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ.............(اَلْجِهَادَ . اَلْجِهَادُ . اَلْجِهَادِ)

(ix) اُرِیْدُ اَنْ.............هٰذَا الْخِطَابَ اِلٰی کُوَیْتَةَ (تَرْسِلَ . یُرْسِلَ . اُرْسِلَ)

(x) فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ.............(اَلْحَسَنَاتِ . اَلْحَسَنَاتَ . اَلْحَسَنَاتُ)

(xi) ....مِلَّةُ الْاِسْلَامِ تَجْمَعُ بَیْنَنَا (هِیَ . هُوَ . هُنَّ)

(xii) وَکَانَ.............عَمَلَ الْیَوْمِ لِلْغَدِ (لَا یُؤَخِّرُ . لَا تُؤَخِّرُ . لَا یُؤَخِّرُوْنَ)

(xiii) ....عَلٰی حَدِّ السُّیُوْفِ نُفُوْسُنَا (تَسِیْلُ . یَسِیْلُ . تُسِیْلُ)

(xiv) اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰی.............(اَهْلِهِ . اَهْلِهَا . اَهْلِهِنَّ)

(xv) لَا.............فِیْ وُدِّ امْرِیٍٔ مُتَلَوِّنٍ (خَیْرَ . خَیْرًا ، خَیْرٍ)

سوال نمبر2: هات / هاتی صیغة الماضی من المضارع و صیغة المضارع من الماضی (05)

(درج ذیل ماضی سے مضارع اور مضارع سے ماضی بنائیں)

دخل ، یخصف ، ضحک ، یرید ، ارسل

الماضی.............

المضارع.............

ماڈل پیپر "عربی"

برائے انٹرمیڈیٹ پارٹ-I امتحان (حصہ انشائی)

کل نمبر:80

حصہ اول

سوال نمبر3: (الف) اَجِبْ عَنْ عَشْرَةِ اَسْئِلَةٍ مِنَ الْاَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ (20)

(مندرجہ ذیل سوالات میں سے دس سوالات کے عربی میں جوابات دیں)

(i) مَنْ هُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ ؟

(ii) هَلْ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَّهَلْ لَهٗ شَرِیْکٌ فِیْ الْمُلْکِ؟

(iii) عَمَّاذَا یَسْأَلُ بَعْضُ النَّاسِ الْبَاکِسْتَانِیِّیْنَ؟

(iv) اَیُّ کِتَابٍ کَانَ بِیَدِ سَعِیْدٍ؟

(v) مَنْ یَّرْزُقُ النَّاسَ جَمِیْعًا؟

(vi) لِمَنِ الْحَمْدُ؟

(vii) مَاهِیَ وَسَائِلُ النَّقْلِ وَالسَّفَرِ الْحَدِیْثَةُ ؟

(viii) مَاعَدَدُ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِیَّةِ الْمُسْتَقِلَّةِ الْیَوْمَ؟

(ix) مَنْ هُوَ شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَاللّٰهِ؟

(x) هَلِ الْکَهْرُبَاءُ اِخْتِرَاعٌ اَمْ اِکْتِشَافٌ؟

(xi) مَاهِیَ مَکَانَةُ الْجِهَادِ وَمَا ثَوَابُهٗ عِنْدَاللّٰهِ؟

(xii) مَاذَا قَالَ النَّبِیُّ ﷺ عَنِ الْحَسَدِ؟

(xiii) مَا هُوَ دُسْتُوْرُ الْاُمَّةِ الْاِسْلَامِیَّةِ؟

(xiv) هَلِ الشَّجَاعَةُ تَتَطَلَّبُ أَنْ تُکْشَفَ الْعَدَاوَةُ ؟

(xv) مَا هُوَ التَّمْرُ الَّذِیْ کَانَ یُحِبُّهُ النَّبِیُّ ﷺ ؟

(ب) ترجم /ترجمی الی العربیة خمسة جمل مما یاتی (10)

(i) مسلمان اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

(ii) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(iii) ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں۔

(iv) پاکستان ۱۹۴۷ء میں قائم ہوا۔

(v) ہم اللہ تعالیٰ سے رزق مانگتے ہیں۔

(vi) حامد سعید کے پاس گیا۔

(vii) یقیناً اللہ تعالیٰ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

(viii) قاہرہ مصر کا دارالحکومت ہے۔

سوال نمبر 4: تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ الْجُزْأَیْنِ مِنَ الْأَجْزَاءِ الْآتِیَةِ (7.5 + 7.5)

(مندرجہ ذیل میں سے دو اجزا کا اردو میں ترجمہ کریں)

(i) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ○

(ii) اِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِیْنَ کَانَ سَائِرًا وَّبِیَدِهٖ مِقْوَدُ حِمَارِهٖ وَهُوَ یَجُرُّهٗ خَلْفَهٗ - فَنَظَرَهٗ رَجُلَانِ مِنَ الشُّطَّارِ فَقَالَ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا لِصَاحِبِهٖ : "أَنَا اٰخُذُ هٰذَا الْحِمَارَ مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ" فَقَالَ لَهٗ "کَیْفَ تَأْخُذُهٗ؟" فَقَالَ لَهٗ "اِتَّبِعْنِیْ وَأَنَا أُرِیْکَ -

(iii) قَدْ تَجَاوَزَ عَدَدُ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِیَّةِ الْمُسْتَقِلَّةِ الْیَوْمَ سِتًّا وَخَمْسِیْنَ دَوْلَةً بَیْنَ صَغِیْرَةٍ وَ کَبِیْرَةٍ وَ قَدْ حَصَلَتْ کُلُّ دَوْلَةٍ عَلٰی عُضْوِیَّةٍ فِی الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ کَمَا أَنْ هٰذِهِ الدُّوَلَ الْإِسْلَامِیَّةَ کُلَّهَا أَعْضَاءٌ لِمُنَظَّمَةِ الْمُؤْتَمَرِ الْإِسْلَامِیِّ

سوال نمبر 5: تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ الْقِطْعَتَیْنِ مِنَ الْقِطْعَاتِ الْاٰتِیَةِ اِلَی اللُّغَةِ الْأُرْدِیَّةِ (05+05)

(درج ذیل میں سے دو قطعات کا اردو میں ترجمہ کریں

(i) اَللّٰهُ زَادَ مُحَمَّدًا تَکْرِیْمًا — وَحَبَاهُ فَضْلًا مِّنْ لَّدُنْهُ عَظِیْمًا
وَاخْتَصَّهٗ فِی الْمُرْسَلِیْنَ کَرِیْمًا — ذَا رَأْفَةٍ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(ii) وَمَالِیْ غَیْرَ بَابِ اللّٰهِ بَابٌ — وَّلَا مَوْلیٰ سِوَاهُ وَلَا حَبِیْبُ
کَرِیْمٌ، مُنْعِمٌ ، بَرٌّ ، لَّطِیْفٌ — جَمِیْلُ السِّتْرِ ، لِدَّاعِیْ مُجِیْبُ